

سلسلہ طبعات
نمبر ۱

﴿وَلَقَدْ يَسَرُّنَا الْقُرْآنَ لِلّٰهِ كُمْ فَهُمْ مِنْ مُذَكَّرٍ﴾ (۴۶/القمر: ۱۷)

لسان القرآن

(عربی کے بنیادی قواعد)

مرتب
عامہ سہیل



مکتبہ قرآن اکیڈمی فیصل آباد

لسان القرآن	نام کتاب
عامر سہیل aamir.sohail1206@gmail.com 0333-6612806	مرتب
مکتبہ قرآن اکیڈمی فیصل آباد 45P قرآن اکیڈمی روڈ، سعید کالونی نمبر 2، فیصل آباد	ناشر
فون: 041-8520869, 2420490, 0321-7805614 www.khuddam-ul-quran.com info@khuddam-ul-quran.com	مقام اشاعت
ربيع الثانی ۱۴۳۶ھ	تاریخ اشاعت
چہارم	پارا اشاعت
1000	تعداد
مکتبہ اسلامیہ پرمنگ پریس 0300-8661763	طبع
400 روپے	قیمت

ملنے کے پتے

- قرآن اکیڈمی، k-36، ماؤنٹاؤن لاہور فون: 03-35869501-042
- مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 37244973-37232369-042
- M 55DM قرآن اکیڈمی، درختان خیابان، راحت فیز 6 ڈنپس، کراچی فون: 23-35340022-021
- قرآن اکیڈمی، یاسین آباد بلاک ۹، فیڈرل بی ایریا، کراچی فون: 021-36806561
- 25 آفسرز کالونی ملتان فون: 061-6520451
- لالزار کالونی نمبر 2 ٹوبہ روڈ جنگ صدر فون: 61-7628361-7628561-047
- P-157 صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ فیصل آباد: 041-2624290
- مکتبہ اسلامیہ، بیسم اللہ سمٹ بینک بال مقابل شیل پڑوں پہپ، کوتولی روڈ، فیصل آباد فون: 041-2631204, 2641204
- اسلامک بگ کمپنی، امین پور بازار، بال مقابل بینک آف پنجاب، فیصل آباد فون: 041-2647308
- قرآن اکیڈمی پشاور A-18 ناصر میشن ریلوے روڈ نمبر 2 شعبہ بازار پشاور فون: 091-2262902-2214495

فہرست مضمایں

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
34	مرکبات (نقص، تام)	ii	7	عرض مرتب	
35	مرکب توصیفی	i	9	دیباچہ	
37	مرکب اشاری	ii	11	عربی زبان کا تعارف اور حروف الہجاء	1
37	اسماے اشارہ		12	کلمہ کی اقسام	2
40	مرکب اضافی	iii	13	اسم اور اس کے چار اہم پہلو	3
43	پیچیدہ مرکب اضافی		13	اعراب (رفع - نصب - جر)	i
45	مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال		14	منصرف اسماء	
50	مرکب اضافی میں صفت کا استعمال		15	غیر منصرف اسماء	
51	مرکب اضافی میں اشارہ کا استعمال		17	بنی اسماء	
52	مرکب جائزی	iv	19	جنس (ذکر - مؤنث)	ii
52	حروف جائزہ		19	مؤنث کی اقسام	
58	مرکب تام (جملہ)	5	22	عدد (واحد - مثنی - جمع)	iii
58	جملہ اسمیہ (مبتداء اور خبر)		22	مثنی بنانے کا طریقہ	
60	جملہ اسمیہ میں مرکبات کا استعمال		24	جمع کی اقسام	
62	جملہ اسمیہ میں متعلق خبر		24	جمع سالم (ذکر - مؤنث)	
64	جملہ اسمیہ میں خبر کی مختلف صورتیں		24	جمع مكسر	
65	جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنا	6	28	وسعت (نکره - معرفہ)	iv
67	حروف مشتبہ با فعل	7	28	معرفہ کی اقسام	

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
111	فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنا	۳۰	70	جملہ اسمیہ میں تخصیص یا حصر کا مفہوم پیدا کرنا	۸
114	فعل مضارع مجہول	۳۱	72	جملہ اسمیہ کو منفی بنانا	۹
115	ابواب ثلاثی مجرد	۳۲	74	لائے نگی جنس	۱۰
116	حروف مادہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام	۳۳	75	حروف نداء	۱۱
119	غیر صحیح افعال	۳۴	77	جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانا	۱۲
120	هموز	i	80	اسمائے موصولہ	۱۳
123	مضاعف	ii	82	فعل اور اس کی اقسام	۱۴
129	مثال	iii	84	فعل ماضی اور اس کی گردان	۱۵
136	اجوف	iv	88	جملہ فعلیہ	۱۶
144	کان یکون کے استعمالات		89	جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدہ	۱۷
147	ناقص	v	91	جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال	۱۸
156	لفیف	vi	94	جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال	۱۹
158	ابواب ثلاثی مزید فیہ	۳۵	95	فعل کے ساتھ صلہ کا استعمال	۲۰
159	افعال	i	97	فعل ماضی میں نفی کا مفہوم	۲۱
163	تفعیل	ii	98	جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا	۲۲
166	مفاعلہ	iii	99	فعل ماضی کے ساتھ قد کا استعمال	۲۳
169	تفعل	iv	100	فعل ماضی مجہول	۲۴
172	تفاعل	v	103	جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا	۲۵
175	اتفعال	vi	105	فعل مضارع اور اس کی گردان	۲۶
180	انفعال	vii	110	فعل مضارع کو منفی بنانا	۲۷
183	استفعال	viii	110	فعل مضارع کو حال کے ساتھ مخصوص کرنا	۲۸
186	ثلاثی مزید فیہ (فعل مجہول)	۳۶	110	فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا	۲۹

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
214	حال	vii	189	فعل مضارع کی تغیرات	۳۷
215	تیز	viii	190	مضارع خفیف	۳۸
216	متشنج	ix	190	آن۔ لَن۔ گُ۔ اِذْن کا استعمال	
218	افعال مدح و ذم	۳۳	194	مضارع اخف	۳۹
219	افعال تجуб	۳۵	194	لَم۔ لَمَّا۔ اِن۔ لام امر کا استعمال	
220	افعال مقاربہ	۳۶	195	جملہ شرطیہ	۴۰
221	توازع	۳۷	199	فعل امر	۴۱
221	نعت	i	205	فعل نہی	۴۲
222	توکید	ii	206	منصوبات	۴۳
223	بدل	iii	206	حروف مشبه بالفعل کا اسم	i
225	معطوف	iv	206	ما اور لام مشبه بلیس کی خبر	ii
227	اسمائے مشتقات	۳۸	207	لائے نقی جنس کا اسم	iii
228	اسم الفاعل	i	207	منادی مضاد	iv
231	اسم المفعول	ii	207	افعال ناقصہ کی خبر	v
234	اسم اظہر	iii	208	مفعول اور اس کی اقسام	vi
236	اسم الصفة	iv	208	مفعول بہ	
242	اسم الآلہ	v	210	مفعول مطلق	
			211	مفعول لَهُ	
			211	مفعول فِیہ	
			214	مفعول مَعَہ	

عرض مرتب

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى ﴾
 وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ : خَيْرٌ كُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَمَهُ
 صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَصَدَقَ رَسُولُهُ الْكَرِيمُ
 رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قُوْلِي
 أَللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً
 وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَارَبَّ الْعَلَمِينَ (آمين)

اس دنیا میں اللہ سے مانگنے والی اصل چیز ہدایت ہے۔ میرا رب مجھ سے کس طرح راضی ہوگا؟ کن کاموں سے وہ ناراض ہو جاتا ہے؟ میں دنیا کی زندگی کیسے بسر کروں؟ آخرت میں کامیابی کیسے حاصل ہوگی؟ سیدھا راستہ کو نہیں ہے؟ مجھے راہنمائی چاہیے۔ ان سوالوں کا جواب قرآن دیتا ہے کہ یقیناً اللہ کی راہنمائی ہی حقیقی راہنمائی ہے اور بے شک یہ قرآن بتلاتا ہے وہ راہ جو بالکل سیدھی ہے۔

قرآن کی زبان عربی ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کی زبان عربی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھتے ہیں اور اس کو سلکھاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا ”قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والے کا سفارشی بن کر آئے گا، پھر ہمیں یہ دعا بھی سکھادی ”اے اللہ ہم پر اس قرآن کے ذریعے رحم فرماؤ اسے ہمارے حق میں دلیل بننا۔“

قرآن اور آپ ﷺ کے فرماں دین کو سمجھنے کے لیے عربی زبان کا سیکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی بھی زبان کا ترجمہ اس زبان کا نعم المبدل نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ کا کروڑ ہاشمکر ہے کہ اس نے اس بندے کو اپنے کلام، اپنے محبوب ﷺ کی زبان سیکھنے کی توفیق دی۔ اتنی بڑی نعمت کا شکر کیسے ادا کروں؟ یہی بات سمجھو میں آئی کہ جو کچھ اللہ نے عطا فرمایا اسے آگے پہنچانا شروع کر دوں۔ جس کلام نے میری زندگی پدل کے رکھ دی، ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ دوسروں کی زندگیاں تبدیل نہ کرے۔ اللہ نے ہی ہمت دی، قرآن

نہی کے لیے عربی گرامر پڑھانا شروع کر دی۔ اللہ نے برکت عطا فرمائی اور بہت سارے ساتھی عطا کر دیے۔ 6
اپنے تمام اساتذہ کرام کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اساتذہ کرام کی فہرست طویل ہے۔ جس سے ایک قاعدہ بھی سیکھا اس کو اس فہرست میں شامل کرتا گیا۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب میرے پہلے استاد ہیں۔ وہی میری عربی کی بنیاد ہیں اور بنیاد کی اہمیت ہوتی ہے ہم سب جانتے ہیں۔ ان ہی کے ذریعے میں قرآن سے جڑا۔ میرے دل میں ان کا کیامقام ہے؟ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں اور اگر ہوں بھی تو میرے دل میں ان کا مقام بیان کرنے کا حق ادا نہیں کریں گے۔
اپنی اس کاوش کو ان تمام افراد کے نام کرتا ہوں جنہوں نے قرآن نہی کے لیے عربی سکھانے کی کوشش کی یا اس کام میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کوشش کو قبول فرمائے اور اخروی نجات کا ذریعہ بنائے (آلین)

وَمَا تَوَفَّىٰ فِيْقُيٰ إِلَّا بِاللّٰهِ

لسان القرآن کا چوتھا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے، الحمد للہ اس کتاب سے اور اس کتاب پر مشتمل اس باق کے ویڈیو لیکچرز سے پاکستان سمیت دنیا بھر میں قرآن اور اس کی زبان سے محبت کرنے والے افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ جس کے لیے اللہ کے حضور سراپا سپاس ہوں۔

اس ایڈیشن میں کتاب کی تقریباً تمام غلطیاں درست کردی گئی ہیں اور غلطیوں کی نشاندہی اس کتاب کو پڑھنے والے طلبہ کی طرف سے ہوئی ہے، حالانکہ میں نے اس کتاب کوئی بار پڑھا لیکن ایک بھی غلطی نہ پکڑ سکا اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ انسان کو اپنی غلطیاں کم ہی نظر آتی ہیں جبکہ دوسرا آپ کی باریک سی غلطی کو بھی پکڑ لیتے ہیں، بہر حال ان تمام طلبہ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عمل خیر میں حصہ لیا۔ اسم کے چاروں پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لیے کچھ چارٹس کا اضافہ کیا گیا ہے جو ایک ہی ورق پر ہیں، امید ہے طلبہ کو فائدہ ہو گا۔

ویڈیو لیکچرز کے حوالے سے اہم بات یہ ہے کہ 2014 میں ہونے والی بنیادی قواعد پر مشتمل عربی گرامر کی ایک کلاس کو بھی ریکارڈ کیا گیا تھا، جواب خدام القرآن کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ یہ تمام لیکچرز پہلے سے بہتر HD کوالٹی میں ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ جہاں تک مواد کا تعلق ہے تو پہلی اور اس کلاس میں چار سال کا وقфہ ہے اور چار سال میں علم جامد نہیں رہ سکتا، یقیناً آپ کو فرق نظر آئے گا، لہذا ان لیکچرزوں سے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔

دعا ہے کہ اللہ اپنے کلام اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کی زبان کو محبت اور شوق سے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور سمجھے ہوئے پر عمل کرنے کی بھی توفیق فرمائے اور اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔

والسلام
عامر سہیل

2-2-2015

دیباچہ

عربی زبان کو قرآن مجید کی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے اور قرآن مجید کے بارے میں سورہ قمر میں ایک آیت بار بار آئی ہے کہ ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّذِينَ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ ”اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے بہت آسان بنا دیا ہے تو ہے کوئی (اس کے ذریعے) نصیحت حاصل کرنے والا۔“ قرآن مجید آسان اُسی صورت میں ہو سکتا ہے اگر اس کی زبان بھی آسان ہو اور میں نے اسے واقعتاً بہت آسان پایا ہے۔

میں نے عربی زبان اولاد چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ایک اختیاری مضمون کی حیثیت سے پڑھی اس بنیاد پر بھی میں 60 فیصد سے زائد قرآنی آیت کو بغیر ترجیح سمجھ سکتا تھا بعد ازاں کچھ اور اساتذہ سے استفادہ کا موقع بھی ملا جن میں ڈاکٹر اسرار احمد رحم اللہ، اور پروفیسر حافظ احمد یار رحم اللہ، خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان دونوں حضرات نے زبان کے concepts کو بہت clear کیا اور زبان میں دلچسپی پیدا کی لہذا کم علمی کے باوجود عربی پڑھانے کی ہمت بھی ہو گئی۔ میر اتعلق ویسے بھی استادوں کے خاندان سے تھا اور تدریس کافی مجھے و راشتاً ملائھا یوں بہت کم وقت میں عربی کے بنیادی قواعد پڑھانے کا ملکہ بھی رب کریم نے عطا فرمادیا یہاں تک کہ رقم اس غلط فہمی میں مبتلا ہونے لگا کہ اس جیسی عربی کوئی نہیں پڑھا سکتا۔ لیکن جب میری تحریک پر عزیزم عامر سہیل نے عربی کی تدریس شروع کی تو ریختی کو تم ہی استاد نہیں تیکمیل کوئی پہنچا کر تیں۔ اکثر طلبہ گردانوں سے بھاگ جاتے ہیں اور ان کی عربی سیکھنے کی خواہش پوری نہیں ہو پاتی۔ ڈاکٹر اسرار احمد رحم اللہ اور پروفیسر احمد یار رحم اللہ سے دینی مدارس کے نصاب کے برعکس گردانوں سے پہلے اسم پڑھا کر بالغ طلبہ کے clear کرتے ہوئے عربی کی تعلیم کو دلچسپ بنانے کا جو ڈھنگ سیکھا تھا اس کو بروئے کار لاتے ہوئے میں نے عربی کی تدریس کو دلچسپ بنایا اور کلاسز کو پایا تیکمیل تک پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا لیکن عزیزم عامر سہیل نے ایک نیاریکار ڈقاںم کیا کہ ان کی کلاس کی حاضری روز بروز بڑھتی رہی۔ مزید براں موصوف نے اپنے ایک ہونہارشا گرد اور نگ زیب ہرل کے ساتھ مل کر عربی زبان کے ایک خادم خواجہ مشتاق احمد مرحوم کی سر پرستی میں لسان القرآن کے معلمین کی ایک کھیپ تیار کر ڈالی یہاں تک کہ ان سطور کے لکھنے والے نے محسوس کیا کہ اب اُس سے بہت بہتر عربی پڑھانے

والے شہر فیصل آباد میں موجود ہیں لہذا اب اُسے عربی پڑھانے کی چند اس ضرورت نہیں اور یوں رقم نے عربی کی تدریس چھوڑ دی۔

ماضی قریب تک کلاسز کے دوران اور عامر کی حد درجہ پاپولر DVDs کے ساتھ موصوف کے نوٹس کی فوٹو کا پیاس ہی فراہم کی جا رہی تھیں لیکن اب موصوف نے اپنے نوٹس کو کتابی شکل دے دی ہے اور انہم خدام القرآن انہی کے ایک شاگرد کے مالی تعاون سے انہیں کتابی شکل میں شائع کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہے اللہ تعالیٰ شیطان سے ہم سب کی حفاظت فرماتے ہوئے اور ہماری اس کاوش کو قبول فرماتے ہوئے اس کو ہم سب کے لیے تو شہر آخرت بنائے۔ (آئین)۔

عبدالسمیع

خادم لسان القرآن
صدر انہم خدام القرآن فیصل آباد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
رَبِّ يَسِّرُ وَلَا تُعِسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

عربی زبان جو قرآن مجید کی زبان ہے انتہائی آسان ہے۔ بالخصوص اردو بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے تو یہ زبان اور بھی زیادہ آسان ہے کیونکہ اردو زبان میں بولے جانے والے 80 فیصد الفاظ عربی ہی کے ہیں۔ صرف ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہوتے ہوئے ان میں کچھ تغیر واقع ہو گیا ہے۔ لہذا اگر ہم صرف اس تبدیلی کو سمجھ لیں تو نصف سے زائد عربی زبان کے بارے میں آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔

عربی زبان میں بنیادی حیثیت حروف الہجاء کو حاصل ہے۔ جنہیں ہم اردو میں حروف تہجی اور انگریزی میں Alphabet کے نام سے جانتے ہیں۔ حروف الہجاء درج ذیل ہیں۔

خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
ی	ه	و	ن	م	ل	ک

عربی زبان میں دوسری اہم چیز حركات ہیں۔ بنیادی حركات درج ذیل ہیں:

_____ زبر جسے عربی میں فتحہ کہتے ہیں۔ ☆

_____ زیر جسے عربی میں کسرہ کہتے ہیں۔ ☆

_____ پیش جسے عربی میں ضمہ کہتے ہیں۔ ☆

جس حرف پر زبر ہواں حرف کو مفتتوح کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر زیر ہواں حرف کو مگنسور کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر پیش ہواں حرف کو مضیمہ کہا جاتا ہے۔

دوہری (Double) حرکت _____ كوتونین کہتے ہیں۔

حرکات کے علاوہ ایک اور اہم علامت سکون کی علامت ہے جو کہ درج ذیل ہے:

..... یا ^

عربی حروف الہجاء کی تعداد 28 یا 29 ہے۔ اس فرق کی وجہ الف اور همزة ہے۔ جو لوگ الف اور همزة کو

ایک ہی حرف شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک ان حروف کی تعداد 28 ہے اور جوان دونوں حروف کو علیحدہ علیحدہ حرف 8 شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک حروف الھجاء 29 ہو جاتے ہیں۔

الف اور ہمزة کا فرق:

جب الف پر تینوں حرکات (زبر۔ زیر۔ پیش) میں سے کوئی حرکت آجائے یا علامتِ سکون آجائے تو وہ ہمزة کہلاتا ہے۔

ا = الف

آاً = ہمزة

حروف اور حرکات کے ملنے سے الفاظ وجود میں آتے ہیں۔ جو بے معنی بھی ہو سکتے ہیں اور بامعنی بھی۔

ہر بامعنی لفظ کلمہ کہلاتا ہے۔ مثلاً:

ق ل م قلم

ا ن س ا ن انسان

ک ت ا ب کتاب

جب بھی کسی زبان کے قواعد مرتب کیے جاتے ہیں تو اس زبان میں استعمال ہونے والے تمام بامعنی الفاظ کی گروپنگ کر لی جاتی ہے۔ انگریزی میں یہ گروپنگ آٹھ کی تعداد میں ہے جسے آپ (Parts of Speech) کے نام سے جانتے ہیں۔ جبکہ اردو اور عربی میں یہ تقسیم تین کی تعداد میں ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ عربی میں کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

۱۔ اسم: کسی شخص، چیز، جگہ، صفت یا کام کا نام اسم کہلاتا ہے۔ کام کے نام سے مراد مصدر ہے۔ مثلاً پڑھنا۔ لکھنا۔ مارنا۔ جانا۔ آنا۔ کھانا۔ پینا وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ فعل: وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا واقع ہونا زمانے کی قید کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً نماڑا۔ ایک فعل ہے جس میں مارنے کا کام زمانہ ماضی میں واقع ہوا ہے جبکہ مارنا، ایک اسم ہے جس میں کام کا مفہوم تو موجود ہے لیکن زمانے کی قید نہیں ہے۔

۳۔ حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی ہوتے تو ہیں لیکن جب تک یہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ استعمال نہ ہو اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا جیسے اردو میں پڑا ایک بامعنی لفظ ہے لیکن 100 مرتبہ بھی پر پر پڑا کی رٹ لگائی جائے تو کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آتا جبکہ ایک ہی مرتبہ ”کرسی پڑا“ کہنے سے مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔

اسم

عربی زبان میں استعمال ہونے والے کسی اسم کے بارے میں چار باتوں کا علم ضروری ہے۔ اس کے بغیر نہ وہ اسم سمجھ میں آ سکتا ہے اور نہ اس کو جملے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔
اسم کے بارے میں وہ چار باتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ اسم کا 'معرفہ' یا 'نکرہ' ہونا (Capacity)

۲۔ اسم کا 'ذکر' یا 'مؤنث' ہونا (Gender)

۳۔ اسم کا 'واحد'، 'مُثنی' یا 'جمع' ہونا (عدد)

۴۔ اسم کا 'اعراب' یعنی جملے یا ترکیب میں اس کا مقام یا (Status)

مندرجہ بالا چار باتوں میں سے پہلی تین سے چونکہ ہم لوگ کسی قدر مانوس ہیں جبکہ چوتھی بالکل نئی ہے۔ لہذا ہم سب سے پہلے اس کو بیان کرتے ہیں۔

اعراب

'اعراب' عربی زبان کا سب سے اہم وصف ہے۔

اعراب کے لفظی معنی ہیں 'کسی (چیز) کو عربی بنانا'

اعراب کے معنی زبر، زیر اور پیش نہیں ہیں بلکہ زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں جن کے ذریعے کسی آواز کو سمت میں حرکت دی جاتی ہے یہی کام انگریزی میں 'Vowels' (a,e,i,o,u) کرتے ہیں۔

چونکہ اردو میں ان حرکات ہی کو عام طور پر 'اعراب' کہہ دیتے ہیں لہذا یہ بات عربی زبان سیکھنے میں ایک بہت بڑی رکاوٹ اور یچیدگی کا باعث بن جاتی ہے۔ لہذا اس بات کو بتدا ہی سے پلے باندھ لیں کہ 'حرکات' اور 'شے' ہے اور 'اعراب' بالکل دوسری چیز۔

اعراب کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے درج ذیل جملوں پر غور کریں:

☆ حامد نے محمود کو مارا

☆ محمود نے حامد کو مارا

☆ محمود نے حامد کے بھائی کو مارا

ان تینوں جملوں میں 'مارنے' کا کام ہوا ہے۔ پہلے جملے میں کام کرنے والا یعنی 'فاعل' حامد ہے جبکہ محمود 'مفعول'

ہے دوسرے جملے میں حامل کا مقام یعنی Status تبدیل ہو گیا ہے اور وہ 'مفعول' کی حیثیت سے استعمال ہوا ہے۔ جبکہ 81 تیسراے جملے میں حامل نہ تو 'فاعل' ہے اور نہ ہی 'مفعول' بلکہ اس کا ذکر ضمناً آیا ہے۔ ان تینوں جملوں میں اسم 'حامل' کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی لیکن 'حامل' کا status یعنی اس کی حالت تبدیل ہوئی ہے۔

اسی طرح (لڑکا آیا) اور (میں نے لڑکے کو پڑھایا)

مندرجہ بالا جملوں میں اسم 'لڑکا' اور 'لڑکے' کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی لیکن status اور شکل میں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

"معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی اسم کی حالت یا شکل کی تبدیلی اعراب کی تبدیلی کہلاتی ہے"

اعرب کے لحاظ سے اسم کی تین حالتیں ہوتی ہیں

۱۔ حالت رفع ۲۔ حالت نصب ۳۔ حالت جز

اسم کسی ترکیب میں مندرجہ بالاتین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہی پایا جائے گا چونچی حالت کوئی نہ ہوگی۔

اسم کے حالت رفع، حالت نصب یا حالت جز میں ہونے کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں جو ہمیں آئندہ اسماق میں معلوم ہوں گی۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والے اسماء دو قسم کے ہیں ایک وہ جو مختلف اعرابی حالتوں میں شکل تبدیل کرتے ہیں۔ انہیں مُعَرب اسماء کہتے ہیں اور دوسرے وہ جو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے رہتے ہیں۔ انہیں مَبْنَى اسماء کہتے ہیں۔

مُعَرب اور مَبْنَى اسماء کی تفصیل درج ذیل ہے:

① مُعَرب مُنصَرِف اسماء:

یہ تقریباً ۸۵ فیصد اسماء ہیں اور تین اعرابی حالتوں میں تین شکلیں اختیار کرتے ہیں مثلاً:

حالت جز	حالت نصب	حالت رفع
زِيْدٌ	زِيْدًا	زِيْدٌ
كِتَابٍ	كِتَابًا	كِتَابٌ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ

منصرف اسماء کی علامت 'تنوین' ہے اور یہ اسماء جب حالت نصب میں استعمال ہوتے ہیں تو ان کے آخر میں دوز بر

کے ساتھ ایک الف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس قاعدے کے دو استثناء ہیں۔

① جو اسماء تائے مربوطہ یعنی گول تاء (ة) پر ختم ہوتے ہیں، حالت نصب میں ان پر دوز بر کے ساتھ الف کا اضافہ نہیں ہوتا۔ مثلاً:

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع
جَنَّةٌ	جَنَّةٌ	جَنَّةٌ
أَيَّةٌ	أَيَّةٌ	أَيَّةٌ
شَهْوَةٌ	شَهْوَةٌ	شَهْوَةٌ

② جو اسماء ’همزة‘، ’پرمزہ‘ سے پہلے الف آجائے تو ان اسماء پر بھی حالت نصب میں دوز بر کے ساتھ الف کا اضافہ نہیں ہوتا مثلاً:

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع
سَمَاءٌ	سَمَاءٌ	سَمَاءٌ
مَاءٌ	مَاءٌ	مَاءٌ
جَزَاءٌ	جَزَاءٌ	جَزَاءٌ

② مُعَرب غیر مُنصَرِف اسماء:

یہ تقریباً ۱۳۰ فصید اسماء ہیں جو تین اعرابی حالتوں میں دو تکلیف اختیار کرتے ہیں مثلاً:

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع
إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمُ
زَيْنَبَ	زَيْنَبَ	زَيْنَبُ
أُسَامَةَ	أُسَامَةَ	أُسَامَةُ
عُثْمَانَ	عُثْمَانَ	عُثْمَانُ
أَكْبَرَ	أَكْبَرَ	أَكْبَرُ

غیر منصرف اسماء پر تنوین نہیں آتی اور انکی حالت نصب اور حالت جر کی شکل ایک ہی ہوتی ہے غیر منصرف اسماء حالت 8 جر میں زیر قبول نہیں کرتے لیکن دو صورتیں ایسی ہیں جن میں یہ حالت جر میں زیر قبول کر لیتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں کے بارے میں ہم آگے پڑھیں گے۔ فی الحال غیر منصرف اسماء پر ہم حالت جر میں زیر استعمال نہیں کریں گے۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والے کون کون سے اسماء غیر منصرف ہیں؟

یہ عربی قواعد کا تھوڑا مشکل اور پیچیدہ موضوع ہے لہذا آسانی کے لیے ہم یہاں اسماء کے چند گروپس بیان کر رہے ہیں جو غیر منصرف استعمال ہوتے ہیں۔

① انبیاء ﷺ کے اکثر نام مثلاً:

أَدَمُ- إِبْرَاهِيمُ- إِسْحَقُ- إِسْمَاعِيلُ- دَاؤُدُ- سُلَيْمَانُ- يُونُسُ- يُوسُفُ- أَيُوبُ وغیرہ-
نُوحٌ- لُوطٌ- هُودٌ- شُعَيْبٌ- صَالِحٌ اور مُحَمَّدٌ استثناء ہیں۔

② عربی مونث اسمائے اعلام مثلاً

خَدِيْجَةٌ- عَائِشَةٌ- حَفْصَةٌ- فَاطِمَةٌ- زَيْنَبٌ وغیرہ

③ مردوں کے نام جو گول تاء پر ختم ہوں مثلاً:

أُسَامَةُ- طَلْحَةُ- حَزَيْفَةُ- مَعَاوِيَةُ- حَمْزَةُ وغیرہ

④ مردوں کے نام جو ”ان“ پر ختم ہوں مثلاً

عُثْيَانُ - عَدْنَانُ - سَلْيَانُ - وغیرہ

⑤ فرشتوں کے نام مثلاً

جَبَرِيلُ- مِيكِلُ- هَارُوْتُ- مَارُوْتُ وغیرہ

⑥ شہروں اور ملکوں کے اکثر نام مثلاً

مَكَّةُ- بَارِكِسْتَانُ- مِصْرُ- بَايِلُ- لَاهُورُ وغیرہ

⑦ عربی زبان میں کچھ ”وزن“ یعنی ”shapes“ ایسی ہیں جن پر آنے والے اسماء بھی

غیر منصرف ہوتے ہیں مثلاً

أَفْعُلُ جیسے أَكْبَرُ - أَصْغَرُ - أَكْرَمُ - أَرْحَمُ - أَنُورٌ وغیره
فَعْلَاءُ جیسے خَضْرَاءُ - صَفْرَاءُ - زَرْقَاءُ - حَمْرَاءُ - بَكْمَاءُ وغیره
فُعْلَاءُ جیسے غُرَبَاءُ - أُمَرَاءُ - شُهَدَاءُ - عُلَيَّاءُ - فَقَرَاءُ وغیره

⑧ دیگر اسماء جن کے بارے میں مطالعے میں اضافہ کے ساتھ معلوم ہو جائے گا مثلاً
فِرْعَوْنُ - هَامُونُ - قَارُونُ - إِبْلِيسُ - جَهَنَّمُ وغیره

③ مَبْنِي اسْمَاء

یہ باقی رہنے والے تقریباً ۲۰ فیصد اسماء ہیں جو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے رہتے ہیں اپنی شکل بدلتے نہیں مثلاً:

حالت جز	حالت نصب	حالت رفع
هُذَا	هُذَا	هُذَا
ذُلِكَ	ذُلِكَ	ذُلِكَ
الَّذِي	الَّذِي	الَّذِي

بنی اسماء کی کوئی خاص علامت نہیں ہے۔

درج ذیل اسماء کی تینوں اعرابی حالتیں تحریر کریں۔

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع
		رسُول (منصرف)
		يُونس (غير منصرف)
		شَهْوَة (منصرف)
		مُسْلِم (منصرف)
		مَرْيَم (غير منصرف)
		أَسْوَد (غير منصرف)
		الَّذِينَ (بني)
		أُولَئِكَ (بني)
		سَوَاء (منصرف)
		أَخْرَ (منصرف)
		صَادِق (منصرف)
		هُؤُلَاء (بني)
		سُلَيْمَان (غير منصرف)
		شَعِيب (منصرف)
		مُطَبَّعَة (منصرف)
		شَيْءَ (منصرف)
		سُوءَ (منصرف)
		أَخْ (منصرف)
		نِدَاء (منصرف)

جنس

اردو اور انگریزی کی طرح عربی زبان میں بھی جنس دوہی ہیں۔

1 مذکور

2 موئنث

عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم مذکور سمجھا جائے گا جب تک اس کا موئنث ہونا ثابت نہ ہو جائے۔

موئنث کی اقسام

1 موئنث حقیقی:

وہ موئنث جس کے مقابل فی الواقع کوئی مذکور موجود ہو مثلاً اُمُّ (ماں)، بُنْتُ (لڑکی) اُخْثُ (بہن)، اِمْرَأَةٌ (عورت) وغیرہ۔

2 موئنث لفظی:

وہ موئنث جسے موئنث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو مثلاً مِرْوَحَةٌ (پنکھا)، شَمْسٌ (سورج)، ذِكْرٌ (صیحت)، صَحْرَاءُ (صحراء) وغیرہ

موئنث لفظی کی اقسام

1 موئنث قیاسی / علامتی:

وہ موئنث لفظی جس میں موئنث کی علامت پائی جائے مثلاً غُرْفَةٌ (کمرہ) صَفْرَاءُ (زرد رنگ)، بَكْمَاءُ (گونگی)، كُبْرَى (سب سے بڑی)

علاماتِ موئنث:

۱۔ ة (تاے مر بوطہ)

۲۔ اءُ (الف مددودہ)

۳۔ ئى (الف مقصورہ)

مونث سماعی: ②

وہ مونث لفظی جسے الی زبان مونث بولتے ہوں۔ مثلاً سَمَاءٌ (آسمان)، أَرْضٌ (زمین)، شَمْسٌ (سورج)، يَدٌ (ہاتھ) وغیرہ۔

مونث سماعی کے چند گروپ

- | | | |
|--|----------------------------|----|
| رِيْحٌ - صَرْ صَرٌ - بَادٌ - سَمُومٌ | هواویں کے نام | ۱۔ |
| خَمْرٌ - خَرْطُومٌ | شراب کے نام | ۲۔ |
| نَارٌ - جَهَنَّمٌ - جَحِيمٌ - سَعِيرٌ - سَقْرٌ | آگ کے نام | ۳۔ |
| يَدٌ - قَدَمٌ - أُذْنٌ - عَيْنٌ - رُكْبَةٌ | جسم کے وہ اعضاء جو دودوہیں | ۴۔ |
| سَمَاءٌ - أَرْضٌ - شَمْسٌ - نَفْسٌ - دَارٌ - حَرْبٌ - عَصَمٌ | متفرق اسماء مثلاً: | ۵۔ |

نوٹ: استثناء کے لیے ذہن ہر وقت تیار رکھیں۔

عربی زبان میں صفات کا گروپ آپ کو مذکور مونث کے فرق کے ساتھ ملے گا مثلاً اچھا اور اچھی، برا اور بربی، نیلا اور نیلی، اندا اور انڈھی، سب سے بڑا اور سب سے بڑی کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ۔

پہلی قسم کی صفات (اچھا اور اچھی، برا اور بربی وغیرہ) میں مذکور سے مونث بنانے کے لیے مذکرا اسم کے آخری حرف کو زبردیکر گول تاء (ة) " کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے

صَالِحٌ	سے	صَالِحَةٌ
حَسَنٌ	سے	حَسَنَةٌ
مُسْلِمٌ	سے	مُسْلِمَةٌ

یہی قاعدہ بعض دوسرے اسماء کی مونث بنانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

أُسْتَاذٌ	سے	أُسْتَاذَةٌ
طِفْلٌ	سے	طِفْلَةٌ

جبکہ دوسری قسم کی صفات (نیلا اور نیلی، اندا اور انڈھی، سب سے بڑا اور سب سے بڑی) کے بارے میں تفصیل سے اس کتاب کے آخری حصے (اسمائے مشتقات) میں پڑھیں گے۔ (انشاء اللہ)

مشق

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مؤنث اسماء کی نشاندہی کریں۔

الغاظ	معنى	مذکور یا مؤنث
مَسْجِدٌ	مسجد	
بَيْتٌ	گھر	
دَارٌ	گھر	
جَدَارٌ	دیوار	
سَاعَةٌ	گھٹری	
عَابِدَةٌ	عبادت کرنے والی	
حَضْرَاءُ	سبر	
حُسْنِي	سب سے اچھی	
زَرْقَاءُ	نیلی	
ذِكْرَى	نصیحت	

عدد

اردو اور انگریزی میں عدد صرف دو ہیں۔ ایک کے لیے ”واحد“ اور دو یادو سے زیادہ کے لیے ”جمع“ جبکہ عربی میں عدد تین ہیں۔ ایک کے لیے ’واحد‘ دو کے لیے ’مُثُنٰی‘ اور دو سے زیادہ کے لیے ’جمع‘

① واحد:

عربی زبان میں بھی اردو اور انگریزی کی طرح ایک کے لیے واحد عدد استعمال کیا جاتا ہے مثلاً: قَلْمٌ (ایک قلم)، کِتَابٌ (ایک کتاب)۔ وَلَدُ (ایک لڑکا)

② مُثُنٰی:

عربی زبان میں دو کے لیے علیحدہ سے ایک لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جسے مُثُنٰی کہتے ہیں۔ مُثُنٰی بنانے کے عمل کو ”ثنیہ“ کہا جاتا ہے۔

مُثُنٰی بنانے کا طریقہ:

مُثُنٰی بنانے کا طریقہ مذکور اور مونث دنوں کے لیے ایک ہی ہے لیکن اعراب کے لحاظ سے مختلف ہے۔

حالتِ رفع میں:

حالتِ رفع میں مُثُنٰی بنانے کے لیے متعلقہ واحد اسم کے آخری حرف کو

ا۔ زبردے کر

ii۔ الف اور زیر والی نون یعنی ”ان“ کا اضافہ کر دیں۔

جس سے اسم کے آخر میں ”آن“ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً:

قَلْمَانِ	سے	قَلْمٌ	کِتَابَانِ	سے	کِتَابٌ
رَجُلَانِ	سے	رَجُلٌ	وَلَدَانِ	سے	وَلَدُ
بَيْتَانِ	سے	بَيْثٌ	بَابَانِ	سے	بَابٌ
كُرْسِيَّانِ	سے	كُرْسِيٌّ	جِدَارَانِ	سے	جِدَارٌ
صَادِقَانِ	سے	صَادِقٌ	صَالِحَانِ	سے	صَالِحٌ

اسی طرح

امْرَءَتَانِ	سے	امْرَءَةٌ	بِنْتَانِ	سے	بِنْتٌ
خُطْبَتَانِ	سے	خُطْبَةٌ	جِنَّتَانِ	سے	جِنَّةٌ
أَيَّتَانِ	سے	أَيَّةٌ	كَلِمَتَانِ	سے	كَلِمَةٌ
يَدَانِ	سے	يَدٌ	عَيْنَانِ	سے	عَيْنٌ
خَفِيفَتَانِ	سے	خَفِيفَةٌ	ثَقِيلَاتَانِ	سے	ثَقِيلَةٌ

حالتِ نصب اور جر میں:

حالتِ نصب اور حالتِ جر میں مثنی بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ متعلقہ واحد اسم کے آخری حرف کو

ا۔ زبردے کر

ii۔ ساکن ”ی“ اور زیر والی نون ”ن“، یعنی ”یُنِ“ کا اضافہ کر دیں۔

جس سے اسم کے آخر میں ”این“ کی آواز آتی ہے۔

كِتَابًا	اور	قَلَمًا	اور	قَلَمِ	سے	كِتَابَيْنِ	سے	كِتَابِ	اور
وَلَدًا	اور	رَجُلًا	اور	رَجُلِ	سے	وَلَدَيْنِ	سے	وَلَدِ	اور
بَابًا	اور	بَيْتًا	اور	بَيْتِ	سے	بَابَيْنِ	سے	بَابِ	اور
جَدَارًا	اور	عَبْدًا	اور	عَبْدِ	سے	جَدَارَيْنِ	سے	جَدَارِ	اور
صَالِحًا	اور	مُسْلِمًا	اور	مُسْلِمِ	سے	صَالِحَيْنِ	سے	صَالِحِ	اور
غُلَامًا	اور	يَتِيمًا	اور	يَتِيمِ	سے	غُلَامَيْنِ	سے	غُلَامِ	اور
مَلَكًا	اور	إِمْرَأَةً	اور	إِمْرَأَةٌ	سے	مَلَكَيْنِ	سے	مَلَكِ	اور
جَنَّةً	اور	شَفَةً	اور	شَفَةٌ	سے	جَنَّتَيْنِ	سے	جَنَّةٌ	اور
عَيْنًا	اور	قَرْيَةً	اور	قَرْيَةٌ	سے	عَيْنَيْنِ	سے	عَيْنٌ	اور

جمع

عربی زبان میں جمع و قسم کی ہے۔

a۔ جمع سالم :

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح و سالم موجود رہتا ہے۔ مثلاً **مُسْلِمٌ** سے **مُسْلِمُونَ**

ا۔ جمع مکسر:

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح و سالم نہیں رہتا بلکہ ٹوٹ جاتا ہے۔ مثلاً **كِتَابٍ** سے **كُتُبٌ**

جمع سالم بنانے کا طریقہ:

جمع سالم بنانے کا طریقہ مذکرا اور مذکون دو نوع میں مختلف ہے۔

جمع سالم مذکور بنانے کا طریقہ:

جمع سالم مذکور بنانے کا طریقہ حالتِ رفع اور حالتِ نصب اور جز میں بھی مختلف ہے۔

جمع سالم مذکور حالتِ رفع میں:

متعلقہ واحد اسم کے آخری حرف کو

ا۔ ”پیش“ دے کر

ا۔ ساکن واوا اور زبر والانوں یعنی وَنَ، کا اضافہ کر دیں جس سے اسم کے آخر میں ”أُونَ“ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً:

مُؤْمِنُونَ	سے	مُؤْمِنٌ	سے	مُسْلِمُونَ	سے	مُسْلِمٌ
مُنَافِقُونَ	سے	مُنَافِقٌ	سے	كَافِرُونَ	سے	كَافِرٌ
مُفْلِحُونَ	سے	مُفْلِحٌ	سے	خَالِدُونَ	سے	خَالِدٌ

81	عَابِدُونَ	سے	عَابِدٌ	فَاسِقُونَ	سے	فَاسِقٌ
	حَافِظُونَ	سے	حَافِظٌ	خَاشِعُونَ	سے	خَاشِعٌ
	كَاذِبُونَ	سے	كَاذِبٌ	صَادِقُونَ	سے	صَادِقٌ
	خَاسِرُونَ	سے	خَاسِرٌ	تَائِبُونَ	سے	تَائِبٌ
	مُجْرِمُونَ	سے	مُجْرِمٌ	رَاجِعُونَ	سے	رَاجِعٌ
	مُفْسِدُونَ	سے	مُفْسِدٌ	ظَالِمُونَ	سے	ظَالِمٌ
	وَارِثُونَ	سے	وَارِثٌ	مُشْرِكُونَ	سے	مُشْرِكٌ

جمع سالم مذکور حالتِ نصب اور جر میں:

متعلقہ واحد مذکور اسم کے آخری حرف کو

ا۔ زیر دے کر

ii۔ ساکن 'ی' اور زبر والا نون 'ن' یعنی 'ین' کا اضافہ کر دیں۔ جس سے اسم کے آخر میں 'ین' کی آواز پیدا ہوگی۔ مثلاً:

مُسْلِمًا	اور	مُسْلِمٍ	سے	مُؤْمِنِينَ	اور	مُؤْمِنًا	اور	مُؤْمِنٍ	سے	مُؤْمِنِينَ
كَافِرًا	اور	كَافِرٍ	سے	كَافِرِينَ	اور	مُنَافِقًا	اور	مُنَافِقٍ	سے	مُنَافِقِينَ
خَالِدًا	اور	خَالِدٍ	سے	خَالِدِينَ	اور	فَاسِقًا	اور	فَاسِقٍ	سے	فَاسِقِينَ
مُجْرِمًا	اور	مُجْرِمٍ	سے	مُجْرِمِينَ	اور	مُشْرِكًا	اور	مُشْرِكٍ	سے	مُشْرِكِينَ

نوٹ: یہ جمع مذکور ذریعی العقول کے علم یا مذکور ذریعی العقول کی صفت سے بنتی ہے۔

درج ذیل الفاظ استثناء ہیں:

عالَم	سے	عَالَمُونَ	اور	عَالَمِينَ	اور	أَهْلُونَ	سے	أَهْلٌ	اور	أَهْلِينَ
أَرْض	سے	أَرْضُونَ	اور	أَرْضِينَ	اور	سِنْوَنَ	سے	سَنَة	سے	سِنِينَ

جمع سالم مؤنث بنانے کا طریقہ:

جن مؤنث اسماء کے آخر میں گول تاء 'ة' آتی ہے ان اسماء کی گول تاء 'ة' ہٹا کر

حالتِ رفع میں:

اتھ لگادیں جس سے اسم کے آخر میں (آٹھ) کی آواز پیدا ہوگی۔ مثلاً

مُؤْمِنَاتُ	سے	مُؤْمِنَةٌ	سے	مُسْلِمَاتُ	سے	مُسْلِمَةٌ
صَادِقَاتُ	سے	صَادِقَةٌ	سے	قَانِتَاتُ	سے	قَانِتَةٌ
خَائِشَعَاتُ	سے	خَائِشَعَةٌ	سے	صَابِرَاتُ	سے	صَابِرَةٌ
صَائِئَاتُ	سے	صَائِئَةٌ	سے	مُتَصَدِّقَاتُ	سے	مُتَصَدِّقَةٌ
أَيَّاتُ	سے	أَيَّةٌ	سے	حَافِظَاتُ	سے	حَافِظَةٌ
خُطْبَاتُ	سے	خُطْبَةٌ	سے	جَنَّاتُ	سے	جَنَّةٌ

حالتِ نصب اور جرمیں:

اتھ لگادیں جس سے اسم کے آخر میں (آٹھ) کی آواز پیدا ہوگی مثلاً:

مُؤْمِنَاتٍ	سے	مُؤْمِنَةٍ	اور	مُسْلِمَاتٍ	سے	مُسْلِمَةٍ	او	مُسْلِمَاتٍ	او	مُسْلِمَةٍ
صَائِئَاتٍ	سے	صَائِئَةٍ	اور	عَابِدَاتٍ	سے	عَابِدَةٍ	او	عَابِدَاتٍ	او	عَابِدَةٍ
خُطْبَاتٍ	سے	خُطْبَةٍ	اور	جَنَّاتٍ	سے	جَنَّةٍ	او	جَنَّاتٍ	او	جَنَّةٍ
بَيِّنَاتٍ	سے	بَيِّنَةٍ	اور	أَيَّاتٍ	سے	أَيَّةٍ	او	بَيِّنَاتٍ	او	أَيَّةٍ

نوٹ: ☆ یہ جمع مؤنث ذوی العقول کے علم اور صفت یا غیر ذوی العقول کی صفت سے بنتی ہے۔

☆ جمع سالم مؤنث میں (ت) پر ”زبر“ نہیں آتی۔

جمع مكسر

جمع کی وہ شکل جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم جوں کا توں موجود نہ ہو جمع مكسر کہلاتی ہے۔ مثلاً کتاب سے کتب اور کلم سے اقلام۔ جمع مكسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اس کا علم صرف عربی محاورے یا لغت کے استعمال ہی سے ہوگا۔ البتہ جمع مكسر کے کچھ اوزان ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

وزن	مثالیں							
أَفْعَالٌ	أَقْلَامٌ							
أَعْمَالٌ	أَنْصَارٌ							
أَمْوَالٌ	بِحَارٌ							
فِعَالٌ	جِبَالٌ							
كِلَابٌ	عِبَادٌ							
نُفُوسٌ	جِبَالٌ							
فُعْلٌ	كُتُبٌ							
فُعَالٌ	حُكَّامٌ							
فَعَلَةٌ	بَرَزَةٌ							
أَفْعِلَةٌ	أَسْلَةٌ							
فُعَلَاءُ	أَسْلَةٌ							
أَفْعِلَاءُ	غُرَبَاءُ							
فَعَلَاءُ	شَرَكَاءُ							
فَعَلَاءُ	بُخَلَاءُ							
أَفْعِلَاءُ	وَزَرَاءُ							
فَعَلَاءُ	أَوْيَاءُ							
فَعَلَاءُ	أَغْنِيَاءُ							
فَعَالِلُ	عَوَالِلُ							
صَغَائِلُ	فَوَاحِشُ							
فَعَالِلُ	خَبَائِثُ							
مَفَاعِلُ	مَذَاهِبُ							
فَعْلٍ	مَدَارِسُ							
	مَنَازِلُ							
	صَرْعَى							
	مَوْتَىٰ							

نوت = جمع مكسر کے اوزان منصرف بھی ہیں، غیر منصرف بھی اور مبني بھی۔

وُسعت

وُسعت کے اعتبار سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے۔

☆ نکرہ ☆ معرفہ

نکرہ کا دائرہ بہت وسیع ہے جبکہ معرفہ کا دائیرہ محدود ہے۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم ”نکرہ“ شمار ہو گا جب تک اس کا معرفہ ہونا ثابت نہ ہو۔

عربی میں اس اسم درج ذیل 7 صورتوں میں معرفہ ہو سکتا ہے۔

① اسم علم:

کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام مثلاً: زین، فاطمہ، مکہ اور جہنم وغیرہ

② اسماء ضمائر:

وہ الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً وہ (He, She) اور (It) کے لیے ہو اور ہم (You) کے لیے آئندہ اور آئندہ، میں اور ہم (We) کے لیے آئندہ اور نہن وغیرہ۔ ضمائر کے متعلق مزید تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

③ اسماء اشارہ:

عربی زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ مثلاً: یہ (This) کے لیے ہذا اور ہذہ اور وہ (That) کے لیے ذلک اور تلک وغیرہ۔ اسماء اشارہ کی تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

④ اسماء موصولة:

اردو کے ”جو“ اور ”جس“ وغیرہ جیسے الفاظ کے متراوف استعمال ہونے والے عربی اسماء مثلاً آلَّذِي - آلَّتِي اور آلَّذِينَ وغیرہ۔ اسماء موصولة کی تفصیلات بھی ہم آگے پڑھیں گے۔

⑤ معرف باللام (آل)

وہ اسم جس پر ”آل“ داخل ہو ”معرف باللام“ کہلاتا ہے۔ کسی نکرہ اسم کے شروع میں ”آل“ لگانے سے وہ معرفہ بن جاتا ہے۔ مثلاً:

الكتاب كتاب

جس اسم پر تنوین ہو ”آل“ کے داخل ہونے سے اس اسم کی تنوین ختم ہو جاتی ہے یعنی ”آل“ اور تنوین دونوں کسی اسم پر اکھٹنہیں آسکتے۔

واحد (مذكر - مؤنث) اسماء کے ساتھ آں کا استعمال

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع	اسم
آلْقَلْمِ	الْقَلْمَ	الْقَلْمُ	قَلْمَ
آلِإِنْسَانِ	الِإِنْسَانَ	الِإِنْسَانُ	إِنْسَانٌ
آلْبَيْتِ	الْبَيْتَ	الْبَيْتُ	بَيْتٌ
آلْغُرْفَةِ	الْغُرْفَةَ	الْغُرْفَةُ	غُرْفَةٌ
آلْأَرْضِ	الْأَرْضَ	الْأَرْضُ	أَرْضٌ

مشتمل (مذكر - مؤنث) اسماء کے ساتھ آں کا استعمال

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع	اسم
آلِكِتَابَيْنِ	الِكِتَابَيْنِ	الِكِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ
آلِقَلْمَيْنِ	الِقَلْمَيْنِ	الِقَلْمَيْنِ	قَلْمَيْنِ
آلِولَدَيْنِ	الِولَدَيْنِ	الِولَدَيْنِ	وَلَدَيْنِ
آلِبِنْتَيْنِ	الِبِنْتَيْنِ	الِبِنْتَيْنِ	بِنْتَيْنِ
آلِأُخْتَيْنِ	الِأُخْتَيْنِ	الِأُخْتَيْنِ	أُخْتَيْنِ

جمع سالم (مذكر - مؤنث) اسماء کے ساتھ آں کا استعمال

حالت جرّ	حالت نصب	حالت رفع	اسم
آلِمُسْلِمِيْنَ	الِمُسْلِمِيْنَ	الِمُسْلِمُونَ	مُسْلِمُونَ
آلِكَافِرِيْنَ	الِكَافِرِيْنَ	الِكَافِرُونَ	كَافِرُونَ
آلِإِيمَنِيْنَ	الِإِيمَنِيْنَ	الِإِيمَنُونَ	مُؤْمِنُونَ
آلِإِيمَامَاتِ	الِإِيمَامَاتِ	الِإِيمَامَاتُ	مُؤْمِنَاتُ
آلِعَابِدَاتِ	الِعَابِدَاتِ	الِعَابِدَاتُ	عَابِدَاتُ

جمع مكسر منصرف (ذکر۔ مؤنث) اسماء کے ساتھ آل کا استعمال

حالت جز	حالت نصب	حالت رفع	اسم
آلُكْتُبٍ	آلُكْتُبَ	آلُكْتُبُ	كُتُبٌ
آلًاَقْلَامِ	آلًاَقْلَامَ	آلًاَقْلَامُ	أَقْلَامٌ
آلُبُيُوتِ	آلُبُيُوتَ	آلُبُيُوتُ	بُيُوتٌ
آلُعُيُونِ	آلُعُيُونَ	آلُعُيُونُ	عُيُونٌ
آلًاَذَانِ	آلًاَذَانَ	آلًاَذَانُ	أَذَانٌ

غیر منصرف اسماء کے ساتھ آل کا استعمال

هم جانتے ہیں کہ غیر منصرف اسماء پر حالت جز میں "زیر" نہیں آتی مثلاً:

حالت جز	حالت نصب	حالت رفع
أَكْبَرٌ	أَكْبَرَ	أَكْبَرُ
مَسَاجِدٌ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدُ
فُقَرَاءُ	فُقَرَاءَ	فُقَرَاءُ
مَسَاكِينُ	مَسَاكِينَ	مَسَاكِينُ

لیکن غیر منصرف اسماء پر جب آل داخل ہوتا ہے تو وہ حالت جز میں زیر قبول کر لیتے ہیں۔

حالت جز	حالت نصب	حالت رفع	اسم
آلًاَكْبَرٍ	آلًاَكْبَرَ	آلًاَكْبَرُ	أَكْبَرٌ
آلَمَسَاجِدِ	آلَمَسَاجِدَ	آلَمَسَاجِدُ	مَسَاجِدُ
آلَفُقَرَاءِ	آلَفُقَرَاءَ	آلَفُقَرَاءُ	فُقَرَاءُ
آلَمَسَاكِينِ	آلَمَسَاكِينَ	آلَمَسَاكِينُ	مَسَاكِينُ

بنی اسماء کے ساتھ آں کا استعمال

اسم	حال تر فع	حال تنصب	حال ت جز
گُبْرَىٰ	الْكَبْرِىٰ	الْكَبْرِىٰ	الْكُبْرَىٰ
حُسْنَىٰ	الْحُسْنَىٰ	الْحُسْنَىٰ	الْحُسْنَىٰ
مَوْتَىٰ	الْمَوْتَىٰ	الْمَوْتَىٰ	الْمُوْتَىٰ

- ☆ (آل) میں همزة (ا) کو هَمْزَةُ الْوَصْل کہتے ہیں جبکہ لام (ل) لا مِتْعَرِيفَ کہلاتا ہے۔
- ☆ معرف باللام کے ماقبل کوئی لفظ آجائے تو ملا کر پڑھتے ہوئے همزة الوصل کا همزة الوصل کا ہمزة پڑھنے میں نہیں آتا صرف لکھنے میں رہ جاتا ہے مثلاً:

ذِلِّكَ + الْكِتَابُ = ذِلِّكَ الْكِتَابُ

- ☆ (آل) میں (ل) کی ادائیگی کبھی کی جاتی ہے اور کبھی لام صرف لکھا رہ جاتا ہے اس کا تلفظ نہیں کیا جاتا مثلاً:

الْقَيْمُ - الْشَّمْسُ

اس بات کا فیصلہ متعلقہ نکرہ اسم کے پہلے حرف سے کیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے حروف الهجاء کی تقسیم دو طرح سے کی جاتی ہے۔

1 قمری حروف

(جن پر الْقَيْمُ کے اصول کا اطلاق ہوگا)

2 شمشی حروف

(جن پر الْشَّمْسُ کے اصول کا اطلاق ہوگا)

ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے:

قمری حروف	سمشی حروف
ا الْأَوَّلُ - الْأَخِرُ - الْأَحَدُ	ت الْتَّوَابُ - الْتَّوْبَةُ - الْتِيْنُ
ب الْبَارِئُ - الْبَاسِطُ - الْبَصِيرُ	ث الْثَّاقِبُ - الْثَّمَرُ
ج الْجَبَارُ - الْجَلِيلُ - الْجَامِعُ	د الْدُّنْيَا - الْدِيْنُ - الْدَّارُ
ح الْحَكْمُ - الْحَلِيمُ - الْحَفِيْظُ	ذ الْذِكْرُ - الْذِكْرَى
خ الْخَالِقُ - الْخَافِضُ - الْخَبِيرُ	ر الْرَّحْمَنُ - الْرَّحِيمُ - الْرَّزَاقُ
ع الْعَزِيزُ - الْعَلِيمُ - الْعَدْلُ	ز الْرَّكُوْةُ - الْرَّيْتُونُ -
غ الْغَفَارُ - الْغَفُورُ - الْغَنِيُّ	س الْسَّلَامُ - الْسَّيْفُ
ف الْفَتَاحُ - الْفَاتِحةُ - الْفَوْزُ	ش الْشَّكُورُ - الْشَّهِيدُ
ق الْقُدُوسُ - الْقَهَّارُ - الْقَاضِيُّ	ص الْصَّمَدُ - الْصَّبُورُ
ک الْكَبِيرُ - الْكَرِيمُ - الْكِتَابُ	ض الْضَّارُ - الْضَّالِّينُ - الْضَّرَاءُ
م الْبَلِكُ - الْبَوْمَنُ - الْمُهَمَّيْنُ	ط الْطَّيِّبُ - الْطَّارِقُ
و الْوَهَابُ - الْوَاسِعُ - الْوَدُودُ	ظ الْظَّاهِرُ
ہ الْهَادِيُ - الْهُدَى -	ل الْلَّطِيفُ - الْلَّيْلُ - الْلِسَانُ
ی الْيَوْمُ - الْيَقِيْنُ	ن الْنَّافِعُ - الْنُّورُ - الْنَّجْمُ

☆ آل کسی معرفہ اسم پر داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ اہل زبان داخل کریں مثلاً الرُّومُ - الْقَاهِرَةُ - الْعَبَاسُ - الْحَسَنُ - الْحُسَيْنُ وغیرہ۔

☆ عربی کا 'آل' انگریزی کے آرٹیکل "The" کے مشابہ ہے۔ جس طرح انگریزی زبان میں The

COW سے مراد کوئی مخصوص گائے بھی ہو سکتی ہے اور گائے کی پوری جنس بھی، اسی طرح عربی میں الْإِنْسَانُ سے مراد کوئی 8 متعین انسان بھی ہو سکتا ہے اور نسل انسانی بھی۔

☆ نکرہ اور معرفہ کے ترجیح میں فرق کرنے کے لیے اردو میں نکرہ کے ساتھ عام طور پر ایک، کوئی، ایسا یا کچھ جیسے الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلاً:

کتاب	الْكِتَابُ	ایک یا کوئی کتاب	كِتابٌ
کتابیں	الْكُتُبُ	کچھ کتابیں	كُتُبٌ
قلم	الْقَلْمُ	ایک روئی قلم	قَلْمُ
قلم (جمع)	أَلْقَلَامُ	کچھ قلم	أَلْقَلَامُ

⑥ مضاف الی المعرفہ (کسی معرفہ اس کی طرف نسبت دیا ہوا اس)

کسی نکرہ اس کو اگر کسی معرفہ اس کے متعلق کر دیا جائے یا نسبت دے دی جائے تو وہ نکرہ اس کی معرفہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً ”زید کی کتاب“ اور ”اس کی کتاب“ میں اسم ”کتاب“ بھی معرفہ ہے کیونکہ اسے معرفہ اسماء یعنی اسم علم زید اور اسم ضمیر یا اسم اشارہ کے ساتھ متعلق کر دیا گیا ہے یا نسبت دے دی گئی ہے۔ اس عنوان کے متعلق اگلے اس باقی میں تفصیل سے پڑھا جائے گا۔

⑦ منادی (جسکو بلا یا جائے)

کسی نکرہ اس کو بلانے یا آواز دینے پر وہ نکرہ اس کی معرفہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً اے لڑکے اور اے بھائی۔ ہر زبان میں کسی کو بلانے کے لیے مخصوص الفاظ ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں تفصیل سے آئندہ آنے والے اس باقی میں پڑھا جائے گا۔

منصرف اسم کا اعراب

آل کے بغیر

جز	نصب	رفع		
مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	ذكر
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْانِ	مُثنى	
مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمَوْنَ	جمع	
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةً	واحد	موث
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَاتَيْنِ	مُثنى	
مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	جمع	

آل کے ساتھ

جز	نصب	رفع		
الْمُسْلِم	الْمُسْلِم	الْمُسْلِم	واحد	ذكر
الْمُسْلِمَيْنِ	الْمُسْلِمَيْنِ	الْمُسْلِمَيْانِ	مُثنى	
الْمُسْلِمَيْنَ	الْمُسْلِمَيْنَ	الْمُسْلِمَوْنَ	جمع	
الْمُسْلِمَة	الْمُسْلِمَة	الْمُسْلِمَة	واحد	موث
الْمُسْلِمَاتَيْنِ	الْمُسْلِمَاتَيْنِ	الْمُسْلِمَاتَيْنِ	مُثنى	
الْمُسْلِمَاتٍ	الْمُسْلِمَاتٍ	الْمُسْلِمَاتٍ	جمع	

اسم منقوص کا اعراب

اسم منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء قبل کسرہ ہو جیسے هَادِی، وَادِی، دَاعِی وغیرہ۔

جز	نصب	رفع	
هَادِ	هَادِيًّا	هَادِٰ	آلُ کے بغیر
الْهَادِي	الْهَادِي	الْهَادِيٰ	آلُ کے ساتھ

اسم مقصور کا اعراب

اسم مقصوروہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو، جیسے فَتَّیٰ اور عَصَّا وغیرہ۔

جز	نصب	رفع	
فَتَّیٰ	فَتَّیٰ	فَتَّیٰ	آلُ کے بغیر
عَصَّا	عَصَّا	عَصَّا	
الْفَتَّی	الْفَتَّی	الْفَتَّیٰ	آلُ کے ساتھ
الْعَصَّا	الْعَصَّا	الْعَصَّا	

مرکبات

کوئی بھی لفظ خواہ اسم ہو، فعل ہو یا حرف ہو جب تن تھا جملے سے ہٹ کر استعمال ہو رہا ہو تو عربی گرامر کی اصطلاح میں اس لفظ کو مفرد کہتے ہیں مفرد جب مفرد سے متاثر ہے تو مرکب بنتا ہے یعنی:

مفرد + مفرد = مرکب

مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ مرکب ناقص ۲۔ مرکب تام

مرکب ناقص:

دو یادو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس سے بات پوری نہ ہو مرکب ناقص کہلاتا ہے مثلاً اچھا لڑکا، لڑکے کی کتاب، یہ کتاب اور کتاب میں وغیرہ۔

مرکب تام:

دو یادو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس سے بات پوری ہو جائے مرکب تام کہلاتا ہے مثلاً کتاب پکڑ، لڑکا نیک ہے اور یہ کتاب ہے وغیرہ، مرکب تام کو جملہ بھی کہتے ہیں جملہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ جملہ اسمیہ ۲۔ جملہ فعلیہ

عربی زبان میں اسم سے شروع ہونے والے جملہ کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں جبکہ فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں جن میں سے چار درج ذیل ہیں:

- ۱۔ مرکب توصیفی
- ۲۔ مرکب اشاری
- ۳۔ مرکب اضافی
- ۴۔ مرکب جائزی

مرکب توصیفی

کم از کم دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے مرکب توصیفی کہلاتا ہے مثلاً نیک لڑکا، سست آدمی، محنتی لڑکی، زرد گائے، کالا پتھر، گونگی عورت اور سب سے بڑی لڑکی وغیرہ جس اسم کی صفت بیان کی جائے اُسے "موصوف" کہتے ہیں، جو اسم صفت بیان کرتا ہے اُسے "صفت" کہتے ہیں مثلاً مرکب توصیفی "نیک لڑکا" میں "لڑکا" موصوف ہے جبکہ "نیک" صفت ہے۔ اردو اور انگریزی ترکیب میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں جبکہ عربی میں ترتیب اس کے برعکس ہے یعنی موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

مرکب توصیفی بنانے کا قاعدہ: مرکب توصیفی میں 'صفت' اسم کے چاروں پہلوؤں کے اعتبار سے 'موصوف' کے تابع ہوتی ہے یعنی

ا۔ وسعت کے اعتبار سے : موصوف اگر معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوتی ہے، موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوتی ہے۔

ii۔ عدد کے اعتبار سے : موصوف اگر واحد/مئشی یا جمع ہو تو صفت بھی بالترتیب واحد/مئشی یا جمع استعمال ہوتی ہے۔

iii۔ جنس کے اعتبار سے : موصوف اگر مذکور ہو تو صفت بھی مذکور اور موصوف اگر مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث۔

iv۔ اعراب کے اعتبار سے : موصوف جس اعرابی حالت میں ہوتا ہے صفت بھی اُسی اعرابی حالت میں ہوتی ہے۔

نیک لڑکی

نیک لڑکا

آلِبِنْتُ الصَّالِحَةُ

آلُوَّلَدُ الصَّالِحُ

دونیک لڑکیاں

دونیک لڑکے

آلِبِنْتَانِ الصَّالِحَاتِنِ

آلُوَّلَدَاتِ الصَّالِحَاتِنِ

نیک لڑکیاں

نیک لڑکے

آلِبِنَاتُ الصَّالِحَاتُ

آلُوَّلَادُ الصَّالِحَاتُ

نوٹ: مرکب توصیفی میں موصوف اگر غیر عاقل کی جمع ہو تو اسکی صفت عام طور پر واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ لیکن جمع 8 موئنث اور جمع کسر بھی آسکتی ہے۔ مثلاً:

صُحْفٌ مَطَهَّرٌ	آبُوا بُ مَفْتُوحَةٌ
أَيَّامٌ مَعْدُودَاتٌ	أَيَّامٌ مَعْدُودَةٌ
بَقَرَاتٌ سِيَانٌ	أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ

عربی میں ترجمہ کریں

اچھا لڑکا	۲۔ نیک آدمی
سیدھا راستہ	۳۔ حکمت والا قرآن
(ایک) طویل جنگ	۵۔ (ایک) عادل حکمران
دوختی استانیاں	۷۔ دونیک استاد
دوپرانی کتابیں	۹۔ دونی گاڑیاں
لبے آدمی	۱۱۔ نیک عورتیں
(ایک) نیلارو مال	۱۳۔ (ایک) زرد گائے
بندرو را زے (مغلق)	۱۵۔ کھلی کھڑکیاں (نَوَافِذُ)
ایسا علم جو فقہ دینے والا ہو	۱۷۔ خوبصورت گھڑیاں
ایسا رزق جو پاک ہو	۱۹۔ ایسا عمل جو مقبول ہو
بریکٹ میں دی گئی صفات کی مدد سے مرکبات مکمل کریں۔	

الرَّجُلَانِ—(صَالِحٌ)	۲۔ يَوْمٌ—(عَظِيمٌ)
إِمْرَاتَانِ—(مُجْتَهدٌ)	۳۔ شَهْرٌ—(عَجِيبٌ)
نِسَاء—(مُؤْمِنٌ)	۶۔ قَلْبٌ—(مُطَمِّنٌ)
آبُوا بُ—(مَفْتُوحٌ)	۸۔ الْنَّفْسُ—(مُضَمِّنٌ)
أَيْت—(بَيْنُ)	۱۰۔ الْأَرْضُ—(مُقَدَّسٌ)

نوٹ: مشق میں ایک، کوئی اور کچھ جیسے الفاظ زکیب میں موصوف کو نکرہ لانے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔

مرکب اشاری

ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے اردو میں "یہ" اور "وہ" اور انگریزی میں This اور That وغیرہ۔ یہ الفاظ اسمائے اشارہ کہلاتے ہیں۔ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشاڑ الیہ کہا جاتا ہے۔ اسم اشارہ اور مشاڑ الیہ میں کر (مرکب اشاری) بناتے ہیں مثلاً یہ کتاب، وہ کرسی، یہ لڑکے، اور وہ لڑکیاں وغیرہ۔

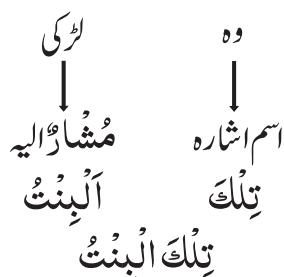
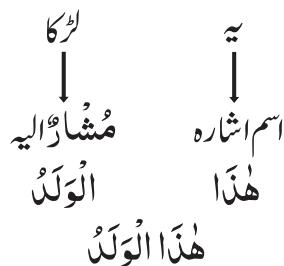
اردو اور انگریزی زبان کی طرح عربی میں بھی قریب اور دور کا فرق کر کے اسمائے اشارہ استعمال ہوتے ہیں جو جنس اور عدد کے لیے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں استعمال ہونے والے اسمائے اشارہ درج ذیل ہیں:

اسمائے اشارہ

جمع	مثنی		واحد	قریب
	حالت نصب اور جر	حالت رفع		
هُؤلَاءِ	هُذَيْنِ	هُذَانِ	هُذَا	مذكر
	هَاتَيْنِ	هَاتَانِ	هُذِهِ	مؤنث
أُولَئِكَ	ذَيْنِكَ	ذَانِكَ	ذَلِكَ	مذكر
	تَيْنِكَ	تَانِكَ	تِلْكَ	مؤنث

- ☆ تمام اسمائے اشارہ معرفہ ہیں۔
- ☆ واحد اور جمع کے اسمائے اشارہ مبني ہیں۔
- ☆ مرکب اشاری میں اردو کی طرح عربی میں بھی اشارہ پہلے آتا ہے اور مشاڑ الیہ بعد میں۔
- ☆ مرکب اشاری میں بھی مرکب توصیفی کی طرح مطابقت ضروری ہے البتہ اسم اشارہ مشاڑ الیہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔

☆ غیر عاقل کی جمع کے لیے اشارہ واحد مونث استعمال ہوتا ہے۔



نوٹ: بعید کے اسمائے اشارہ کے آخر میں آنے والا "ک"، کافِ خطاب کہلاتا ہے جو مخاطب کے اعتبار سے بدل بھی جاتا ہے۔ جیسے ذلک، ذلکیما، ذلکم، ذلکن، تلک، تلکم، اوللکم وغیرہ

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔	بِيَادِي	وہ لڑکا	-۲
۳۔	بِيَدِ مُعْلِمٍ	وہ دو معلمات	-۴
۵۔	بِيَدِ كَوَافِرٍ	وہ عورتیں	-۶
۷۔	بِيَكْتَابٍ	وہ کھڑکیاں	-۸
۹۔	بِيَكَتاَبِيْنِ	بی شہر	-۱۰
۱۱۔	بِيَنِيكَلَّرِكَا	وہ اونچے پہاڑ	-۱۲
۱۳۔	بِيَمْنَ وَالشَّهْرِ	بی دنیاوی زندگی	-۱۳

خالی جگہ میں مناسب اسم اشارہ (قریب) استعمال کریں۔

۱۔	الْجِدَارُ	۲۔	الْكَلْبُ	۳۔	السَّيَّارَةُ
۴۔	الْغُرْفَاتَانِ	۵۔	الدَّرْسَانِ	۶۔	الْمُسْلِمُونَ
۷۔	الْأَبْوَابُ	۸۔	الْبَيْنَاتُ	۹۔	السُّرُورُ

۱۰۔ الْبَلْدُ الْأَمِينُ

خالی جگہ میں مناسب اسم اشارہ (بعید) استعمال کریں۔

۱۔	الظَّالِبُ	۲۔	الظَّلَّابُ	۳۔	النُّجُومُ
۴۔	الْمَسْجِدُ	۵۔	الْمَدْرَسَةُ	۶۔	الْبَنْثُ
۷۔	السَّيَّارَاتَانِ	۸۔	الْمَدَرِّسَاتُ	۹۔	الدَّارُ

۱۰۔ الْبَيْوُتُ

مرکب اضافی

کم از کم دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کے ساتھ نسبت دی جائے یا ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے مرکب اضافی کہلاتا ہے مثلاً زید کی کتاب۔

جس اسم کو نسبت دی جائے اسے ”مضاف“ کہتے ہیں اور جس اسم کی طرف نسبت دی جائے وہ ”مضاف الیہ“ کہلاتا ہے۔ مندرجہ بالامثل میں ”کتاب“ ”مضاف“ ہے جبکہ ”زید“ ”مضاف الیہ“ ہے۔

اردو زبان کے برعکس عربی زبان میں ”مضاف“ پہلے آتا ہے اور ”مضاف الیہ“ بعد میں، لہذا ترجمہ کرتے ہوئے اس فرق کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

مرکب اضافی بنانے کا طریقہ: مرکب اضافی کے دونوں اجزاء مضاف اور مضاف الیہ پر قواعد کے اطلاق سے مرکب اضافی بنتا ہے۔

مضاف کے قواعد: ۱۔ مضاف پر آں داخل نہیں ہوتا ۲۔ مضاف کا اعراب ہلکا ہوتا ہے۔
اسم کا اعراب ہلکا کرنے کا طریقہ: اسماء کی وہ Categories جن پر توین آتی ہے انکی توین ختم کر دیں مثلاً:

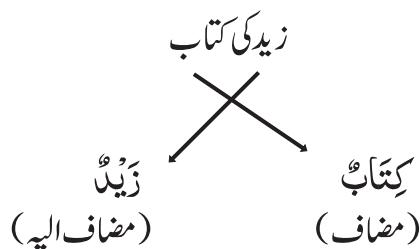
حالت جرس میں	حالت نصب میں	حالت رفع میں
کِتَابٌ سے	کِتَابًا سے	کِتَابُ سے
جَنَّةٌ سے	جَنَّةً سے	جَنَّةً سے
أَيَّاتٍ سے	أَيَّاتٍ سے	أَيَّاتُ سے
أَبْوَابٍ سے	أَبْوَابًا سے	أَبْوَابُ سے

اور مشتمل (ذکر اور موئنث) اور جمع سالم ذکر اسماء کے آخر میں آنے والانون ہنادیں مثلاً

حالت نصب اور حالت جرس میں	حالت رفع میں
كِتَابَيْنِ سے	كِتَابَانِ سے
يَدَيْنِ سے	يَدَانِ سے
بَنْيَنِ سے	بَنُونَ سے

مضاف الیہ کے قواعد: مضاف الیہ ہمیشہ حالت جز میں ہوتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ کے قواعد کے اطلاق کے بعد مطلوبہ مرکب اضافی



کتاب پر زید

نوت: مرکب اضافی ترکیب میں مضاف کے معرفہ یا نکرہ ہونے کا فیصلہ مضاف الیہ کے معرفہ یا نکرہ ہونے پر کیا جائے گا، اردو ترکیب میں استعمال ہونے والے ایک، کوئی یا کچھ جیسے الفاظ مرکب اضافی ترکیب نکرہ بنانے میں مدد دیں گے۔

عربی میں ترجمہ کریں

الله کا رسول	الله کی کتاب	الله کا گھر
الله کی نعمت	الله کی مدد	الله کا بندہ
نجری کی نماز	جماعہ کا دن	نماز کا قائم کرنے والا
دین کا ستون	مؤمن کی معراج	غیب کا جاننے والا
دنیا کی محبت	کافر کی جنت	مؤمن کی جیل
دولڑکوں کی کتاب	لڑکے کی دو کتابیں	کسی راستے کا پار کرنے والا
مدینہ کے مسلمان	مسلمانوں کا گھر	زید کے دونوں گھر
مسجد کے دروازے	تمام انسانوں کا بادشاہ	تمام جہانوں کا رب
		الله کی نشانیاں

نچدیئے ہوئے اسماء کو مضاف اور مضاف الیہ کے قواعد لاگو کر کے مرکب اضافی بنائیں۔

مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ	مضاف
رمضانُ	شَهْرٌ	آل سَمِيعُ	عَبْدٌ
الآخرةُ	مَرْعَةٌ	جَهَنَّمُ	نَارٌ
السِّجْنُ	صَاحِبَانِ	اللهُ	رَسُولَانِ
يوسفُ	إِخْوَةٌ	لُوطٌ	إِخْوَانٌ
ابراهيم وموسى	صُحْفٌ	السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ	نُورٌ

پیچیدہ مرکب اضافی

ایسا مرکب اضافی جس میں ایک سے زیادہ مضاف یا مضاف الیہ ہوں مثلاً:

حامد کے گھر کا دروازہ

مندرجہ بالا مرکب اضافی درحقیقت دو مرکبات اضافی کا مجموعہ ہے۔

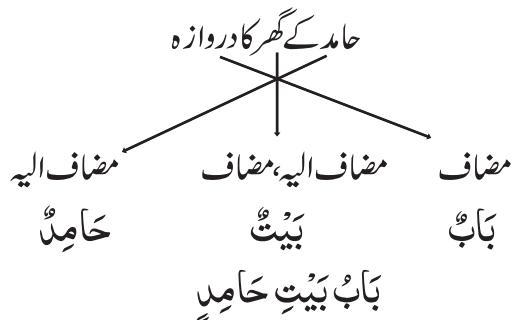
۱) حامد کا گھر

۲) گھر کا دروازہ

پہلے مرکب اضافی میں ”گھر“، مضاف ہے اور ”حامد“، مضاف الیہ جبکہ دوسرے مرکب اضافی میں ”دروازہ“، مضاف ہے اور ”گھر“، مضاف الیہ ان دونوں مرکبات میں مشترک ”گھر“ ہے جو پہلی ترکیب میں مضاف ہے اور دوسری ترکیب میں مضاف الیہ جبکہ ”حامد“ اور ”دروازہ“ بالترتیب مضاف الیہ اور مضاف ہیں۔

ان دونوں مرکبات کو ملا کر جب ہم نے ایک مرکب بنایا تو ”حامد“ اور ”دروازہ“ تو مضاف الیہ اور مضاف ہی رہے جبکہ ”گھر“، مضاف اور مضاف الیہ دونوں حیثیتیں اختیار کر گیا۔

ایسے مرکب اضافی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ بڑا آسان ہے پہلے ہر اسم کی حیثیت معین کر لیں پھر اسکی حیثیت کے مطابق قواعد کا اطلاق کر دیں۔



عربی میں ترجمہ کریں۔

- | | | |
|-----|-----------------------|-----------------------------|
| (۱) | اللہ کے رسول کی دعا | ابوالہب کے دونوں ہاتھ |
| (۲) | اللہ کے فضل کی علامت | آدم کے بیٹے کے دونوں قدم |
| (۳) | موت کی یاد کی کثرت | اللہ کے رسول کی بیٹی کی دعا |
| (۴) | بدلے کے دن کا مالک | زید کے گھر کے کمرے کی چابی |
| (۵) | اللہ کے رسول کی اطاعت | مدینہ کے مسلمانوں کے گھر |

نوت : غیر منصرف اسماء جب مضاف ہو کرتے ہیں تو حالت جس میں کسرہ یعنی زیر قبول کر لیتے ہیں۔

اللہ کی مساجد کے دروازے

أَبْوَابُ مَسَاجِدِ اللَّهِ

مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال

کسی اسم کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو ضمیر کہتے ہیں مثلاً مرکب اضافی زیدی کی کتاب میں اسم زیدی کی جگہ اگر میں ضمیر استعمال کروں تو مرکب بنے گا ”اُس کی کتاب“ اسی طرح ”تمہاری کتاب“ اور ”میری کتاب“ میں استعمال ہونے والے الفاظ ”تمہاری“ اور ”میری“ بھی ضمائر ہیں آپ اپنے کسی دوست سے مخاطب ہیں کہ میں حامد کے گھر جا رہا تھا۔ وہ اور اس کا دوست راستے ہی میں مجھے مل گئے وہیں سے ہم تمہارے گھر آگئے۔ ان جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ ”میں، وہ، اس، مجھے، ہم، تمہارے، ضمائر کی مختلف حالتیں ہیں۔ جنہیں ہم انگریزی میں Cases of Pronouns کے حوالے سے بخوبی جانتے ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ کسی ترکیب یا جملے میں اسم کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے لیے اس کے بارے میں وسعت، جنس، عدداً اور اعراب کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ ضمائر بھی چونکہ اسم ہیں لہذا ضمائر کے بارے میں بھی ہمیں یہ چاروں پہلو معلوم ہونے چاہئیں۔ ضمائر کے بارے میں ہمیں یہ معلوم ہے کہ وہ معرفہ ہیں باقی تین پہلوؤں کو جاننے کے لیے اگر ہم درج ذیل دو چارٹ یاد کر لیں تو ضمائر کو استعمال کرنا ہمارے لیے آسان ہو جائے گا (انشاء اللہ)۔

کسی ترکیب یا جملے میں ہمیں جس ضمیر کی ضرورت پڑے گی، ہم ان دو چارٹس میں سے متعلقہ ضمیر استعمال کریں گے۔

ضمائر حالت رفع میں

جمع	مشتّى	واحد		
ہُمْ	ہُمَا	ہُوَ	ذکر	غائب
ہُنَّ	ہُمَا	ہُنَّ	مؤنث	3rd Person
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	ذکر	حاضر
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مؤنث	2nd Person
أَنَا		أَنَا	ذکر مؤنث	متّکم 1st Person

ضمائر حالت نصب اور جر میں

جمع	مشتی	واحد		
ہُمْ	ہُمَا	ہُ	ذکر	غائب
ہُنَّ	ہُمَا	ہَا	مؤنث	3rd Person
کُمْ	کُمَا	کَ	ذکر	حاضر
کُنَّ	کُمَا	کِ	مؤنث	2nd Person
نَا		يَ	ذکر مؤنث	متکلم 1st Person

نوت: حالت نصب اور جز کے ضمائر یاد کرنے کے لیے ہر ضمیر کے ساتھ لفظ "attached" کا استعمال کریں کیونکہ یہ ضمائر زیادہ تر الفاظ کے ساتھ ملا کر لکھے جاتے ہیں۔
 مرکب اضافی میں ضمائر چوکہ مضاف الیہ کے طور پر آتے ہیں اور مضاف الیہ حالت جز میں ہوتا ہے لہذا مرکب اضافی میں حالت جز والے ضمائر استعمال ہو گئے مثلاً:

زید کی کتاب	کِتَابُ زَيْدٍ
اُس کی کتاب	کِتَابُهُ
اُن (دو ذکر) کی کتاب	کِتَابُهُمَا
اُن (سب ذکر) کی کتاب	کِتَابُهُمْ
اُس (ایک مؤنث) کی کتاب	کِتَابُهَا
ان (دو مؤنث) کی کتاب	کِتَابُهُمَا
ان (سب مؤنث) کی کتاب	کِتَابُهُنَّ
تیری (ایک ذکر کی) کتاب	کِتَابُكَ
تمہاری (دو ذکر کی) کتاب	کِتَابُكُمَا

کِتَابُكُمْ	تمہاری (سب مذکر کی) کتاب
کِتَابُكِ	تیری (مؤنث کی) کتاب
کِتَابُكُمَا	تمہاری (دو مؤنث کی) کتاب
کِتَابُكُنَّ	تمہاری (سب مؤنث کی) کتاب
کِتَابِيْ	میری (ایک مذکر / مؤنث کی) کتاب
کِتَابُنَا	ہماری (دو / سب / مذکر / مؤنث کی) کتاب

واحد مذکر غائب کی ضمیر یعنی "هُو" :

واحد مذکر غائب کی ضمیر "هُو" کو لکھنے اور پڑھنے کے مختلف طریقے ہیں اس کا عام اصول یہ ہے کہ اس ضمیر سے پہلے اگر

☆ پیش یا زبر ہو تو ضمیر پر الٹا پیش آتا ہے جیسے کِتَابُهُ - کِتَابَهُ

☆ زیر ہو تو ضمیر پر کھڑی زیر آتی ہے جیسے کِتَابَهُ

☆ یائے ساکن ہو تو ضمیر پر زیر آتی ہے جیسے کِتَابِيْهُ

☆ کوئی اور حرف ساکن ہو یا الف ہو تو ضمیر پر سیدھا پیش آتا ہے جیسے کِتَابَهُ - مِنْهُ

نوٹ: حالت نصب اور جزو کی صفات ہیما، هُم اور ہُن کو بھی تبدیلی کے ساتھ پڑھا اور لکھا جاتا ہے۔ ان کا اصول ہے کہ اگر ان صفات سے پہلے

زیر آجائے یا -

یائے ساکن آجائے -

تو انھیں بالترتیب ہیما، هُم اور ہُن لکھا اور پڑھا جاتا ہے مثلاً

بِهِنَّ	بِهِمْ	بِهِمَا
عَلَيْهِنَّ	عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمَا

واحد متکلم کی ضمیر یعنی "می" :

واحد متکلم کی ضمیر کو یائے متکلم کہا جاتا ہے اس ضمیر کے متعلق بھی چند اہم باتیں نوٹ کرنے والی ہیں۔

☆ یائے متکلم اپنے ماقبل زیر demand کرتی ہے اس کی یہ demand پوری کرتا ہے لہذا جب بھی

81 مرکب اضافی میں یا متكلّم استعمال ہو تو مرکب اضافی تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے ہوتا ہے۔

حالٰت رفع	كِتَابُ	كِتَابُ	كِتَابُ	كِتَابُ
حالٰت نصب	كِتَابَ	كِتَابَ	كِتَابَ	كِتَابَ
حالٰت جر	كِتابِ	كِتابِ	كِتابِ	كِتابِ

☆ یا یے متکلم کی طرف جب مشنی اور جمع سالم (مذکر) مضاف ہو کرتے ہیں تو یا یے متکلم پر زبر آتی ہے مثلاً

حالت رفع	کتاباً	کتاباً	کتاباً
حالت نصب اور جز	کتابَیْ	کتابَیْ	کتابَیْ

☆ پاے متكلم سے یہلے اگر الف آجائے تو بھی پاے متكلم یہ زبر آتی ہے مثلاً: عَصَمَيْ (میری لامھی)

☆ یاے متكلم کو آگے ملا گیں تو بھی اس پر زبر آتی ہے مثلاً: رَبِّيَ اللَّهُ (میرارب اللہ ہے)

اور زبردی یئے بغیر بھی آگے ملا کر پڑھا جاسکتا ہے مثلاً:

☆ لفظ کل اور بعض بھی مضاف بن کرتے ہیں۔ کل کا مضاف الیہ اگر مفرد اور نکرہ ہو تو اس سے ”ہر یا ہر ایک“ کا مفہوم ادا ہوتا ہے جیسے

کل مسلمِ ہر چیز کل شئیٰ ہر مسلمان

☆ کلیٰ کامضاف الیہ اگر مفرد اور معروف باللّام ہو تو ”پورا کا پورا یا سارا“ کا سارا مفہوم ادا ہوتا ہے جیسے

کلُّ الْمُسْلِمِ مسلمان کا سب کچھ پوری کتاب

☆ بعض کا مضاف الیہ معزف باللّام اور جمع بھی ہو سکتا ہے اس صورت میں کہ جب بہت سوں میں سے کچھ کا اظہار کرنا ہو اور مفرد اور معزف باللّام بھی ہو سکتا ہے جب ایک چیز کے کچھ حصے کا اظہار کرنا ہو جیسے

بعض الطلاب بعض طلباء **بعض الكتب** **بعض الكتب** كتاب کا کچھ حصہ

☆ اسے خمسہ آب (باپ)، آخ (بھائی)، حم (سر)، فم (منہ)، ذو (والا) جب مضاف ہو کر آتے ہیں (ذو ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے) تو ان کی اعرابی حالتیں کچھ اس طرح ہوتی ہیں۔

أَبْ	أَخْ	أَخْوُ	أَبُو	أَبْ
جِزْ	جِزْ	جِزْ	جِزْ	جِزْ
نَصْبٌ	نَصْبٌ	نَصْبٌ	نَصْبٌ	نَصْبٌ
رَفْعٌ	رَفْعٌ	رَفْعٌ	رَفْعٌ	رَفْعٌ
فَمَ	ذُو	ذُو	فَمَ	فَمَ
فَا	ذَا	ذَا	فَا	فَا
فِي	ذِي	ذِي	فِي	فِي
حَمْدٌ	حَمْدٌ	حَمْدٌ	حَمْدٌ	حَمْدٌ
حَمْدًا	حَمْدًا	حَمْدًا	حَمْدًا	حَمْدًا

۱۔ عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ اُس کا رسول	-۲	اُس کا بندہ
۳۔ اُس کی حمد	-۳	ان دونوں کا گھر
۵۔ اس کے دونوں ہاتھ	-۶	اُن سب کے اعمال
۷۔ تمہارا دین	-۸	تمہارا حال
۹۔ تم دونوں کا رب	-۱۰	اُن سب کا گھر
۱۱۔ ہمارے اعمال	-۱۲	میری قبض
۱۳۔ میراجینا (محیا)	-۱۳	میرامنا (میاث)
۱۵۔ میرارب	-۱۶	میری گاڑی
۱۷۔ ہمارا گھر	-۱۸	ہمارا رب
۱۹۔ تم سب (مؤونث) کے گھر	-۲۰	تم سب کی ماں

۲۔ خط کشیدہ اسماء کی جگہ مناسب ضمیر استعمال کریں۔

۱۔ بَيْتُ زَيْدٍ	-۲	سَيَّارَةُ فَاطِمَةَ
۳۔ بَابُ الْمَسْجِدِ	-۳	بَابُ الْمَدْرَسَةِ
۵۔ كِتَابُ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ	-۶	قَلْمُ رَزِينَبَ وَمَرْيَمَ
۷۔ بَيْتُ الْمُسْلِمِينَ	-۸	مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
۹۔ أَيْتُ اللَّهِ	-۱۰	تِلَاؤَةُ الْآيَتِ
۱۱۔ أَبُوا بُ الْمَسَاجِدِ	-۱۲	مَفَاتِيحُ الْأَبَابِ
۱۳۔ بَيْتُ حَامِدٍ وَرَزِينَبَ وَمَرْيَمَ	-۱۳	أَعْمَالُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ
۱۵۔ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ		

مرکب اضافی میں صفت کا استعمال

بعض مرکب اضافی ایسے ہوتے ہیں جن میں صفت استعمال ہوتی ہے صفت مضاد کی بھی ہو سکتی ہے، مضاد الیہ کی بھی ہو سکتی ہے اور دونوں کی بھی مثلاً:

اللہ کا باعزت رسول - (مضاد کی صفت)

باعزت اللہ کا رسول - (مضاد الیہ کی صفت)

باعزت اللہ کا باعزت رسول - (مضاد، مضاد الیہ دونوں کی صفات)

ایسے مرکبات کا عربی میں ترجمہ کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صفت کو نظر انداز کر کے پہلے صرف مرکب اضافی کا ترجمہ کر لیں اب اس کے آگے صفت لگائیں جو اسم کے چاروں پہلوں کے لحاظ سے اپنے موصوف کے مطابق ہو۔

۱۔ اللہ کا باعزت رسول رَسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمُ

یہاں الْكَرِيمُ مضاد رَسُولُ کی صفت ہے جو اسم کے چاروں پہلوں کے اعتبار سے موصوف کے مطابق ہے۔

۲۔ باعزت اللہ کا رسول رَسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمُ

یہاں الْكَرِيمُ مضاد الیہ اللَّهِ کی صفت ہے اور اسم کے چاروں پہلوں کے اعتبار سے اپنے موصوف کے مطابق ہے۔

۳۔ باعزت اللہ کا باعزت رسول رَسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ

ایسی تراکیب میں پہلے صفت اُس اسم کی آئے گی جو قریب ہوگا اور وہ مضاد الیہ ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ استاد کانیک شاگرد مختی استاد کا شاگرد

۲۔ عظیم اللہ کی نعمت اللہ کی عظیم نعمت

۳۔ نیک مونوں کے دل اللہ کی بھٹکائی ہوئی آگ

۴۔ مختی استانی کانیک شاگرد

مرکب اضافی میں اشارہ کا استعمال

بعض مرتبہ مرکب اضافی میں مضاف یا مضاف الیہ کی طرح اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے مثلاً:

لڑکے کی کتاب (مضاف کی طرف اشارہ)

اس لڑکے کی کتاب (مضاف الیہ کی طرف اشارہ)

ایسے مرکبات کا عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے پہلے یہ جانے کی کوشش کریں کہ اشارہ مضاف کی طرف ہے یا

مضاف الیہ کی طرف پھر

☆ اگر اشارہ مضاف کی طرف ہو تو مرکب اضافی کے آخر میں لگادیں

☆ اگر اشارہ مضاف الیہ کی طرف ہو تو مضاف الیہ سے پہلے لگادیں

یہ تو آپکو معلوم ہی ہے کہ اسم اشارہ اپنے مشاہد الیہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔

کِتَابُ الْوَلِدِ هَذَا

لڑکے کی کتاب

كِتَابُ هَذَا الْوَلِدِ

اس لڑکے کی کتاب

عربی میں ترجمہ کریں۔

سکول کی لڑکی

- ۲

ا۔ اس سکول کا لڑکا

میری قمیض (قمیص)

- ۳

ب۔ اس گھر کا رب

تمہارا یہ بھائی

- ۶

ج۔ میرے استاد کی یہ گاڑی

نیک معلمہ کا لڑکا

- ۸

د۔ لڑکے کی وہ سائکل

شہر کی یہ مساجد

- ۱۰

ه۔ میرے بھائی کا وہ گھر

مرکب جاری

عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کو حالت جر میں لے جاتے ہیں انھیں حروف جاری کہتے ہیں۔ جو اسم حالت جر میں ہوا سے مجرور کہتے ہیں۔ جاری اور مجرور ملکر مرکب جاری بناتے ہیں۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد ۷ ہے ہم ان میں سے قران مجید میں اکثر استعمال ہونے والے حروف کا مطالعہ کریں گے جو درج ذیل ہیں۔

۱	ب	یحرف اردو میں کے ساتھ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے مثلاً بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) بِالْقَلْمِ - بِنَصْرِ اللَّهِ - بِإِذْنِ اللَّهِ - بِسُمِّ اللَّهِ - بِاسْمِ رَبِّكَ - بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ
۲	ث	(قسم کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اللہ کے ساتھ مخصوص ہے) تَالَّهُ (اللہ کی قسم)
۳	وَ	(یہ بھی قسم کے لیے استعمال ہوتا ہے) وَاللَّهُ (اللہ کی قسم) وَالشَّمْسِ - وَالْقَمَرِ - وَالنَّهَارِ - وَالْيَلِ - وَالسَّمَاءِ - وَالْأَرْضِ - وَالنِّينِ وَالزَّيْتُونِ - وَالطَّارِقِ - وَالْعَصْرِ - وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ - وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ - وَرَبِّيْنِ
۴	كَ	(کی طرح - کی مانند - کے جیسا - like) كَالْقَمَرِ (چاند کی طرح - چاند جیسا) كَالْحِمَارِ - كَالْجِبَالِ - كَالْحِجَارَةِ - كَالْأَنْعَامِ - كَالْمُجْرِمِينَ - كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلِّ - كَالْفَرَاشِ الْبَيْثُوْثِ - كَالْعُمَنِ الْمَنْفُوشِ - كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ -
۵	فِي	(میں - In) فِي الْبَيْتِ (گھر میں) فِي الْمَسْجِدِ - فِي الْكِتَابِ - فِي الْغُرْفَةِ - فِي الْجَنَّةِ - فِي جَهَنَّمَ - فِي الْيَلِ - فِي النَّهَارِ - فِي الْأَرْضِ - فِي السَّمَاوَاتِ - فِي الْقُرْآنِ - فِي لَيْلَةِ الْقُدْرِ - فِي سَبِيلِ اللَّهِ - فِي دِينِ اللَّهِ - فِي أَمَانِ اللَّهِ - فِي رَحْبَتِهِ - فِي أَمْوَالِكُمْ - فِي الصُّحْفِ الْأُولَى - فِي لَوْحِ مَحْفُوظٍ - فِي صُدُورِ النَّاسِ - فِي بُطُونِ أُمَّهَتُكُمْ -
۶-۷	مِنْ او عَنْ	(سے - From) مِنْ مَكَّةَ (مکہ سے) مِنَ الْمَدِينَةِ - مِنَ الْبَيْتِ - مِنَ الْمَسْجِدِ - مِنَ السَّمَاءِ - مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ - مِنْ عِنْدِ اللَّهِ - مِنْ شَرِّ النَّفَاثَاتِ - مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ - عَنْ أَنَّسِ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - عَنِ الْفَحْشَاءِ - عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ -

نوٹ: مِنْ کے نون سا کن کو آگے ملانے کے لیے زبردی جاتی ہے۔

٨	إِلَى	(تک-کی طرف-To,towards) إِلَى جَبَلٍ (کسی پہاڑ کی طرف)
٩	عَلَى	(پر-At)(عَلَى الْكُرْسِيِّ (کرسی پر) عَلَى الْعَرْشِ - عَلَى الْعَالَمِينَ - عَلَى قُلُوبِهِمْ - عَلَى سَبِيعِهِمْ - عَلَى أَبْصَارِهِمْ -
١٠	حَتَّىٰ	(تک-Till) حَتَّىٰ حِينٍ (ایک مقرر وقت تک) حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ -
١١	ل	(لام جاڑہ): (کے لیے-For) لِرَبِّیدِ (زید کے لیے) لِوَالِدِ - لِبَشَرٍ - لِرَجُلٍ - لِأَمْرِ اللَّهِ - لِلَّوَلِدِ - لِلَّرَجُلِ - لِلَّذِكْرِ - لِلْمُتَقْبِلِ - لِلَّكَافِرِيْنَ -

نوٹ: لام جاڑہ جب معرف باللام اسم پر داخل ہوتا ہے تو اس کا همیزہ الوصل لکھنے میں بھی نہیں آتا۔

نوٹ: لام جاڑہ ملکیت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت اُسے لامِ تمثیلیک یعنی مالک بنانے والی لام کہتے ہیں
مثلاً لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور لِلَّهِ خَرَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ میں لِلَّهِ کا ترجمہ اللہ کا، کرنا
زیادہ مناسب ہے۔

کچھ حروف جاڑہ ضمائر کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں چونکہ حروف جاڑہ اسم کو جرد دیتے ہیں لہذا ان کے ساتھ جو
ضمائر استعمال ہونگے وہ بھی حالت جروا لے ہونگے۔

حروف جائزہ کا ضمائر کے ساتھ استعمال درج ذیل ہے۔

جمع	مثنی	واحد		
بِهِمْ	بِهِمَا	بِهِ	ذکر	غائب
بِهِنَّ	بِهِمَا	بِهَا	مؤنث	3rd Person
بِكُمْ	بِكُمَا	بِكِ	ذکر	حاضر
بِكُنَّ	بِكُمَا	بِكِ	مؤنث	2nd Person
بِنَا		بِنْ	ذکر/مؤنث	متکلم 1st Person

جمع	مثنی	واحد		
فِيهِمْ	فِيهِمَا	فِيهِ	ذکر	غائب
فِيهِنَّ	فِيهِمَا	فِيهَا	مؤنث	3rd Person
فِيکُمْ	فِيکُمَا	فِيکِ	ذکر	حاضر
فِيکُنَّ	فِيکُمَا	فِيکِ	مؤنث	2nd Person
فِينَا		فِي	ذکر/مؤنث	متکلم 1st Person

جمع	مثنى	واحد		
مِنْهُمْ	مِنْهُمَا	مِنْهُ	ذكر	غائب
مِنْهُنَّ	مِنْهُمَا	مِنْهَا	مؤنث	3rd Person
مِنْكُمْ	مِنْكُمَا	مِنْكَ	ذكر	حاضر
مِنْكُنَّ	مِنْكُمَا	مِنْكِ	مؤنث	2nd Person
مِنَّا		مِنْيُّ	ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

نوت: حروف جار عَنْ کو مِنْ پر قیاس کرتے ہوئے چارٹ مکمل کریں

جمع	مثنى	واحد		
			ذكر	غائب
			مؤنث	3rd Person
			ذكر	حاضر
			مؤنث	2nd Person
			ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

جمع	مثنى	واحد		
إِلَيْهِمْ	إِلَيْهِمَا	إِلَيْهِ	ذكر	غائب
إِلَيْهِنَّ	إِلَيْهِمَا	إِلَيْهَا	مؤنث	3rd Person
إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمَا	إِلَيْكَ	ذكر	حاضر
إِلَيْكُنَّ	إِلَيْكُمَا	إِلَيْكَ	مؤنث	2nd Person
إِلَيْنَا		إِلَى	ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

نوث: حروف جار على کو الى پر قیاس کرتے ہوئے چارت مکمل کریں۔

جمع	مثنى	واحد		
			ذكر	غائب
			مؤنث	3rd Person
			ذكر	حاضر
			مؤنث	2nd Person
			ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

جمع	مثنی	واحد		
لَهُمْ	لَهُمَا	لَهُ	ذكر	غائب
لَهُنَّ	لَهُنَّا	لَهَا	مؤنث	3rd Person
لَكُمْ	لَكُمَا	لَكَ	ذكر	حاضر
لَكُنَّ	لَكُنَا	لَكِ	مؤنث	2nd Person
لَنَا		لِي	ذكر/مؤنث	متكلم 1st Person

نوت: لام جارہ جب ضمائر پر داخل ہوتا ہے تو زبر والا ہوتا ہے سوائے واحد متکلم کے

مرکب تامٰ

تامٰ کے معنی ہیں: مکمل،

دو یادو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس میں بات پوری ہو جائے مرکب تام کہلاتا ہے مرکب تام کو جملہ بھی کہتے ہیں جس جملے کی ابتداء اسم سے ہوا سے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

جملہ اسمیہ

عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس میں جملہ فعل کے بغیر بھی بن جاتا ہے اور چونکہ ہم نے ابھی تک صرف اسم پڑھا ہے لہذا ہم اسماء کے مرکب سے ہی جملہ بنائیں گے۔ جملہ اسمیہ کے اجزاء معلوم کرنے کے لیے درج ذیل جملے پر غور کریں۔
لڑکانیک ہے

جملہ پر غور کرنے سے ہمیں معلوم ہو گا کہ اس کے دو اجزاء ہیں ایک لڑکا جس سے جملہ شروع ہو رہا ہے اور جسکے متعلق بات کہی جا رہی ہے جبکہ دوسرا جزو ہے ”نیک ہے“ یعنی وہ بات جو کہی جا رہی ہے۔

انگریزی گرامر میں انہیں بالترتیب Subject اور Predicate کہتے ہیں۔

عربی میں جسکے متعلق بات کہی جائے اسے مبتداء کہتے ہیں اور جو بات کہی جائے اسے خبر کہتے ہیں، عربی کے جملہ اسمیہ میں مبتداء عموماً پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں۔ عربی میں ہے، ہوں یا ہیں کے لیے الفاظ موجودہ نہیں ہیں۔ الفاظ کو ایک خاص ترکیب میں لانے سے یہ مفہوم از خود پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو سے عربی میں ترجمہ کرتے ہوئے جملہ اسمیہ میں سب سے پہلے مبتداء اور خبر کا تعین کر لیں پھر مبتداء اور خبر کے قواعد لا گو کرتے ہوئے جملہ کو مکمل کریں۔

مبتداء اور خبر کے قواعد:

☆ وسعت کے لحاظ سے مبتداء عام طور پر معرفہ اور خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے

☆ اعراب کے لحاظ سے مبتداء اور خبر دونوں حالت رفع میں ہوتے ہیں

☆ جنس اور عدد کے لحاظ سے مبتداء اور خبر میں مطابقت ہوتی ہے

مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھتے ہوئے ”لڑکانیک ہے“ کا ترجمہ کریں

لڑکا / نیک ہے

مبتداء خبر

الْوَلَدُ صالحٌ

☆ طریقہ کارذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ اس طرح ہوگا

- | | |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱۔ لڑکی نیک ہے | الْبُنْتُ صَالِحَةٌ |
| ۲۔ دوڑکے نیک ہیں | الْوَلَدَانِ صَالِحَانِ |
| ۳۔ دوڑکیاں نیک ہیں | الْبُنْتَانِ صَالِحَاتِ |
| ۴۔ لڑکے نیک ہیں | الْأَوْلَادُ صَالِحُونَ |
| ۵۔ لڑکیاں نیک ہیں | الْبَنَاتُ صَالِحَاتُ |

نوٹ: مبتداء جب غیر عاقل کی جمع ہوتواں کی خبر عموماً واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے

- | | |
|---------------------|-------------------------------|
| ۱۔ قلم نئے ہیں | الْأَقْلَامُ جَدِيدَةٌ |
| ۲۔ کتابیں پرانی ہیں | الْكُتُبُ قَدِيمَةٌ |

عربی میں ترجمہ کریں

- | | |
|--------------------------|----------------------------------|
| ۱۔ اللہ رحم کرنے والا ہے | محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول ہیں |
| ۲۔ مسجد و سعی ہے | قرآن حق ہے |
| ۳۔ کمرہ بڑا ہے | زمین بڑی ہے |
| ۴۔ منافق جھوٹے ہیں | دونوں لڑکے سچے ہیں |
| ۵۔ عورتیں نیک ہیں | دونوں لڑکیاں محنتی ہیں |

☆ ضمائر اور اسمائے اشارہ چونکہ معروف ہوتے ہیں لہذا وہ بھی مبتداء بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

- | | |
|------------------------------|------------------------------|
| ۱۔ وہ نیک ہے | وہ دونوں سچے ہیں |
| ۲۔ وہ (سب) برابر ہیں | وہ معلمہ ہے |
| ۳۔ وہ دونوں (مؤنث) محنتی ہیں | وہ (سب ممؤنث) عبادت گزار ہیں |
| ۴۔ میں فاطمہ ہوں | تم یوسف ہو |
| ۵۔ ہم مؤمن ہیں | میں محنٹی ہوں |
| ۶۔ وہ کرسی ہے | یہ دونوں جادوگر ہیں |
| ۷۔ وہ دونوں ذہین ہیں | وہ فلاج پانے والے ہیں |
| ۸۔ یہ پنچا ہے | وہ جھوٹی ہیں |
| ۹۔ یہ جادوگر ہیں | وہ جادوگر ہیں |

جملہ اسمیہ میں مرکبات کا استعمال

اب تک ہم نے جملہ اسمیہ کی جتنی بھی مثالیں کیں ان سب میں مبتداء اور خبر مفرد تھے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بعض اوقات جملہ اسمیہ میں کبھی مبتداء مرکب ہوتا ہے اور کبھی خبر اور کبھی دونوں ہی مرکب ہوتے ہیں مثلاً:

مبتداء مرکب (توصیفی) لمبا آدمی نیک ہے

خبر مرکب (اضافی) قرآن اللہ کا کلام ہے

رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے مبتداء مرکب (اضافی) خبر مرکب (اضافی)

مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے یعنی پہلے مبتداء اور خبر کا تعین کریں پھر مبتداء اور خبر کے متعلق یہ معلوم کریں کہ آیا وہ مفرد ہیں یا مرکب اگر مرکب ہیں تو کونسا مرکب پھر ترجمہ کر لیں۔

۱) لمبا آدمی / نیک ہے

مبتداء خبر

مرکب (توصیفی) مفرد

الرَّجُلُ الطَّوِيلُ صَالِحٌ

۲) قرآن / اللہ کا کلام ہے

مبتداء خبر

مرکب (اضافی) مفرد

الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ

۳) رسول کی اطاعت / اللہ کی اطاعت ہے

مبتداء خبر

مرکب (اضافی) مرکب (اضافی)

إِطَاعَةُ الرَّسُولِ إِطَاعَةُ اللَّهِ

عربی میں ترجمہ کریں

- ۱۔ زید نیک لڑکا ہے
- ۲۔ حامد کا بھائی سچا ہے
- ۳۔ جھوٹا آدمی موجود ہے
- ۴۔ اللہ کی مدقریب ہے
- ۵۔ نماز دین کا ستون ہے
- ۶۔ نماز مومن کی معراج ہے
- ۷۔ دنیا کا سامان قلیل ہے
- ۸۔ دعا عبادت کا مغز ہے
- ۹۔ دنیا مومن کی قید اور کافر کی جنت ہے
- ۱۰۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے
- ۱۱۔ اللہ تمام انسانوں کا رب ہے
- ۱۲۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے
- ۱۳۔ اللہ بدالے کے دن کا مالک ہے
- ۱۴۔ اللہ کا یہ قلم پرانا ہے
- ۱۵۔ یہ کتاب نئی ہے
- ۱۶۔ وہ پنکھا پرانا ہے
- ۱۷۔ یہ اللہ کے نیک بندے ہیں
- ۱۸۔ یہ دونوں زید کے لڑکے ہیں
- ۱۹۔ یہ زید کے بیٹے ہیں
- ۲۰۔ فاطمہ اور زید مختی ہیں
- ۲۱۔ حامد اور زید نیک ہیں
- ۲۲۔ حامد کا بھائی سچا ہے
- ۲۳۔ حامد اور زید نیک ہیں

نوٹ: مبتداء اگر ایک سے زائد ہوں اور مختلف الجنس ہوں تو خبر مذکور آئے گی۔

درج ذیل پیر اگراف کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ ہمارا رب ہے۔ وہ ہمارا خالق ہے۔ ہم اس کے بندے ہیں۔ ہم مسلمان ہیں۔ اسلام ہمارا دین ہے۔

محمد ﷺ ہمارے نبی ہیں۔ وہ عبد اللہ کے بیٹے ہیں۔ فاطمہ اور زینب بنت ابی طالبؑ ان کی بیٹیاں ہیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سرہیں۔ عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے داماد ہیں۔

جملہ اسمیہ میں متعلق خبر

بعض اوقات جملہ اسمیہ میں مبتداء اور خبر کے علاوہ ایک تیرا جزو بھی ہوتا ہے جیسے متعلق خبر کہا جاتا ہے مثلاً آدمی گھر میں موجود ہے مذکورہ جملے میں 'آدمی' مبتداء موجود ہے، خبر اور گھر میں متعلق خبر ہے عربی میں ترتیب کے لحاظ سے متعلق خبر عموماً خبر کے بعد ہی آتا ہے۔

الرَّجُلُ مَوْجُودٌ فِي الْبَيْتِ
علم کی طلب ہر مسلم پر فرض ہے
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ
نوٹ: بعض مرتبہ متعلق خبر کو خبر سے پہلے لے آتے ہیں مثلاً
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

عربی میں ترجیح کریں

- ۱۔ قرآن تمام انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔ ۲۔ یہ کتاب متقيوں کے لیے ہدایت ہے۔
- ۳۔ مرد و عورتوں پر قوام ہیں۔ ۴۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔
- ۵۔ احسان کی روشن اختیار کرنے والا خیر سے قریب ہوتا ہے اور شر سے دور ہوتا ہے۔

☆ بعض مرتبہ جملہ اسمیہ میں خبر موجود نہیں ہوتی اس صورت میں متعلق خبر اسکی جگہ لے لیتا ہے ایسی صورت میں متعلق خبر کو قائم مقام خبر یا صرف خبر کہتے ہیں۔

آدمی گھر میں ہے	الرَّجُلُ فِي الْبَيْتِ
تمام تعریفیں اللہ کی ہیں	الْحَمْدُ لِلَّهِ
جنت متقيوں کے لیے ہے	الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ
جہنم کافروں کے لیے ہے	جَهَنَّمُ لِلْكَافِرِينَ
حیاء ایمان میں سے ہے	الْحَيَاةُ مِنَ الْإِيمَانِ
تمام انسان ایک بڑے خسارے میں ہے	الإِنْسَانُ فِي خُسْرٍ
میرا گھر مسجد کے سامنے ہے	بَيْتِيٌّ أَمَامَ الْمَسْجِدِ
گاڑی درخت کے نیچے ہے	السَّيَّارَةُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
آمام - خلف - فوچ - تھٹ - عند جیسے الفاظ اظرف کہلاتے ہیں۔	أَمَامٌ - خَلْفٌ - فُوْقَ - تَحْتَ - عِنْدَ جیسے الفاظ اظرف کہلاتے ہیں۔

☆ بعض مرتبہ قائم مقام خبر کو مبتداء پر مقدم کردیا جاتا ہے جس سے جملے میں ایک طرح کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً 81

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوٰتِ وَالْأَرْضِ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے

لِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمَاوٰتِ وَالْأَرْضِ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں

إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

نوٹ: جار مجرور اور ظرف جملہ اسمیہ میں خبر تو بن سکتے ہیں لیکن مبتداء نہیں۔ عربی زبان میں کوئی جملہ جار مجرور یا ظرف سے شروع ہو رہا ہوتوا سکے بعد آنے والا اسم مبتداء ہوتا ہے اگرچہ کم کرہ ہو

فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرٌ

فِي الْجَسَدِ مُضَخَّةٌ

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ

عَلَى قُلُوبِهِمْ غِشَاوَةٌ فِي الصُّلُحِ خَيْرٌ

أَمَامَ الْمُسْجِدِ شَجَرَةٌ فِي الْفَسَادِ شَرٌّ

فِي حَيَاةِ الرَّسُولِ أَسْوَةٌ

فِي بَيْتِيْ حَدِيقَةُ^٢ **فِي غُرْفَتِيْ مِرْوَحَةُ جَمِيلَةُ^٣**

عِنْدَهُ سَاعَةٌ جَمِيلَةٌ

جملہ اسمیہ میں خبر کی مختلف صورتیں

جملہ اسمیہ میں خبر درج ذیل مختلف صورتوں میں آسکتی ہے:

	خبر	مبتداء	
	ڪِتابُ	هَذَا	(۱)
(موصوف + صفت)	ڪِتابُ جَدِيدٌ	هَذَا	(۲)
(مضاف + مضاف اليه)	ڪِتابُ زَيْدٍ	هَذَا	(۳)
(جار + مجرور)	فِي الْبَيْتِ	زَيْدٌ	(۴)
(ظرف + مضاف اليه)	مَعَ حَامِدٍ	زَيْدٌ	(۵)

پہلی تین مثالوں میں خبر ”مفرد“ استعمال ہوئی ہے۔ حالانکہ مثال نمبر ۲ اور مثال نمبر ۳ میں خبر بالترتیب مرکب تو صرف اور مرکب اضافی ہے۔ ”مفرد“ کا لفظ عربی گرامر میں جملہ کے مقابلے پر بھی بولا جاتا ہے۔ مثال نمبر ۴ میں خبر ”جار + مجرور“ اور مثال نمبر ۵ میں ”ظرف + مضاف اليه“ استعمال ہوئی ہے۔ ”جار + مجرور“ اور ”ظرف + مضاف اليه“ عربی گرامر میں ”شبہ جملہ“ کہلاتے ہیں۔

جملہ اسمیہ میں خبر ”مفرد“ اور ”شبہ جملہ“ کے علاوہ ”جملہ“ بھی استعمال ہو سکتی ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے، ایک جملہ اسمیہ اور دوسرا جملہ فعلیہ۔ جب بھی جملہ خبر بن کر آتا ہے تو اس جملے میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبتداء کی طرف لوٹتی ہے۔ اس ضمیر کو ”ضمیر عائد“ کہتے ہیں۔ ہم نے ابھی صرف جملہ اسمیہ پڑھا ہے لیکن جملہ فعلیہ کی بطور خبر مثال بھی درج ذیل ہے:-

ضمیر عائد	هُ-	(جملہ اسمیہ)	أَبُوهُدْ طَبِيبٌ	زَيْدٌ	(۶)
ضمیر عائد	هُ-	(جملہ اسمیہ)	لَهُ أَحَدٌ وَاحِدٌ	زَيْدٌ	(۷)
ضمیر عائد (پوشیدہ)	هُوَ	(جملہ فعلیہ)	ذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ	زَيْدٌ	(۸)

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنا

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے عموماً جملے کے شروع میں لفظ 'ان'، کا اضافہ کرتے ہیں جملہ اسمیہ پر جب 'ان' داخل ہوتا ہے تو جملہ اسمیہ میں ایک اعرابی تبدلی بھی واقع ہوتی ہے وہ یہ کہ جملہ اسمیہ کا مبتدا حالت نصب میں چلا جاتا ہے مثلاً:

زیدنیک ہے	زَيْدٌ صَالِحٌ
بیشک زیدنیک ہے	إِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ

جملہ اسمیہ پر 'ان' کے داخل ہونے کے بعد جملہ اسمیہ کا مبتدا 'ان' کا اسم اور خبر 'ان' کی خبر کھلاتی ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر 'ان'، داخل کر کے ترجمہ کریں

- | | | |
|-----|------------------------------|---|
| ۱- | اللَّهُ غَفُورٌ | ۲- الْرَّجَلُونَ صَالِحَانِ |
| ۳- | الْمُعْلِمُونَ مُجْتَهِدوْنَ | ۴- الْبِنْتَانِ صَادِقَاتِنِ |
| ۵- | النِّسَاءُ مُؤْمِنَاتٍ | ۶- هُوَ صَادِقٌ |
| ۷- | هُمْ كَاذِبُونَ | ۸- هِيَ مُجْتَهِدَةٌ |
| ۹- | أَنْتَ أَمِينٌ | ۱۰- أَنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ |
| ۱۱- | أَنْتُمْ جَاهِلُونَ | ۱۲- أَنَا مُسْلِمٌ |
| ۱۳- | نَحْنُ عِبَادُ اللَّهِ | ۱۴- فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ |
| ۱۵- | لِيْ جَارَانِ | ۱۶- صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَيَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ |
| ۱۷- | هُذِهِ تَذْكِرَةٌ | ۱۸- خَيْرُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ |
| ۱۹- | كِتَابِيْ حَدِيثِيْ | ۲۰- لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ |

عربی میں ترجمہ کریں۔

- | | | |
|----|----------------------------------|--|
| ۱- | علم نفع دینے والا ہے | ۲- يَقِيْنَا عِلْمٌ نَفْعٌ دِيْنَنِيْ وَالا ہے |
| ۳- | اللہ کی مدد قریب ہے | ۴- يَقِيْنَا اللَّهُكَ مَدْقُرِيْبٌ ہے |
| ۵- | تیرے رب کی پکڑ سخت ہے | ۶- يَقِيْنَا تِيرَ رَبِّيْ كَبَرِيْسَخْتٌ ہے |
| ۷- | یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے | ۸- يَقِيْنَا قِيَامَتَ كَازْلَلَهَ بَرْدِيْ چِيزٌ ہے |

81

- ۹۔ یقیناً کافر جہنم کی آگ میں داخل ہونے والے ہیں
 ۱۰۔ یقیناً وہ نیک ہے
 ۱۱۔ بے شک تم ذہین ہو
 ۱۲۔ یقیناً ہم اللہ کے ہیں
 ۱۳۔ یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں
 ۱۴۔ یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں
 ۱۵۔ یقیناً یہ دونوں جادوگریں

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے لیے حرف ”ل“، بھی استعمال ہوتا ہے جسے ”لام ابتداء“ کہتے ہیں مثلاً:

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ

وَلَلْأَخْرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى
 لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

لام ابتداء سے اسم کے اعراب میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جملے میں زیادہ زور پیدا کرنے کے لیے ”إنَّ“ اور ”ل“، دونوں کو استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ دونوں حروف اکٹھے ایک ساتھ شروع میں نہیں آسکتے۔ ایسی صورت میں ”إنَّ“ کو شروع میں لا یا جاتا ہے جبکہ ”ل“، کو آنے سے نقل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

الشَّرُكُ ظُلْمٌ عَظِيمٌ إِنَّ الشَّرُكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
 فِي ذَلِكَ آيَةٌ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَةٌ

اس صورت میں لام ابتداء کو اب لام مزحلہ (The Displaced Laam) کہا جاتا ہے اور آسانی کی خاطر اسے لام تا کید کہہ دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں پر انَّ اور لام تا کید استعمال کریں

- | | |
|-----|--|
| ۱۔ | بَطْشُ رَبِّكَ شَدِيدٌ |
| ۲۔ | الْبُنَادِقُونَ كَاذِبُونَ |
| ۳۔ | الْإِنْسَانُ فِي حُسْرٍ |
| ۴۔ | الْأَبْرَارُ فِي تَعِيمٍ |
| ۵۔ | الْفَجَارُ فِي جَحِيمٍ |
| ۶۔ | الْإِنْسَانُ لِرَبِّهِ كَنُودٌ |
| ۷۔ | رَبُّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ |
| ۸۔ | إِلْهُكُمْ وَاحِدٌ |
| ۹۔ | أَنْكِرُ الْأَصْوَاتِ صَوْتُ الْحَمِيرٍ |
| ۱۰۔ | رَبِّيْ سَمِيعُ الدُّعَاءِ |
| ۱۱۔ | هُوَ عَلَى ذَلِكَ شَهِيدٌ |
| ۱۲۔ | هُوَ لِحُبِّ الْخَيْرِ شَدِيدٌ |
| ۱۳۔ | أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ |
| ۱۴۔ | هَذَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَى |
| ۱۵۔ | فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَيْثُ لِلَّهُ مِنْ نِعْمَةٍ |

حروف مشبہ بالفعل

عربی زبان میں چھ حروف ایسے ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اس کے مبدأ کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں جبکہ خبراً پنی اصلی حالت میں ہی رہتی ہے۔ انھیں حروف مشبہ بالفعل یا إِنَّ وَأَخْوَاتُهَا کہتے ہیں، ان میں سے ایک حرف ”إنَّ“ کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں لہذا باقی حروف کے عمل کو سمجھنے میں ہمیں مشکل نہیں ہوگی۔ ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱	إِنَّ	(بے شک۔ یقیناً)	اس کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔
۲	أَنَّ	(بے شک۔ یقیناً)	إِنَّ جملے کے شروع میں آتا ہے جبکہ أَنَّ جملے کے درمیان میں مثلاً: إِنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ نیز أَنَّ کے ساتھ لام تا کید بھی استعمال نہیں ہوتا۔
۳	كَانَ	(گویا کر)	یہ حرف تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، حرف جار ”ك“ کے مقابلہ میں اسکی تشبیہ قوی تر ہوتی ہے۔ کبھی ظن اور گمان کے معنی میں بھی آتا ہے۔ كَانَ زَيْدًا أَسَدُ (گویا زید شیر ہے) كَانَ الْطِفْلَ قَمَرَ (گویا کہ بچہ چاند ہے) كَانَكَ مِنَ الْبَأْكُسْتَانِ (غالباً تم پاکستان کے ہو)
۴	لَكِنَّ	(لیکن)	عام طور پر دو جملوں کے درمیان میں آتا ہے بے شک قرآن واضح ہے لیکن کافر جاہل ہیں إِنَّ الْقُرْآنَ يَبْيَّنُ لِكِنَّ الْكَافِرِ يُنَجِّلُونَ إِنَّ الْقُرْآنَ يَبْيَّنُ لِكِنَّ الْكَافِرِ يُنَجِّلُونَ زید عالم ہے لیکن اسکا بیٹا جاہل ہے زَيْدٌ عَالِمٌ لَكِنَّ اُبْنَةَ جَاهِلٍ آدمی امیر ہے لیکن (وہ) بخیل ہے الرَّجُلُ غَنِيٌّ لَكِنَّهُ بَخِيلٌ

لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہے لیکن انکی اکثریت غافل ہے وَقْتُ حِسَابِ النَّاسِ قَرِيبٌ لِكِنَّ أَكْثَرَهُمْ غَافِلُونَ لکِنَّ کے ساتھ و لانا بھی جائز ہے مثلاً: زَيْدٌ حَاضِرٌ وَلِكِنَّ عَمِّراً غَيْرُ حَاضِرٍ	حضرت اور تمنا کے اظہار کے لیے آتا ہے کاش اسلام غالب ہو لَيْتَ الْإِسْلَامَ غَالِبٌ کاش صحت دا بگی ہوتی لَيْتَ الصِّحَّةَ دَائِمَةً کاش اس کا باپ زندہ ہوتا لَيْتَ أَبَاهُ حَيٌّ	(کاش)	لَيْتَ	۵
امید اور تو قع کے معنی میں آتا ہے اندیشے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے شاید زید سچا ہو لَعَلَّ زَيْدًا صَادِقٌ شاید زید بیمار ہو لَعَلَّ زَيْدًا مَرِيْضٌ امید ہے تم خیریت سے ہو لَعَلَّكَ بَخِيْرٌ	(شاید۔ تا کہ)	لَعَلَّ	۶	

نوٹ: یاد رہے حروف مشبه بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں اور اب جملہ اسمیہ کا مبتدا ان حروف کا اسم اور بخراں حروف کی خبر کہلاتی ہے۔

ہم مثالوں میں دیکھ چکے ہیں کہ حروف مشبه بالفعل کا اسم کوئی ضمیر بھی ہو سکتی ہے۔ واحد متكلم ضمیر ہونے کی صورت میں اسم اور یا متكلم کے درمیان عام طور پر ایک نون لگایا جاتا ہے جسے نون و قایہ کہتے ہیں۔

إِنَّ- أَنَّ- كَانَ- لِكِنَّ كَسَاتُهُنُونَ وَقَيْدُ لَكَانَا بَحْتِي جَائِزٌ هُنَّ نَهْ لَكَانَا بَحْتِي جَائِزٌ هُنَّ مَثَلًا:

أَنِّي	يَا	أَنِّي	يَا	أَنِّي	يَا	أَنِّي	يَا
لِكِنِّي	يَا	لِكِنِّي	يَا	كَانِي	يَا	كَانِي	يَا

لَيْتَ كَسَاتُهُنُونَ وَقَيْدُ لَازِمًا لَكَ يَا جَاتَاهُ لَيْتَنِي

لَعَلَّ كَسَاتُهُنُونَ وَقَارِبَنِي لَكَ يَا جَاتَاهُ لَعَلَّنِي

إِنَّ- أَنَّ- كَانَ- اُرْلِكِنَّ كَوْتَخْفِيفَ كَيْ حَالَتْ مِنْ لِيْعَنِي لَغَيْرَهُنُونَ مَشَدَّدَ كَيْ بَحْتِي اسْتَعْمَالَ كَيْا جَاسَكَتَاهُ جِيسَهُ إِنَّ- أَنَّ-

كَانَ- لِكِنَّ- اسْ وَقْتَ يَمْحَفَفَهَ كَهْلَاتَهُ هِنَّ- إِنَّ كَاتَخْفِيفَ كَيْ حَالَتْ مِنْ عَمَلَ كَرَنَا يَانَهَ كَرَنَا دُونُونَ جَائِزَهُ هِنَّ- عَمَلَ نَهَ كَرَنَهُ كَيْ صَورَتْ مِنْ اسْ كَيْ خَبَرَ پَرَلَامَتَ كَيْدَهُ دَاخَلَ كَرَنَا ضَرُورَيَهُ جِيسَهُ

إِنْ عَمَلَكَ مُتَقْنُ

إِنْ عَمَلَكَ لَمُتَقْنُ

آنَّ اُرْكَانَ تَخْفِيفَ كَيْ حَالَتْ مِنْ كَبَحِي عَمَلَ كَرَتَهُ هِنَّ- اسْ صَورَتْ مِنْ انْ كَا اسْمَ ضَمِيرَشَانَ مَقْدَرَهُ (پُوشِيدَهُ) هَوتَاهُ هِنَّ-

لِكِنَّ تَخْفِيفَ كَيْ حَالَتْ مِنْ عَمَلَ نَهِيْسَ كَرَتَاهُ جِيسَهُ

الشَّمْسُ طَالِعَةٌ لِكِنِ الْمَطْرُ نَازِلٌ

☆ اگر ان حروف کے بعد ”ما“ رَانَدَه لَگ جائے تو وہ ان حروف کا عَمَل روک دیتا ہے۔ یہ ”ما“ ”نَمَاءَ کَافَةَ“

کَهْلَاتَاهُ ہے۔ تَخْفِيفَ اور ”نَمَاءَ کَافَةَ“ کے بعد یہ افعال پُر بَحْتِي دَاخَلَ ہو سکتے ہیں۔

یہ ”ما“ ان حروف کے ساتھ ملا کر کَبَحِي جاتی ہے جِيسَهُ إِنَّهَا- آنَّهَا- لَيْتَهَا وَغَيْرَهُ۔

إِنَّهَا إِلَّا عَمَالُ بِالنِّيَّاتِ

إِنَّهَا الْبُوْمِنُونَ إِخْوَةٌ

إِنَّهَا حُنْ مُصْلِحُونَ

إِنَّهَا أَنْتَ مُذَكَّرٌ

إِنَّهَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

إِنَّهَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

كَانَهَا الْقَصْرُ جَمِيلٌ

لَيْتَهَا إِلَّا نَسَانُ كَامِلٌ

لَعَلَّهَا الصَّنَاعَةُ نَاهِضَةٌ

جملہ اسمیہ میں تخصیص یا حصر کا مفہوم پیدا کرنا

جملہ اسمیہ میں تخصیص یا حصر یعنی ”ہی“ کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے

☆ مبتدا اور خبر کے درمیان حالت رفع والی ضمیر لاہیں جو مبتدا کے مطابق ہو۔

☆ خبر کو معرفہ بنادیں (اگر معرفہ نہ ہو) مثلاً

- آللہ غَفُورٌ

ا آللہ هُوَ غَفُورٌ

ii آللہ هُوَ الْغَفُورُ (اللہ ہی بخشنے والا ہے)

- آلْقُرْآنُ حَقٌّ

آلْقُرْآنُ هُوَ الْحَقُّ (قرآن ہی حق ہے)

درج ذیل جملوں میں حصر کا مفہوم پیدا کریں

(۱) أُولَئِكَ مُفْلِحُونَ (۲) الْكَافِرُونَ ظَالِمُونَ

(۳) هُذَا كِتَابُكَ (۴) أَصْلَحُ الْجَنَّةَ فَأَيْزُرُونَ

(۵) الْآخِرَةُ دَارُ الْقَرَارِ

عربی میں ترجمہ کریں

(۱) يقیناً اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۲) يقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے

(۳) يقیناً وہ ہی سنتے والا جانے والا ہے (۴) يقیناً وہ ہی بے وقوف ہیں

(۵) يقیناً وہ ہی فساد کرنے والے ہیں (۶) (اللہ نے فرمایا) يقیناً میں ہی اللہ ہوں

ذیل جملے میں حصر کا مفہوم پیدا کر کے ان اور لام تاکید کا اضافہ کریں

(آخری گھر) (آخرت کا گھر) زندگی ہے) آللَّا رُبُّ الْآخِرَةِ حَيَوَانٌ

مبتداء اور خبر کے درمیان حالت رفع والی ضمیر اس وقت بھی استعمال کی جاتی ہے جب خبر معرف باللام ہو اور یہ 8
التباس پیدا ہو کہ یہ جملہ نہیں ہے بلکہ مرکب ناقص ہے مثلاً:

هُذَا هُوَ الرَّجُلُ

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یہ ضمیر افضل کہلاتی ہے۔ اس صورت میں اس کا استعمال ضروری بھی نہیں ہے جیسے قرآن میں ہے

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

آللَّهُ الصَّمَدُ

یہ تینوں تراکیب مکمل جملے ہیں۔ مرکبات ناقصہ نہیں ہیں۔

جملہ اسمیہ کو منفی بنانا

جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں زیادہ تر 'مَا' یا 'لَيْسَ'، کا اضافہ کرتے ہیں مَا یا لَيْسَ کے جملہ اسمیہ پر داخل ہونے سے جملہ اسمیہ کی خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے مثلاً:

زَيْدٌ صَالِحٌ
(زید نیک ہے)

مَا / لَيْسَ (زَيْدٌ صَالِحٌ)

مَا زَيْدٌ صَالِحًا
زید نیک نہیں ہے

لَيْسَ زَيْدٌ صَالِحًا
زید نیک نہیں ہے

أَلَّرَجُلُ طَوِيلٌ
(آدمی لمبا ہے)

لَيْسَ الرَّجُلُ طَوِيلًا
(آدمی لمبا نہیں ہے)

هُذَا بَشَرٌ
(یہ بشر ہے)

مَا هُذَا بَشَرًا
(یہ بشر نہیں ہے)

عربی سکھنے کی اس Stage پر لَيْسَ کا استعمال صرف اس وقت کرت کریں جب متبرا

واحد مذکور ہو ☆

اسم ظاہر ہو ☆

جملہ اسمیہ پر "مَا" یا "لَيْسَ" کے داخل ہونے کے بعد جملہ اسمیہ کا مبتداد اور خبر بالترتیب "مَا" یا "لَيْسَ" کا اسم اور خبر کہلاتے ہیں۔

"مَا" یا "لَيْسَ" کی خبر پر حرف جار "ب" کے داخل ہونے سے خبر حالت جر میں چلی جاتی ہے اور منفی جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

مَا اللَّهُ غَافِلًا
(اللہ غافل نہیں ہے)

مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
(اللہ ہرگز غافل نہیں ہے)

عربی میں ترجمہ کریں

- | | |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱) لڑکا مختی نہیں ہے | ۲) لڑکا بالکل مختی نہیں ہے |
| ۳) وہ ہرگز مومن نہیں ہیں | ۴) دونوں لڑکیاں سچی نہیں ہیں |
| ۵) لڑکے نیک نہیں ہیں | ۶) وہ ان کی ماں عین نہیں ہیں |
| ۷) تم ہرگز مجنون نہیں ہو | ۸) عورتیں جھوٹی نہیں ہیں |
| ۹) طالبات حاضر نہیں ہیں | ۱۰) یہ منافق نہیں ہیں |

جملہ اسمیہ پر حرف 'لَا'، داخل کرنے سے بھی نفی کا مفہوم پیدا ہوتا ہے اور 'لَا' بھی وہی عمل کرتا ہے جو 'مَا'، اور 'لَيْسُ'، کرتے ہیں لیکن 'مَا' اور 'لَا' کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ 'لَا' کا اسم ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے

لَا وَلَدٌ صَالِحًا

لَا رَجُلٌ مُجْتَهِداً

حرف اِن کو بھی نفی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے

إِنْ زَيْدُ قَائِمًا

(زید کھڑا نہیں ہے)

إِنِ الْمُجْتَهِدُ رَاسِبًا

(مختی ناکام ہونے والا نہیں ہے)

اگر مَا، لَا اور اِن کے اسم اور خبر کے درمیان إِلَّا آجائے یا ان کی خبران کے اسم پر مقدم ہو جائے، مَا کے بعد حرف زائد اِن آجائے یا لَا کے اسم اور خبر میں سے کوئی معرفہ آجائے تو ان کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ جیسے

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا

لَا رَجُلٌ إِلَّا خَائِنٌ

إِنِ الْإِسْلَامُ إِلَّا دِينٌ تَاصِحٌ

مَا كَذَّابٌ الْمُؤْمِنُ

مَا إِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ

لَا أَمْلَأُ بَاقِيٍ فِي يَدِ الْمُبِيدِ

کبھی لَا کے آخر میں مبالغہ کے لیے (ت) لگادیتے ہیں اس وقت اس کا اسم اور خبر دونوں ایسا اسم ہوتے ہیں جو زمانے پر دلالت کرتے ہیں مثلاً وقت۔ حین۔ ساعت۔ ان میں سے ایک کا حذف کرنا ضروری ہے عام طور پر اس حذف ہوتا ہے جیسے: لَاتَ حِينَ مَنَاعِنْ جو اصل میں لَاتَ الْحِينُ حِينَ مَنَاعِنْ تھا۔

لائے نفی جنس

لائے نفی جنس وہ حرف ہے جو اسم نکرہ کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔ اس کا اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں ہوتا ہے جب کہ اس کی خبر حالت رفع میں ہوتی ہے۔ آسانی کے لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر لا کے بعد کوئی نکرہ اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں نظر آئے تو یہ لا لائے نفی جنس کہلاتا ہے۔ مثلاً

کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے لا رَجُلَ قَائِمٌ

اردو میں اس لا کا ترجمہ درج ذیل انداز میں کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ کوئی ہی نہیں

۲۔ کسی قسم کا ہے ہی نہیں

۳۔ کوئی بھی نہیں

☆	لَا رَبِّ فِيهِ	☆	لَا سَرُورٌ دَائِمٌ
☆	لَا تُشْرِيكَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ	☆	لَا إِكْرَاهٌ فِي الدِّينِ
☆	ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَبِّ فِيهِ	☆	لَامْلَحَ فِي هَذَا الطَّعَامِ
☆	لَا حُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ	☆	هَذِهِ الْمَجَلَّةُ لَا تَصُوِّرُ فِيهَا

لائے نفی جنس کا اسم مفرد کے علاوہ مضاف اور مشابہ مضاف بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً

☆ لَا غُلامَ رَجُلٌ ظَرِيفٌ (مضاف)

☆ لَا رَأِيكَأَ فَرَسًا ذَاهِبٌ (مشابہ مضاف)

مشابہ مضاف سے مراد وہ اسم ہے جو اپنے بعد والے اسم کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل کرے۔ مشابہ مضاف منصوب تو ہوتا ہے لیکن تنوین کے ساتھ۔

جملے میں زور پیدا کرنے کا ایک اور انداز ہے کہتے ہیں عبادت کے لا اق اللہ ہے تو یہ ایک سادہ سی خبر ہے، لیکن جب ہم کہتے ہیں کوئی عبادت کے لا اق نہیں سوائے اللہ کے تو یہ خبر تو وہی رہتی ہے مگر بات کا لہجہ بدل جاتا ہے، عربی زبان میں یہ اسلوب درج ذیل طریقے سے ادا کیا جاتا ہے۔

۱۔ مَا إِلَّا ۲۔ لَا إِلَّا

۳۔ إِنْ إِلَّا

☆ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ☆ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

☆ إِنْ هُنَّا إِلَّا مَلَكُوْتَ كَرِيمُوْم

حرفِ ندا

ندا کے معنی ہیں 'بلانا یا پکارنا'، ہر زبان میں کسی کو پکارنے کے لیے کچھ الفاظ مخصوص ہوتے ہیں مثلاً اردو میں 'اے لڑکے' اور ارے بھائی، کسی کو پکارنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انھیں حروفِ ندا کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے وہ منادی کہلاتا ہے جیسے اے لڑکے میں 'اے' حرف ندا ہے اور لڑکا، منادی۔

عربی میں پکارنے کے لیے زیادہ تر حرف 'یا' استعمال ہوتا ہے۔

حروفِ نداء "یا" کے استعمال کی مختلف صورتیں:

منادی اگر مفرد معرفہ یا نکره معین ہو جیسے زَيْدٌ، وَلَدٌ، نَارٌ، مَرِيمٌ، إِبْرَاهِيمٌ، مُوسَى
① توجن اسماء پر تنوین آتی ہے انکی تنوین ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے منادی کو مبنی بر رفع کہتے ہیں۔

(اے زید)	يَا زَيْدُ	=	زَيْدٌ	+	يَا
(اے آگ)	يَا نَارُ	=	نَارٌ	+	يَا
(اے مریم)	يَا مَرِيمٌ	=	مَرِيمٌ	+	يَا
(اے ابراهیم)	يَا إِبْرَاهِيمٌ	=	إِبْرَاهِيمٌ	+	يَا
(اے موسیٰ)	يَا مُوسَى	=	مُوسَى	+	يَا

② منادی اگر معرف باللّام ہو تو مذکور کے لیے حرف ندا اور منادی کے درمیان 'أَيْهَا' اور مؤنث کے لیے 'أَيَّتُهَا' کا اضافہ کرتے ہیں۔

يَا أَيَّتُهَا الْبَنْتُ	يَا + الْبَنْتُ	يَا أَيَّهَا الرَّجُلُ	يَا + الرَّجُلُ
يَا أَيَّتُهَا النِّبِيُّ	يَا + النِّبِيُّ	يَا أَيَّهَا الْطِفْلَةُ	يَا + الْطِفْلَةُ
يَا + الْأَنْسَانُ	يَا أَيَّهَا الْأَنْسَانُ	يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْبُطِينَةُ	يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْبُطِينَةُ

③ منادی اگر مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔

يَا عَبْدَ اللَّهِ	=	عَبْدُ اللَّهِ	+	يَا
--------------------	---	----------------	---	-----

يَا	أُخْتُ هُرُونَ	=	أُخْتُ هُرُونَ	=	يَا
يَا	يَا رَبِّنَا	=	رَبِّنَا	=	يَا
يَا	يَا رَبِّي	=	رَبِّي	=	يَا

جو منادی یاے متكلم کی طرف مضاف ہواں کو چار طرح سے پڑھا جاسکتا ہے۔

- ۱۔ یاء کے سکون کے ساتھ یَا رَبِّي جیسے
- ۲۔ یاء کے فتح کے ساتھ يَا رَبِّي جیسے
- ۳۔ یاء کے حذف کے ساتھ يَا رَبِّ جیسے
- ۴۔ یاء کو الف سے بدلنے کے ساتھ يَا رَبَّا جیسے

درج ذیل مقامات میں حرف نداء کا حذف کرنا جائز ہے:

۱۔ منادی علم ہو يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا

۲۔ منادی معروف باللهٗ ہوائی کے ساتھ أَسَلَامُ عَلَيْكَ أَيَّهَا النَّبِيُّ

۳۔ منادی مضاف ہو معرفت کی طرف رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

منادی اگر مشابہ مضاف یا نکره غیر معین ہو تو بھی منصوب ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ يَا رَبِّا فَرَسًا ۲۔ يَا مَسَافِرًا إِلَى بَاسْتَانَ ۳۔ يَا رَجُلًا خُذْ بَيْدَرِي

اگر منادی مفرد معرفت کے بعد ابُنٌ یا بُنٹ کا لفظ آجائے تو منادی إِبْنٌ اور بُنٹ سمیت منصوب ہوتا ہے۔ جیسے

يَا عُمَرَ ابْنَ الْخَطَابِ

نوٹ: إِبْنٌ کا لفظ ماقبل کے لیے صفت اور ما بعد کے لیے مضاف بتا ہے۔

☆ عربی میں میم مشد (م) بھی حرف ندا ہے لیکن

* منادی کے بعد آتا ہے

* صرف اللہ کے ساتھ مخصوص ہے (اسلام سے پہلے بھی اور آخر بھی)

اللَّهُ + م = اللَّهُمَّ

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ اے آسمانوں اور زمین کے رب ۲۔ اے جیل کے دوسارثیو

۳۔ اے میری قوم ۴۔ اے میرے بیٹوں ۵۔ اے اسرائیل کے بیٹوں

جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانا

سوال و طرح کے ہوتے ہیں

☆ جن کا جواب ہاں یا ان میں دیا جاسکے مثلاً کیا یہ قلم ہے؟

☆ جن کے جواب میں وضاحت مطلوب ہو مثلاً یہ کیا ہے؟

پہلی قسم کے سوالوں کے لیے جملہ اسمیہ کے شروع میں 'ا'، یا 'ھل'، لگادیں 'ا'، یا 'ھل'، کو حروف استفہام کہتے ہیں
حروف استفہام کے جملہ اسمیہ پر داخل ہونے سے جملہ میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

(کیا زید نیک ہے)

آیا ھل / زید صالح

(کیا آدمی نیک ہے)

ھلِ الرَّجُلُ صالح

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ کیا زید نیک ہے؟

۲۔ ہاں وہ نیک ہے

۳۔ کیا دونوں لڑکیاں سچی ہیں؟

۴۔ کیا حامد زید کا بیٹا ہے؟

۵۔ کیا استانیاں بیٹھی ہیں؟

سوالات کی وہ قسم جس کے جواب میں وضاحت مطلوب ہوان کے لیے اسمائے استفہام استعمال ہوتے ہیں جو

درج ذیل ہیں۔

اسمائے استفہام

(What) کیا

۱۔ ما

(یہ کیا ہے)

ما هذَا

(تیرانام کیا ہے)

ما اسْمِكَ

(Who) کون

۲۔ منْ

(تو کون ہے)

منْ أَنْتَ

(تیرارب کون ہے)

منْ رَبُّكَ

(How) (کیسا) (تو کیسا ہے) (تیرا حال کیسا ہے) (Where) (کہاں) (تیرا بھائی کہاں ہے) (فرار کی جگہ کہاں ہے) (When) (کب) (اللہ کی مد کب آئے گی) (یہ وعدہ کب پورا ہوگا) (قیامت کا دن کب آئے گا) (Where from) (کہاں سے، کیونکر) (یہ تیرے لیے کہاں سے (آیا)؟) (ان کے لیے نصیحت کہاں؟) (Which) (کونسا) (کوئی چیز) (دوفریقوں میں سے کونسا) (تم میں سے کون)	۳۔ کیف کیف آنٹ کیف حاک ۴۔ آینَ آینَ احْوَّك آینَ الْمَفْرُّ ۵۔ مَتَىٰ - آيَانَ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ آيَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۶۔ آنِي آنِی لَكِ هَذَا آنِی لَهُمُ الظَّرِيرَی ۷۔ آئِی آئِی شَئِیْعٰی آئِی الْفَرِیْقَیْنِ آئِیْکُمْ
	آئی مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور منصرف ہے جبکہ باقی تمام اسماء بنی ہیں۔
۸۔ گمْ (کتنا۔ بہت سے	دو طرح سے استعمال ہوتا ہے
۱۔ گم استفہامیہ: جسکے بعد والا اسم واحد، نکرہ اور حالت نصب میں ہوتا ہے۔	
(تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں) (تیری عمر کتنے سال ہے؟)	گمْ كِتَابًا عِنْدَكَ گمْ سَنَةً عُمْرَكَ

۱۔ گم استفہامیہ: جسکے بعد والا اسم واحد، نکرہ اور حالت نصب میں ہوتا ہے۔

گمْ كِتَابًا عِنْدَكَ

گمْ سَنَةً عُمْرَكَ

81

۲۔ کم خبر یہ: جسکے بعد والا اسم حالت جری میں ہوتا ہے اور اس سے پہلے عام طور پر حرف جاری 'میں' ہوتا ہے۔

وَكُمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ

كُمْ تَرَكُوا مِنْ جَنْتٍ وَعُيُونٍ

كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

اسامے استفہام کے شروع میں حروف جارہ لگانے سے ان کے مفہوم میں حروف جارہ کی مناسبت سے کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

۱۔ لِ + مَا = لِمَ (کیوں کس لیے)

لِمَ أَنْتَ جَالِسٌ فِي الْبَيْتِ

لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

۲۔ فِي + مَا = فِيمَ (کس چیز میں)

فِيمَ أَنْتَ مَشْغُولٌ

۳۔ مِنْ + مَا = مِمَّ (کس چیز سے)

فَلَيْسُ نُظْرٌ إِلَّا نَسَانٌ مِمَّ خُلِقَ

۴۔ عَنْ + مَا = عَمَّ (کس چیز کی نسبت سے)

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

۵۔ لِ + مَنْ = لِمَنْ (کس کے لیے)

لِمَنْ هَذَا الْكِتَابُ

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

۶۔ مِنْ آئِنَّ (کہاں سے)

مِنْ آئِنَّ أَنْتَ

(کہاں کو) ۷۔ إِلَى آئِنَّ

(کب تک) ۸۔ إِلَى مَتَى

(کتنے میں) ۹۔ بِكُمْ

اسماے موصولہ

اردو میں جو کام ”ج“ سے شروع ہونے والے الفاظ جو / جس / جہاں / جونسا وغیرہ جیسے الفاظ سے لیا جاتا ہے اُنگریزی اور عربی میں یہ کام دو طرح سے لیا جاتا ہے۔

اُنگریزی میں:

1۔ اسماے اشارہ کو استعمال کر کے جیسے Those کے اسماے اشارہ کو استعمال کر کے جیسے

All that glitters is not Gold

2۔ کو جملے کے درمیان میں لا کر Interrogative Nouns

God helps those who help themselves

The book which I have read is very useful.

عربی میں:

1۔ اسماے استفہام کے استعمال سے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيْدِ

نوٹ: (زیادہ تر ”مَا“ اور ”مَنْ“ استعمال ہوتے ہیں)

2۔ اور عربی زبان میں علیحدہ سے بھی الفاظ وضع کیے گئے ہیں جو اسماے موصولہ کہلاتے ہیں۔

اسماے موصولہ

جمع	مشتّت		واحد
	نصب / جز	رفع	
الَّذِينَ	الَّذِينَ	الَّذَانِ	الَّذِي
الَّلَّا تِي - الَّلَّا عِيْ	الَّتَّيْنِ	الَّتَّانِ	الَّتِي

اسماے موصولہ کے متعلق ضروری باتیں:

☆ اسماے موصولہ مبنی ہیں سوائے مشتمل کے

☆ اسم موصول چونکہ مبہم ہوتا ہے اس سے واضح نہیں ہوتا کہ کون مراد ہے اس لیے اس کے اہم کو دور کرنے کے لیے اس کے بعد ایک جملہ (اسمیہ یا فعلیہ) یا شبهہ جملہ (جار مجرور یا ظرف اور مضاف الیہ) لا یا جاتا ہے جسے صِلَةُ الْمَوْصُولِ کہتے ہیں اسم موصول اور صِلَةُ الْمَوْصُولِ مل کر جملے کا حصہ بنتے ہیں۔

الظَّالِئُ الَّذِي هُوَ مُجْتَهَدٌ إِبْنُ زَيْدٍ
وَشَخْصٌ جُو تیرے پاس ہے جھوٹا ہے
الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَكَ كَاذِبٌ

ان جملوں میں "الَّذِي" اسم موصول اور "هُوَ مُجْتَهَدٌ" (جملہ اسمیہ) اور "عِنْدَكَ" (شبہہ جملہ) ان کا حصہ ہیں۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ وہ لڑکا جو مسجد میں ہے زید کا بھائی ہے
- ۲۔ وہ لڑکی جو معلمہ کے سامنے ہے ذہین ہے
- ۳۔ وہ لوگ جو مسجد میں ہیں نیک ہیں
- ۴۔ وہ کتاب جو میز پر ہے زید کی ہے
- ۵۔ وہ عورتیں جو گھر میں ہیں مومنات ہیں

فعل

کلمہ کی وہ قسم جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کسی زمانے میں ظاہر کرے اسے فعل کہتے ہیں۔ زمانے تین ہیں ماضی، حال اور مستقبل۔ ہم جانتے ہیں کہ اردو اور انگریزی میں زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔

- ۱۔ فعل ماضی Past Tense (جس میں کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)
- ۲۔ فعل حال Present Tense (جس میں کسی کام کے موجودہ زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)
- ۳۔ فعل مستقبل Future Tense (جس میں کسی کام کے آنے والے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

عربی زبان میں ان تین زمانوں کے لیے دو فعل استعمال ہوتے ہیں

- ۱۔ فعل ماضی (زمانہ ماضی کے لیے)
- ۲۔ فعل مضارع (زمانہ حال اور مستقبل کے لیے)

فعل کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے چند باتیں ذہن نشین کر لیں۔

مادہ اور وزن کا مفہوم:

عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس کے ۹۹ فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کی بنیاد کسی نہ کسی تین حروف پر ہوتی ہے۔ ان تین حروف کو ”مادہ“ کہا جاتا ہے۔ دوسری اہم چیز عربی زبان میں استعمال ہونے والی مختلف 'Dies'، ہیں جن میں سے 'Die'، ایک خاص مفہوم رکھتی ہے۔ ان 'Dies' کو وزن کہا جاتا ہے۔

فاء، عین اور لام تین حروف کو 'Standard'، مان کر مادہ اور وزن کا ایک نظام ترتیب دیا گیا ہے۔

مختلف مادوں کو مختلف 'Dies' میں ڈالنے کے بعد جو الفاظ بنتے ہیں۔ ان الفاظ کے معنی میں مادہ اور وزن دونوں کا مفہوم شامل ہوتا ہے مثلاً 'کتب'، تین حروف پر مشتمل ایک مادہ ہے جو لکھنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور (فَاعِلٌ) ایک 'Die' ہے جو کام کرنے والے کا مفہوم دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جب 'کتب' مادے کو اس 'Die' میں ڈال جائے گا تو لفظ بنے گا۔ کاتب جس کے معنی ہونگے لکھنے والا اسی طرح (مَفْعُولٌ) ایک 'Die' ہے جس میں 'جس پر کام ہوا ہو' کا مفہوم ہوتا ہے۔ جب 'کتب' مادے کو اس 'Die' میں ڈالیں گے تو لفظ بنے گا مَكْتُوبٌ جس کے معنی ہونگے لکھا ہوا۔

☆ عربی زبان میں مادے اور وزن کے نظام کو سمجھ لینے سے افعال کے استعمال کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

189 عربی زبان میں ۹۹ فیصد افعال ایسے ہیں جن کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ٹلاٹی کہتے ہیں۔
 کسی فعل سے مختلف زمانوں کا مفہوم رکھنے والے مختلف الفاظ صینے کہلاتے ہیں۔
 کسی فعل کے مختلف صینوں کی تعداد اس زبان میں استعمال ہونے والی ضمیروں کے مطابق ہوتی ہے۔
 ضمائر تین طرح کے ہوتے ہیں (۱) غائب کے ضمائر (۲) حاضر کے ضمائر (۳) متکلم کے ضمائر
 ضمیر کے مطابق فعل کے صینے بنانے کو اردو اور فارسی میں فعل کی گردان کہتے ہیں جبکہ عربی میں اسے فعل کی تصریف کہا جاتا ہے۔

☆ اردو میں فعل کی گردان بعض افعال میں مذکور اور موتھ کے فرق کے ساتھ ہوتی ہے مثلاً

وہ گئیں	وہ گئی	وہ گئے	وہ گیا
تم گئیں	تو گئی	تم گئے	تو گیا
ہم گئیں	میں گئی	ہم گئے	میں گیا

☆ جبکہ بعض افعال میں مذکرا اور موئٹ کیساں رہتا ہے مثلاً

اُس نے مارا انہوں نے مارا

تو نے مارا تم نے مارا

میں نے مارا ہم نے مارا

☆ اردو کے برعکس انگریزی میں گردان متكلم سے شروع ہو کر غائب پر ختم ہوتی ہے مثلاً:

I went We went

You went

He went They went

She went

It went

☆ اردو اور انگریزی کی گردان کے ہر صینے میں فعل کے ساتھ ایک ضمیر بھی لانی پڑتی ہے جبکہ عربی میں صینے ہی اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ ہر صینے میں متعلقہ ضمیر پچھی ہوئی تصور کی جاتی ہے اور اسے صینے کی بناؤٹ سے سمجھا جاسکتا ہے۔

فعل ماضی اور جملہ فعلیہ

وہ فعل جس میں کسی کام کے گزشتہ زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل ماضی کہلاتا ہے۔
فعل ماضی کی گردان

جمع	مثنی	واحد		
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	ذکر	غائب
فَعَلْنَ	فَعَلَّتَا	فَعَلَّتْ	مؤنث	3rd Person
فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	ذکر	حاضر
فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث	2nd Person
فَعَلْنَا		فَعَلْتُ	ذکر/مؤنث	متکلم 1st Person

مندرجہ بالا گردان کے ہر صینے کا اردو میں ترجمہ کچھ اس طرح ہوگا

- | | |
|-------------|-----------------------|
| فَعَلَ | اُس (ایک ذکر) نے کیا |
| فَعَلَا | اُن (دو ذکر) نے کیا |
| فَعَلُوا | اُن (سب ذکر) نے کیا |
| فَعَلَتْ | اُس (ایک مؤنث) نے کیا |
| فَعَلَّتَا | اُن (دو مؤنث) نے کیا |
| فَعَلْنَ | اُن (سب مؤنث) نے کیا |
| فَعَلْتُ | تو (ایک ذکر) نے کیا |
| فَعَلَّتْ | تم (دو ذکر) نے کیا |
| فَعَلْتُمَا | تم (سب ذکر) نے کیا |
| فَعَلْتُنَّ | تو (ایک مؤنث) نے کیا |

فَعَلْتُمَا تم (دو مونث) نے کیا
 فَعَلْتُنَّ تم (سب مونث) نے کیا
 فَعَلْتُ میں (ذکر / مونث) نے کیا
 فَعَلْنَا ہم (دو یا سب ذکر / مونث) نے کیا

مادے اور وزن کے نظام کے سمجھ لینے کے بعد آپ کے سامنے فعل ماضی کا ایک وزن فَعَلَ آیا۔ اب ہم فعل ماضی کے دو اور اوزان فَعَلُ، اور فَعَلَ، کی گردان کریں گے۔ آپ نوٹ کریں گے کہ ان تینوں گردانوں میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔

جمع	مثنی	واحد		
فَعِلُوا	فَعِلَا	فَعَلَ	ذکر	غائب
فَعِلنَ	فَعِلْتَنَا	فَعَلْتُ	مونث	3rd Person
فَعِلْتُمْ	فَعِلْتُمَا	فَعَلْتَ	ذکر	حاضر
فَعِلْتُنَّ	فَعِلْتُنَا	فَعَلْتِ	مونث	2nd Person
فَعِلْنَا		فَعَلْتُ	ذکر مونث	متکلم 1st Person

جمع	مثنی	واحد		
فَعِلُوا	فَعِلَا	فَعَلَ	ذکر	غائب
فَعِلنَ	فَعِلْتَنَا	فَعَلْتُ	مونث	3rd Person
فَعِلْتُمْ	فَعِلْتُمَا	فَعَلْتَ	ذکر	حاضر
فَعِلْتُنَّ	فَعِلْتُنَا	فَعَلْتِ	مونث	2nd Person
فَعِلْنَا		فَعَلْتُ	ذکر مونث	متکلم 1st Person

عربی زبان میں کونسا مادہ فعل ماضی کے کس وزن پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ آپکو لغت اور محاورے سے معلوم 189 ہوگا۔ اب ہم تینوں اوزان پر آنے والے مختلف افعال کی پرکیش کرتے ہیں۔ جو تین فہرستوں میں دیے گئے ہیں۔ ان تین فہرستوں میں موجود مواد کو ہم نے بنیاد بنا کر بہت سے نتائج کا لئے ہیں لہذا ان فہرستوں کو آپ نے اچھی طرح سمجھنا ہے اور یاد کرنا ہے۔

۱۔ فَعَلَ

۱۔	خَلَقَ	اُس نے پیدا کیا
۲۔	جَعَلَ	اُس نے بنایا
۳۔	غَفَرَ	اُس نے بخشتا
۴۔	صَدَرَ	اُس نے صبر کیا
۵۔	فَتَحَ	اُس نے کھولا
۶۔	عَبَدَ	اُس نے عبادت کی
۷۔	رَفَعَ	اُس نے بلند کیا
۸۔	حَشَرَ	اُس نے اکٹھا کیا
۹۔	غَفَلَ	وہ غافل ہوا
۱۰۔	عَقْلَ	اُس نے عقل سے کام لیا
۱۱۔	سَجَدَ	اُس نے سجدہ کیا
۱۲۔	جَلَسَ	وہ بیٹھا
۱۳۔	ضَرَبَ	اُس نے مارا
۱۴۔	ذَهَبَ	وہ نکلا
۱۵۔	خَرَجَ	وہ گیا
۱۶۔	رَزَقَ	اُس نے عطا کیا
۱۷۔	ظَلَمَ	اُس نے ظلم کیا
۱۸۔	رَجَعَ	وہ کامیاب ہوا
۱۹۔	ذَهَبَ	وہ لوٹا
۲۰۔	بَلَغَ	وہ پہنچا
۲۱۔	نَفَعَ	اُس نے فائدہ دیکھا
۲۲۔	جَهَدَ	اُس نے کوشش کی
۲۳۔	نَزَلَ	وہ اتر اتھا
۲۴۔	شَكَرَ	اُس نے شکر کیا
۲۵۔	نَقَصَ	اُس نے کمی کی
۲۶۔	تَرَكَ	اُس نے چھوڑا

۲۔ فعل

ا۔ فَرِحَ	وہ خوش ہوا	۲۔ عَمِلَ	اُس نے عمل کیا
۳۔ عَلِمَ	اُس نے جانا	۳۔ ضَحِكَ	وہ ہنسا
۵۔ قَدِمَ	وہ آیا	۶۔ حَيْدَ	اُس نے حمد کی
۷۔ سَمِعَ	اُس نے شنا	۸۔ حَسِبَ	اُس نے گمان کیا
۹۔ شَرِبَ	اُس نے پیا	۱۰۔ حَفْظٌ	اُس نے یاد کیا
۱۱۔ رَحْمَ	اُس نے رحم کیا	۱۲۔ رَكِبَ	وہ سوار ہوا
۱۳۔ شَهِدَ	اُس نے گواہی دی	۱۴۔ قِيلَ	اُس نے قبول کیا
۱۵۔ مَرِضَ	وہ بیمار ہوا		

۳۔ فعل

۱۔ قَرْبَ	وہ قریب ہوا	۲۔ بَعْدَ	وہ دور ہوا
۳۔ كَرْمَ	وہ باعزت ہوا	۴۔ ثَقْلُ	وہ بھاری ہوا
۵۔ ضَعْفَ	وہ کمزور ہوا		

جملہ فعلیہ

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ ہم نے ماضی کے جو تین اوزان پڑھے ہیں ان کی گردان میں استعمال ہونے والا ہر صیغہ ایک مکمل جملہ فعلیہ ہے اور ہر صیغے میں ایک فاعل ضمیر کی صورت میں موجود ہے اور چھپا ہوا ہے۔ فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے لہذا ہر صیغے میں چھپی ہوئی ضمیر بھی حالت رفع والی ضمیر ہو گی یعنی

عَبَدَ	مِنْ	هُوَ
حَرَجَ	مِنْ	هُمَا
سَجَدُوا	مِنْ	هُمْ
شَرِبَتْ	مِنْ	هِيَ
دَخَلَتَا	مِنْ	هُمَا
ذَهَبُنَ	مِنْ	هُنَّ
خَلَقْتَ	مِنْ	أَنْتَ
مَرِضْتُمَا	مِنْ	أَنْتُمَا
جَلَسْتُمْ	مِنْ	أَنْتُمْ
ضَحِكْتِ	مِنْ	أَنْتِ
فَرِحْتُمَا	مِنْ	أَنْتُمَا
صَدَقْتُنَّ	مِنْ	أَنْتُنَّ
قَرِبْتُ	مِنْ	أَنَا
نَصَرْنَا	مِنْ	نَحْنُ

جملہ فعلیہ میں فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے مثلاً زید آیا، دونوں لڑکے بیٹھے، اساتذہ نے پڑھایا، فاطمہ بنتی، دونوں لڑکیاں چالی گنیں اور عورتوں نے سچ کہا وغیرہ۔ ان جملوں میں زید، دونوں لڑکے، اساتذہ، فاطمہ، دونوں لڑکیاں اور عورتیں اسم ظاہر ہیں اور جملے میں فاعل بن کر آ رہے ہیں۔ ایسی صورت میں گردان سے صرف صیغہ نمبر ایا صیغہ نمبر ۲۳ استعمال کرتے ہیں اور اس کے بعد اسم ظاہر کو حالت رفع میں لے آئے ہیں کیونکہ فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ مزید تفصیل ”جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدة“ میں آرہی ہے۔

جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدہ

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا چاہے فاعل واحد ہو مٹھی ہو یا جمع ہو

کسی معلم نے لکھا	کتب معلم
(کوئی سے) دو معلموں نے لکھا	کتب معلمائیں
(پچھے) معلموں نے لکھا	کتب معلمیوں

البته جس کا لحاظ رکھا جائے گا	کسی معلمہ نے لکھا
(کوئی سی) دو معلمات نے لکھا	کتبت معلمیتائیں
(پچھے) معلمات نے لکھا	کتبت معلمیات

☆ فاعل اگر غیر عاقل (مذکر/مؤنث) کی جمع مکسر ہو تو فعل مؤنث آئے گا

اونٹ گئے	ذہبتِ الجماں
اونٹیاں گئیں	ذہبتِ النُّوق

☆ مندرجہ ذیل صورتوں میں فعل کا مذکر یا ممؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے

۱۔ فاعل اگر عاقل (مذکر یا ممؤنث) کی جمع مکسر ہو

مرد داخل ہوئے	دخلَ الرِّجَالُ	یا	دخلَتِ الرِّجَالُ
عورتیں داخل ہوئیں	دخلَتِ النِّسَاءُ	یا	دخلَتِ النِّسَاءُ

۲۔ فاعل اگر اسم جمع (Collective Noun) ہو

قوم غالب ہوئی	غلَبَ الْقَوْمُ	یا	غلَبَتِ الْقَوْمُ
فاعل اگر غیر حقیقی مؤنث ہو			

سورج طلوع ہوا

طلَعَ الشَّمْسُ	یا	طلَعَ الشَّمْسُ
فاطمہ نے آج پڑھا	قرأَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةٌ	یا

۳۔ فاعل اگر حقیقی مؤنث ہو لیکن فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو

فاطمہ نے آج پڑھا

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں

- | | |
|-----|---------------------------------|
| ۱۔ | زید گیا |
| ۲۔ | حامد نے مدد کی |
| ۳۔ | کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی |
| ۴۔ | مسلمانوں نے سجدہ کیا |
| ۵۔ | تم نے ظلم کیا |
| ۶۔ | عورتیں کامیاب ہوئیں |
| ۷۔ | تم دونوں نے صبر کیا |
| ۸۔ | ہم نے شکر کیا |
| ۹۔ | اللہ نے سنا |
| ۱۰۔ | علمات پیٹھیں |
| ۱۱۔ | (کچھ) مرد آئے |
| ۱۲۔ | وہ بیٹھے |
| ۱۳۔ | لڑکیوں نے پڑھا |
| ۱۴۔ | ابراہیم بیمار ہوا |
| ۱۵۔ | و مسلمانوں نے مدد کی |

جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال

جس اسم پر فعل واقع ہوا سے مفعول کہتے ہیں۔ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی انہیں لازم افعال (Intransitive Verbs) کہتے ہیں۔ مثلاً زید گیا۔ حامد آیا۔ جبکہ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں متعدد افعال (Transitive Verbs) کہتے ہیں۔ مثلاً لڑ کے نے پانی پیا۔ حامد نے محمود کو مارا۔ ہم جانتے ہیں کہ جملہ فعلیہ میں فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے۔ اور ترتیب کے لحاظ سے عام طور پر فاعل کے بعد آتا ہے۔ ان بالا کوڈ کو مارا۔ ترجمہ کچھ اس طرح ہو گا۔

لڑ کے نے پانی پیا شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ

حامد نے محمود کو مارا ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

نوٹ: اردو سے عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کا تعین کریں۔ پھر جملہ فعلیہ کے قواعد کا خیال رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کی ترتیب کے مطابق ترجمہ کریں۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

- | | |
|---|---|
| ۱۔ اللہ نے زمین کو پیدا کیا | ۲۔ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا |
| ۳۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا | ۴۔ حامد نے محمود کی مدد کی |
| ۵۔ زید نے دو لڑکوں کو مارا | ۶۔ میں نے قرآن پڑھا |
| ۷۔ مسلمانوں نے کافروں کو قتل کیا | ۸۔ ہم نے قرآن سننا |
| ۹۔ مسلمان نے گائے کو ذبح کیا | ۱۰۔ زینب نے سبق یاد کیا |
| ۱۱۔ دو لڑکیوں نے لڑ کے کو مارا | ۱۲۔ اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا |
| ۱۳۔ ابراہیم نے اُسامہ کی مدد کی | ۱۴۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا |
| ۱۵۔ دو چوروں نے مال چ رکھا | کچھ متعدد افعال ایسے ہوتے ہیں جن کو بات پوری کرنے کے لیے دو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے ایسے افعال |

الْمُتَعَدِّدِي إِلَى مَفْعُولِيْنِ كَهْلَاتِيْنِ - ایسی صورت میں دونوں مفعول حالت نصب میں استعمال ہوتے ہیں۔ 189

جَعَلَ اللَّهُ الْأَرْضَ فِرَادًا	اللَّهُ نَزَّلَ زَمِينَ كَوَافِرَ فِرَادًا
جَعَلَ اللَّهُ السَّمَاءَ بَنَاءً	اللَّهُ نَزَّلَ آسمَانَ كَوَافِرَ بَنَاءً
حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا عَالِيًّا	حَامِدٌ نَحْمُودُهُ كَوَافِرَ عَالِيًّا

جملہ فعلیہ میں اسم ضمیر بطور مفعول

بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فاعل کی طرح مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آتا ہے۔ مثلاً حامد نے محمود کو مارا کی بجائے ہم کہیں کہ اُس نے اُس کو مارا تو اس جملہ میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے لہذا ضمیر بھی ہم حالت نصب والی ہی استعمال کریں گے۔

صَرَبَ	اس نے مارا
صَرَبَهُ	اس نے اس کو مارا
صَرَبَهُمَا	اس نے ان دو (ذکر) کو مارا
صَرَبَهُمْ	اس نے ان (سب ذکر) کو مارا
صَرَبَهُنَا	اس نے اس (مؤنث) کو مارا
صَرَبَهُنَّا	اس نے ان دو (مؤنث) کو مارا
صَرَبَهُنْ	اس نے ان (سب مؤنث) کو مارا
صَرَبَكَ	اس نے تجھ (ذکر) کو مارا
صَرَبَكُمَا	اس نے تم دو (ذکر) کو مارا
صَرَبَكُمْ	اس نے تم (سب ذکر) کو مارا
صَرَبَكِ	اس نے تجھ (مؤنث) کو مارا
صَرَبَكُمَا	اس نے تم دو (مؤنث) کو مارا
صَرَبَكُمْ	اس نے تم (سب مؤنث) کو مارا

☆ یا یئے متكلم کے مفعول آنے کی صورت میں یا یئے متكلم کی ماقبل کسرہ demand پوری کرنے کے لیے فعل اور یا یئے متكلم کے درمیان ایک نون لایا جاتا ہے جسے نون وقا یہ کہتے ہیں۔ فعل چونکہ یا یئے متكلم کی زیر والی پوری نہیں کرتا لہذا اس نون وقا یہ کو زیر دے دی جاتی ہے۔

ضَرَبَنِي

اس نے مجھ (مذکر مونث) کو مارا

ضَرَبَنَا

اس نے ہم (دور سب / مذکر مونث) کو مارا

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صینے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر غائب کے صینے کے آخر میں آنے والا الف لکھنے میں نہیں آتا۔

ضَرَبُوا حَامِدًا

انھوں نے حامد کو مارا

ضَرَبُوهُ

انھوں نے اُس کو مارا

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر حاضر کے صینے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر حاضر کے صینے کے آخر میں آنے والا 'ثُمَّ'، 'ثُمُّ' میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ضَرَبْتُمْ حَامِدًا

تم (سب) نے حامد کو مارا

ضَرَبْتُمُوهُ

تم (سب) نے اُس کو مارا

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو اور مفعول اسم ضمیر ہو تو جملہ فعلیہ کی ناصل ترتیب بدل جاتی ہے اور مفعول فاعل سے پہلے فعل ہی کے ساتھ متصل (attach) ہو کر آتا ہے۔

ضَرَبَهُ حَامِدٌ

حامد نے اس کو مارا

ضَرَبَكَ حَامِدٌ

حامد نے تجھ (مذکر) کو مارا

ضَرَبَنِي حَامِدٌ

حامد نے مجھے مارا

☆ بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور مفعول کے علاوہ بھی کچھ اجزاء ہوتے ہیں انھیں متعلق فعل کہا جاتا ہے۔ فعل لازم ہونے کی صورت میں انھیں فاعل کے بعد اور فعل متعدد ہونے کی صورت میں انھیں مفعول کے بعد لا یا جاتا ہے مثلاً:

زید کرسی پر بیٹھا

فاطمہ گھر میں داخل ہوئی

ابراہیم مسجد سے گھر کی طرف گیا

اسامہ نے ابراہیم کو کوڑے سے مارا

جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ

دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ

ذَهَبَ إِبْرَاهِيمُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْبَيْتِ

ضَرَبَ أُسَامَةُ إِبْرَاهِيمَ بِالسَّوْطِ

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

بعض مرتبہ جملہ فعلیہ میں فاعل مرکب کی صورت میں استعمال ہوتا ہے تو کبھی مفعول اور کبھی دونوں مثلاً:

(فاعل بطور مرکب)

فَرَحَ أَخُو حَامِدٍ

(مفعول بطور مرکب)

ضَرَبَ زَيْدٌ أَخَا حَامِدٍ

(فاعل اور مفعول دونوں مرکب)

قَرَأَ إِمَامُ الْمَسْجِدِ خُطْبَةً طَوِيلَةً

حامد کا بھائی خوش ہوا

زید نے حامد کے بھائی کو مارا

خطبہ پڑھا

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ تیرے رب نے مدد کی

عظیم اللہ نے سچ کہا

۲۔ لوگوں نے خطیب کا کلام سننا

محمود کے دونوں لڑکے بیمار ہو گئے

۳۔ سکول کے چوکیدار نے سکول کا دروازہ کھولا

اللہ نے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیا

۴۔ میرا دوست ہنسا

اس سکول کے لڑکے نے اُس سکول کے لڑکے کو مارا

۵۔ اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

میں نے اپنے دوست کی مدد کی

۶۔ تو نے اُس کو مارا

اللہ نے ہماری مدد کی

۷۔ تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا

سب مؤمن (ذکر) نے اُس (ذکر) کی مدد کی

۸۔ زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا

۹۔ مسلمانوں نے گائے کوڈنے کیا اور اس کا گوشہ کھایا

۱۰۔ دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے مال چڑایا

۱۱۔ تیرے لڑکے نے مجھے مارا

۱۲۔ فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا

۱۳۔ تم (سب) نے چھوٹے لڑکے کو مارا

۱۴۔ کچھ مرد آئے، وہ بیٹھے پھر چلے گے

۱۵۔ اللہ نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا

۱۶۔ ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا

فعل کے ساتھ صِلَه کا استعمال Preposition

انگریزی زبان کے حوالے سے ہم جانتے ہیں کہ Verb کے ساتھ Preposition کا استعمال کے مفہوم میں تبدیلی لے آتا ہے مثلاً:

دینا	To give
ترک کر دینا	To give up

اسی طرح

دیکھنا	To look
تلاش کرنا	To look for
دیکھ بھال کرنا	To look after
غور کرنا	To look into

اور

توڑنا	To break
پھیل جانا	To break out

اور

برداشت کرنا	To bear
تصدیق کرنا	To bear out

عربی زبان میں Preposition کے لیے حروف جارہ استعمال کیے جاتے ہیں جنہیں "صلہ" کہتے ہیں۔ حروف جارہ کے بدلنے سے فعل کے معنی میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کس فعل کے ساتھ کون سا صلہ کیا معنی دیتا ہے؟ اس کے لیے کوئی لگنے بندھے اصول نہیں ہوتے یہ سب اہل زبان کے محاورے کے مطابق ہوتا ہے۔ مطالعے کی کثرت اور عربی لغت (Dictionary) اس سلسلے میں ہمیں مدد دیں گے۔

بعض افعال اور ان کے ساتھ مختلف صلوں کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

وَهُبَّ	ذَهَبَ
وَهُبَّ اللَّهُ بِنُورِهِمْ	ذَهَبَ بِ
وَهُأْتَرَا	نَزَلَ
أَسْ نَأْتَرَا	نَزَلَ بِ

☆ فعل سَجَدَ کے ساتھ 'ل' کا صلہ ضرور استعمال ہوتا ہے

أُسْ نَأَسْجَدَ لِلَّهِ

تَمَامُ فَرَشَتُوْنَ نَأَسْجَدَ الْمَلَائِكَةُ لِأَدَمَ

☆ فعل شَكَرَ بغیر صلہ کے بھی استعمال ہوتا ہے 'ل' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے اور شاذ 'ب' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

أُسْ نَأَشْكَرَ إِلَيْهِ شَكَرَ اللَّهُ شَكَرَ بِاللَّهِ

☆ فعل سَخَرَ (ٹھٹھ کرنا) 'ب' اور مِنْ کے صلے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے

سَخَرُواْ مِنْهُ وَهُاسْ پَرْبِنْتَهُ

☆ فعل أَمَرَ (اس نے حکم دیا) کے دو مفعول ہوتے ہیں۔

۱۔ جَسَنَ حَكْمَ دِيَاجَانَ

۲۔ جَوَحَكْمَ دِيَاجَانَ

پہلا مفعول بغیر صلہ کے استعمال ہوتا ہے جبکہ دوسرا مفعول کے ساتھ 'ب' کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔

مِيرے رَبِّ نَأَمْرَنَ مَجْهَنَازَ كَحْمَ دِيَا أَمْرَنِيْ رَبِّيْنِ بِالصَّلْوةِ

فعل ضَرَبَ مارنا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس کے مختلف استعمالات درج ذیل ہیں:

۱۔ ضَرَبَ مِثَلًا مثال بیان کرنا

۲۔ ضَرَبَ فِي الْأَرْضِ تجارت یا جنگ کے لیے سفر کرنا

۳۔ ضَرَبَ عَنْ اعراض کرنا

۴۔ ضَرَبَ عَلَىْ تھوپ دینا۔ مسلط کر دینا

فعل ماضی میں نفی کے معنی پیدا کرنا

فعل ماضی کے شروع میں مَا لَگَادِینے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً:

زید خوش ہوا	فَرَحَ زَيْدٌ
زید خوش نہیں ہوا	مَا فَرَحَ زَيْدٌ
میں نے زید کو نہیں مارا	مَا ضَرَبْتُ زَيْدًا

عربی میں ترجمہ کریں

- ۱۔ لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا (قَرَءَ)
- ۲۔ زید نے تمہاری کتاب نہیں چراگی (سَرَقَ)
- ۳۔ میں نے سبق یا نہیں کیا (حَفِظَ)
- ۴۔ زید مسجد سے نہیں لوٹا (رَجَعَ)
- ۵۔ یہودیوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا (قَتَلَ)
- ۶۔ انہوں نے اُس کو قتل نہیں کیا
- ۷۔ تم (سب) نے آج قرآن نہیں پڑھا
- ۸۔ ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی (رَبَحَ)
- ۹۔ زینب نے فاطمہ کی مدد نہ کی (نَصَرَ)
- ۱۰۔ لڑکے نے پانی نہ پیا (شَرِبَ)

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لیے اس کے شروع میں حروف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے۔

فَتَّحَتِ الْبَابَ	تُونَى دروازہ کھولا
أَفَتَّحَتِ الْبَابَ	کیا تو نے دروازہ کھولا؟
لَا! مَا فَتَّحَتِ الْبَابَ	نہیں! میں نے دروازہ نہیں کھولا
لِمَ ضَرَبْتَ زَيْدًا	تونے زید کو کیوں مارا؟

عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ کیا تم (سب مؤنث) نے آج قرآن پڑھا؟

۲۔ ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا

۳۔ کیا تو (مؤنث) نے اپنا کھانا کھایا؟

۴۔ ہاں میں نے اپنا کھانا کھایا

۵۔ تونے مجھے کیوں مارا؟

۶۔ تیرا بھائی کہاں گیا؟

۷۔ تمہارے ابو لاہور سے کب آئے؟

۸۔ اے فاطمہ! تجھے کس نے پیدا کیا؟

۹۔ اے لوگو! آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟

۱۰۔ اے کافرو! تم نے اللہ کا کیونکر انکار کیا

فعل ماضی کے ساتھ قُدُّ کا استعمال

فعل ماضی پر حرف 'قُدُّ' کے داخل ہونے سے یا تو اس میں

① تاکید اور فی الواقع ہونے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے
یا

② ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

☆ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ

☆ قَدْ حَبَطَ عَمَلُهُ

☆ قَدْ سَيَعَ اللَّهُ

کبھی مزید تاکید کے لیے 'قدُّ' پر لام تاکید کا اضافہ کیا جاتا ہے

☆ لَقَدْ خَلَقْنَا إِلِّا نَسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

☆ لَقَدْ نَصَرَ كُمُّ اللَّهُ بِيَدِهِ

☆ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

☆ لڑکاڈر گیا ہے

☆ هم نے دودھ پی لیا ہے

☆ سورج طلوع ہو چکا ہے

☆ زید امتحان میں پاس ہو گیا ہے

☆ مسلمان (مؤمن) نے مصیبت پر صبر کر لیا ہے

فعل ماضی مجهول

ہم جانتے ہیں کہ کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ البتہ بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں مفہوم مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض کو نہیں۔ لیکن ہر فعل کا فعل ضرور ہوتا ہے اور وہ اسم ضمیر یا اسم ظاہر کی شکل میں موجود ہوتا ہے ایسا فعل، فعل معروف، یا "فعل معلوم" کہلاتا ہے یعنی ایسا فعل جس کا فعل جانا پہچانا ہو یا معلوم ہو مثلاً:

شرب الماء اُس نے پانی پیا (فعل اسم ضمیر کی صورت میں)

شرب الولد الماء لڑکے نے پانی پیا (فعل اسم ظاہر کی صورت میں)

بعض مرتبہ فعل کا فعل مذکور نہیں ہوتا بلکہ مخدوف ہوتا ہے اور فعل کو حذف کرنے کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایسا فعل، "فعل مجهول" کہلاتا ہے مثلاً پانی پیا گیا۔

فعل ماضی سے مجهول بنانا نہایت آسان ہے۔ ف۔ ع۔ ل۔ مادے کے حروف کو فعل کے وزن پر لے آئیں،

جیسے ش۔ ر۔ ب۔ سے شرب پھر مفعول کو فعل کا status (اعراب) دے دیں یعنی حالت رفع میں لے آئیں۔

لڑکے نے پانی پیا شرب الولد الماء

پانی پیا گیا شرب الماء

یاد رہے کی فعل مجهول متعدد افعال سے بتا ہے کیونکہ متعدد افعال کا ہی مفعول ہوتا ہے اور چونکہ فعل مجهول میں مفعول کو فعل کا اعراب دیا جاتا ہے لہذا اس مفعول کو اب گرامر کی اصطلاح میں "مَفْعُولٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلٌ" یعنی "وہ مفعول جس کے فعل کا نام نہ لیا گیا ہو" کہا جاتا ہے اور آسانی کی خاطر "نائب الفاعل" بھی کہہ دیتے ہیں۔

فعل ماضی مجھوں کی گردان

جمع	مشتّ	واحد		
فِعْلُوا	فِعَلَا	فِعَلَ	ذکر	نائب
فِعْلَنَ	فِعَلَتَا	فِعَلْتُ	مؤنث	3rd Person
فِعْلْتُمْ	فِعَلْتُهَا	فِعَلْتَ	ذکر	حاضر
فِعْلْتُنَّ	فِعَلْتُهَا	فِعَلْتِ	مؤنث	2nd Person
فِعْلَنَا		فِعَلْتُ	ذکر مؤنث	متکلم 1st Person

☆ فعل مجھوں میں بھی فعل معروف کے جملے والے قواعد کا ہی اطلاق ہوتا ہے یعنی نائب الفاعل اگر اسم ظاہر ہو تو گردان سے صیغہ نمبر ۱ یا صیغہ نمبر ۲ کا استعمال ہو گا اور اگر نائب الفاعل اسم ضمیر ہو تو گردان چلے گی، جیسے:

نُصِّرَ مَحْمُودٌ	محمود کی مدد کی گئی
نُصِّرَ الْمُسْلِمُونَ	مسلمانوں کی مدد کی گئی
نُصِّرَ	اس کی مدد کی گئی
نُصِّرُوا	ان کی مدد کی گئی

☆ ایسے متعددی افعال جن کے دو مفعول آتے ہیں، ان سے جب فعل مجھوں بنایا جاتا ہے تو پہلے مفعول کو تو فاعل کا اعراب دیا جاتا ہے لیکن دوسرا مفعول بدستور حالت نصب میں رہتا ہے، جیسے:

حُسِبَ مَحْمُودٌ عَلَيْهَا	محمود کو عالم گمان کیا گیا
----------------------------	----------------------------

☆ ایسے متعددی افعال جن کا مفعول صله (Preposition) کے ساتھ استعمال ہوتا ہے یا وہ افعال جنہیں صله کے ذریعے متعددی بنایا جاتا ہے، ان سے جب فعل مجھوں بناتے ہیں تو ان کا صیغہ نہیں بدلتا اور جار، مجرور کا مجموعہ نائب الفاعل کہلاتا ہے، جیسے:

طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی
----------------------------------	---------------------------------

طُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

غَضِبَ زَيْدٌ عَلَيْهِمْ

غَضِبَ عَلَيْهِمْ

ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی

زید ان پر غصہ ہوا

ان پر غصہ کیا گیا

درج ذیل جملوں کو فعل مجهول میں تبدیل کریں۔

(۱) ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

(۲) خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ

(۳) نَصَرَ إِبْرَاهِيمَ الْوَلَدِينَ

(۴) قَتَلَ الْمُسْلِمُونَ الْكَافِرِينَ

(۵) طَلَبَتِ الْمُعْلِمَةُ زَيْنَبَ

(۶) نَصَرُوا فَاطِمَةَ وَمَرِيمَةَ

(۷) أَمَرَ الْمُعَلِّمُ الْبَنَاتِ بِالصَّلَاةِ

(۸) بَعَثَ اللَّهُ مُوسَى إِلَى فِرْعَوْنَ

(۹) كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ

(۱۰) ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

عربی میں ترجمہ کریں

(۱) اسے مارا گیا

(۲) ان دونوں کو بلا یا گیا

(۳) ان سب کی مدد کی گئی

(۴) ان (مؤنث) کو لے جایا گیا

(۵) مجھے نماز کا حکم دیا گیا

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کی نارمل ترتیب میں سب سے پہلے فعل، پھر فاعل اور پھر مفعول ہوتا ہے۔ اگر ہم فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں تو وہ جملہ، جملہ فعلیہ نہیں رہتا بلکہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ اور پھر جملہ اسمیہ کے قواعد کے مطابق فعل (خبر) عدو اور جنس دونوں پہلوؤں سے فاعل (مبتداء) کے مطابق آتا ہے۔

حَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ		
اللَّهُ خَلَقَ الْأَرْضَ		
مِبْدَأ + خَبْر (جملہ فعلیہ)	= جملہ اسمیہ	
دَخَلَ الْمُعَلِّمُ دَخْلَ	☆	
دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ	☆	
دَخَلَ الْمُعَلِّمُونَ دَخْلُوا	☆	
دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ دَخَلَتْ	☆	
دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَاتِ دَخَلَتَنَا	☆	
دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَاتُ دَخَلْنَا	☆	
دَخَلَ هُوَ دَخَلَ	☆	
دَخَلَاهُ دَخَلَا	☆	
دَخَلُوا دَخَلُوا	☆	
دَخَلَتْ دَخَلَتْ	☆	
دَخَلَتَنَا دَخَلَتَنَا	☆	
دَخَلْنَاهُ دَخَلْنَاهُ	☆	
دَخَلْتَ دَخَلْتَ	☆	
دَخَلْتَنَا دَخَلْتَنَا	☆	
دَخَلْتُمْ دَخَلْتُمْ	☆	
دَخَلْتِ دَخَلْتِ	☆	
دَخَلْتَنَا دَخَلْتَنَا	☆	

أَنْتُنَّ دَخَلْتُنَّ	سے	دَخَلْتُنَّ	☆
أَنَا دَخَلْتُ	سے	دَخَلْتُ	☆
نَحْنُ دَخَلْنَا	سے	دَخَلْنَا	☆

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

- ١ جَلَسَ الْوَلَدُ اِنْ اَمَّا مَرْءُ الْمُعَلِّمِ
- ٢ نَصَرَ الْمُسْلِمُونَ اِخْوَانُهُمْ
- ٣ شَرِبَ الْاَوَّلَادُ اللَّبَنَ
- ٤ اَكَلَ الْمُسَافِرُونَ الطَّعَامَ
- ٥ كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَى اَخْنَى
- ٦ اَفَعَلْتُ هَذَا بِالْهَتِنَاءِ يَا اِبْرَاهِيمُ؟
- ٧ سَيِّعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيبِ
- ٨ دَخَلَ الْوَلَدُ اِنَ الصَّالِحَانِ فِي الْمَسْجِدِ
- ٩ خَرَجَ فَاطِيَةً وَزَيْنَبَ وَحَامِدًا مِنَ الْبَيْتِ
- ١٠ رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
- ١١ طَلَبَ الْمُدِيْرُ الظَّلَابَ
- ١٢ دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ
- ١٣ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ طِينٍ
- ١٤ نُصِرَ الْمُسْلِمُونَ
- ١٥ طَلِبَ الطَّالِبُ
- ١٦ دَخَلَ فِي الْبَيْتِ
- ١٧ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ
- ١٨ ذَهَبَتِ إِلَى اُمِّهَا
- ١٩ فَتَّاهَتِ الْبَابَ
- ٢٠ شَرِبْنَا الْبَاءَ

فعل مضارع

وہ فعل جس میں کسی کام کے موجودہ یا آنے والے زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل مضارع کہلاتا ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان میں حال اور مستقبل کے لیے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے جسے فعل مضارع کہتے ہیں۔ فعل مضارع کی چار علامات ہیں (ی - ت - ا - ن) جن میں سے 'ا' صرف واحد متکلم اور 'ن' صرف جمع متکلم کے صیغے میں لگتا ہے۔ 'ی' چار صیغوں میں استعمال ہوتی ہے جن میں سے تین مذکر غائب کے صیغے ہیں جبکہ ایک جمع مؤنث غائب کا باقی آٹھ صیغوں میں علامت مضارع 'ت' استعمال ہوتی ہے۔ فعل مضارع معروف کے بھی تین وزن ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- ۱- يَفْعُلُ
- ۲- يَفْعِلُ
- ۳- يَفْعَلُ

فعل مضارع کی گردان

- ۱- يَفْعَلُ

جمع	مثنی	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	ذكر	غائب
يَفْعَلُنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	3rd Person
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	ذكر	حاضر
تَفْعَلُنَ	تَفْعَلِينَ	تَفْعَلِينَ	مؤنث	2nd Person
نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	ذكر	متکلم
			مؤنث	1st Person

٢- يَفْعِلُ

جمع	مثنى	واحد		
يَفْعِلُونَ	يَفْعِلَانِ	يَفْعِلُ	ذكر	غائب
يَفْعِلنَ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلُ	مؤنث	3rd Person
تَفْعِلُونَ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلُ	ذكر	حاضر
تَفْعِلنَ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلِينَ	مؤنث	2nd Person
نَفْعِلُ		أَفْعِلُ	ذكر	متكلّم
			مؤنث	1st Person

٣- يَفْعُلُ

جمع	مثنى	واحد		
يَفْعُلُونَ	يَفْعُلَانِ	يَفْعُلُ	ذكر	غائب
يَفْعُلنَ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلُ	مؤنث	3rd Person
تَفْعُلُونَ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلُ	ذكر	حاضر
تَفْعُلنَ	تَفْعُلَانِ	تَفْعِلِينَ	مؤنث	2nd Person
نَفْعُلُ		أَفْعُلُ	ذكر	متكلّم
			مؤنث	1st Person

وہ افعال جن کا ماضی 'فعَلٌ' کے وزن پر آتا ہوا لازمی نہیں ہوتا کہ ان کا مضارع بھی عین کلمہ کی زبریعنی 'يَفْعُلُ' 18 کے وزن پر ہی آئے۔ وہ 'يَفْعُلُ' کے وزن پر بھی آسکتا ہے اور 'يَفْعُلُ' کے وزن پر بھی یہ سب اہل زبان کے استعمال سے ہی معلوم ہوتا ہے۔ ہم نے ماضی کے اوزان کی جو تین فہرستیں بنائیں تھیں ان تینوں فہرستوں میں استعمال ہونے والے افعال کے مضارع جس وزن پر آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱

يَخْلُقُ	أُسْ نے پیدا کیا	خَلَقَ
يَجْعَلُ	أُسْ نے بنایا	جَعَلَ
يَغْفِرُ	أُسْ نے بخشا	غَفَرَ
يَصْبِرُ	أُسْ نے صبر کیا	صَبَرَ
يَفْتَحُ	أُسْ نے کھولا	فَتَحَ
يَعْبُدُ	أُسْ نے عبادت کی	عَبَدَ
يَرْفَعُ	أُسْ نے بلند کیا	رَفَعَ
يَحْشُرُ	أُسْ نے اکٹھا کیا	حَشَرَ
يَغْفِلُ	وہ غافل ہوا	غَفَلَ
يَعْقِلُ	أُسْ نے عقل سے کام لیا	عَقَلَ
يَسْجُدُ	أُسْ نے سجدہ کیا	سَجَدَ
يَجْلِسُ	وہ بیٹھا	جَلَسَ
يَضْرِبُ	أُسْ نے مارا	ضَرَبَ
يَدْخُلُ	وہ داخل ہوا	دَخَلَ
يَخْرُجُ	وہ نکلا	خَرَجَ
يَذْهَبُ	وہ گیا	ذَهَبَ

يَرْزُقُ	اُس نے عطا کیا	رَزَقَ
يَظْلِمُ	اُس نے ظلم کیا	ظَلَمَ
يَنْجُحُ	وہ کامیاب ہوا	نَجَحَ
يَرْجُعُ	وہ لوٹا	رَجَعَ
يَبْلُغُ	وہ پہنچا	بَلَغَ
يَجْهَدُ	اُس نے کوشش کی	جَهَدَ
يَنْفَعُ	اُس نے نفع دیا	نَفَعَ
يَنْظُرُ	اُس نے دیکھا	نَظَرَ
يَنْزِلُ	وہ اترنا	نَزَلَ
يَصْدُقُ	اُس نے سچ کہا	صَدَقَ
يَكْذِبُ	اُس نے جھوٹ کہا	كَذَبَ
يَشْكُرُ	اُس نے شکر کیا	شَكَرَ
يَنْقُصُ	اُس نے کمی کی	نَقَصَ
يَتُرُكُ	اُس نے چھوڑا	تَرَكَ

۲

يَفْرُخُ	وہ خوش ہوا	فَرِخَ
يَعْمَلُ	اُس نے عمل کیا	عَمِيلَ
يَعْلَمُ	اُس نے جانا	عَلِمَ
يَضْحَكُ	وہ ہنسا	ضَحِيكَ
يَقْدَمُ	وہ آیا	قَدِيمَ

يَحْمَدُ	اُس نے حمد کی	حَمْدٌ
يَسْمَعُ	اُس نے سنا	سَمِعَ
يَحْسِبُ	اُس نے گمان کیا	حَسِبٌ
يَشْرَبُ	اُس نے پیا	شَرِبٌ
يَحْفَظُ	اُس نے یاد کیا	حِفْظٌ
يَرْحَمُ	اُس نے رحم کیا	رَحْمٌ
يَرْكَبُ	وہ سوار ہوا	رَكْبٌ
يَشْهَدُ	اُس نے گواہی دی	شَهَدَ
يَقْبَلُ	اُس نے قبول کیا	قَبْلَ
يَرْضَى	وہ بیار ہوا	مَرِضٌ

۳۔

يَقْرُبُ	وہ قریب ہوا	قَرُبٌ
يَبْعُدُ	وہ دور ہوا	بَعْدٌ
يَكْرُمُ	وہ باعزت ہوا	كَرْمٌ
يَثْقُلُ	وہ بھاری ہوا	ثَقْلٌ
يَضْعُفُ	وہ کمزور ہوا	ضَعْفٌ

عربی میں ترجمہ کریں

- ۱۔ ہم صبر کرتے ہیں
- ۲۔ وہ ٹھنڈا پانی پیتے ہیں
- ۳۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں
- ۴۔ میں اللہ کا ذکر کرتا ہوں
- ۵۔ اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے
- ۶۔ اللہ ہمیں رزق دیتا ہے
- ۷۔ اللہ اسلام کے لیے ہمارا سینا کھول دے گا
- ۸۔ مسلمان گائے کو زخم کریں گے

فعل مضارع كونفي بنانا

فعل مضارع سے پہلے عام طور پر 'لَا' لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے مثلاً:

لَا يَكُتُبُ وہ نہیں لکھتا / لکھے گا

لَا تَصْبِرُ تم صبر نہیں کرتے / کرو گے

لَا يَنْصُرُ الْمُسْلِمُونَ الْكَافِرُونَ مسلمان کافروں کی مدد نہیں کرتے

فعل مضارع کو حال کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے لام مفتوح 'لَ' لگانے سے مضارع صرف حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے مثلاً:

لَيَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے

لَيَكُتُبُ وہ لکھتا ہے

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے سین مفتوح 'سَ' یا 'سَوْفَ' لگانے سے مضارع مستقبل کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے۔

مثال:

سَيَنْصُرُ وہ بھی یا عقیریب مدد کرے گا

سَوْفَ تَعْلَمُونَ تم جلدی جان لو گے

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنا

فعل مضارع میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں نون تاکید کا اضافہ کرتے ہیں یہ نون ساکن بھی ہو سکتا ہے اور شد والابھی۔ ساکن نون کو نون خفیہ کہتے ہیں جبکہ شد والانوں نون ٹقیلہ کہلاتا ہے۔ نون خفیہ اور نون ٹقیلہ کے ساتھ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید بھی لگایا جاتا ہے۔

نون خفیہ کی نسبت نون ٹقیلہ کا استعمال زیادہ ہے اور یہ فعل مضارع کا انتہائی تاکیدی اسلوب ہے اور قرآن میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ نون خفیہ کے ساتھ فعل مضارع کے صرف آٹھ صینے بنتے ہیں جبکہ نون ٹقیلہ کے ساتھ تمام صینے استعمال ہوتے ہیں۔

فعل مضارع کے ساتھ نون خفیہ اور نون ٹقیلہ کے استعمال کے بعد جو گردانیں بنتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

نون خفیہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

جمع	مثنیٰ	واحد		
لَيْفَعَلُونْ	x	لَيَفْعَلَنْ	ذکر	غائب
x	x	لَتَفْعَلَنْ	مؤنث	3rd Person
لَتَفْعَلُونْ	x	لَتَفْعَلَنْ	ذکر	حاضر
x	x	لَتَفْعَلَنْ	مؤنث	2nd Person
لَنَفْعَلَنْ		لَا فَعَلَنْ	ذکر مؤنث	متکلم 1st Person

سفع (ف)

سَفَعٌ يَسْفَعُ
 (پڑ کر گھسیٹنا)
 هم ضرور گھسیٹیں گے لَنَسْفَعَنْ = لَنَسْفَعًا
 گلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

ک و ن (ن)

كَانَ يَكُونُ
 (ہونا)
 وہ ضرور ہو جائے گا لَيَكُونَنْ = لَيَكُونَا
 وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا أُمْرِهَ لَيُسْجَنَ وَلَيَكُونَا مِنَ الصُّغَرِينَ

نوں اثقلیہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

جمع	مشتّق	واحد		
لَيَفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَنَّ	ذكر	غائب
لَيَفْعَلْنَا نَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَنَّ	مؤنث	3rd Person
لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَنَّ	ذكر	حاضر
لَتَفْعَلْنَا نَّ	لَتَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَنَّ	مؤنث	2nd Person
لَنْفَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	لَا فَعَلَنَّ	ذكر	متکلم
			مؤنث	1st Person

ن ص ر (ن) واحد ذکر غائب لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور بالضرور مردکرے گا)

لَيَنْصُرَنَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ

دخل (ن) جمع ذکر حاضر لَتَدْخُلَنَّ (داخل ہونا)

لَتَدْخُلَنَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

189

ق ع د (ن) واحد متكلم
 لَا قُعْدَنَّ (بِيَظْهَنَا)
 ع ت ي (ض) واحد متكلم
 لَا تَيَّنَّ (آنَا)

قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي لَا قُعْدَنَّ لَهُمْ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ ثُمَّ لَا تَيَّنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ
 خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ

ع ل م (س) واحد ذكر غائب لَيَعْلَمَنَّ (جاننا)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكُاذِبُونَ

مضارع مجہول

فعل

جس طرح ماضی مجہول کا ایک ہی وزن تھا۔

یُفْعَلُ

اسی طرح مضارع مجہول کا بھی ایک ہی وزن ہے۔

يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ

يَقْبَلُ سے يُقْبَلُ

يَضْرِبُ سے يُضْرِبُ

فعل مجہول کے بارے میں تفصیل سے گفتگو ہم ماضی مجہول کے سبق میں کر چکے ہیں۔

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اسے مارا جاتا ہے

۲۔ انھیں رزق دیا جاتا ہے

۳۔ تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

۴۔ آج مسجد کا دروازہ کھولا جائے گا

۵۔ اُس (مؤنث) سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی

۶۔ وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں

۷۔ تم (سب) سے سوال نہیں کیا جائے گا

۸۔ اس پر حرم نہیں کیا جائے گا

۹۔ مجرم قیامت کے روز اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے

۱۰۔ یہ کتاب عنقریب پڑھ لی جائے گی

ابواب ثلاثی مجرد

ہم جانتے ہیں کہ جن افعال کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ثلاثی کہتے ہیں اور ایسے افعال کی تعداد تقریباً ۹۹ نیصد ہے۔

جن افعال کا مادہ چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے انہیں رباعی کہتے ہیں اور یہ تعداد میں بہت کم ہیں۔

فعل کے مادے کے حروف کا پتہ ہمیں ماضی کے پہلے صیغے سے لگتا ہے۔ ثلاثی میں اگر ماضی کے پہلے صیغے میں حروف مادہ کے علاوہ کوئی اضافی حروف ہوں تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں اور اگر صرف مادے کے ہی تین حروف ہوں تو وہ ثلاثی مجرد کہلاتا ہے۔

ہم نے ماضی معروف کے تین وزن پڑھے ہیں

اور مضارع معروف کے بھی تین ہی وزن پڑھے ہیں

ماضی اور مضارع کے تینوں اوزان میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے کہ جو افعال ماضی میں عین کلمہ کی جس حرکت سے استعمال ہوں وہ مضارع میں بھی عین کلمہ کی اسی حرکت سے "لازمًا" استعمال ہوں گے۔

افعال کی دی گئی گذشتہ فہرستوں پر غور کر کے ہم درج ذیل نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

۱۔ ماضی میں عین کلمہ جب پیش والا ہو تو مضارع میں بھی وہ لازماً پیش والا ہوتا ہے۔ مثلاً

كَرْمَ يَكُرْمُ

۲۔ ماضی میں عین کلمہ جب زیر والا ہو تو مضارع میں وہ زبر والا بھی ہو سکتا ہے اور زیر والا بھی مثلاً

سَمِعَ يَسْمَعُ

حَسِبَ يَحْسِبُ

۳۔ ماضی میں عین کلمہ جب زبر والا ہو تو مضارع میں وہ زبر، زیر اور پیش تینوں حرکات والا ہو سکتا ہے مثلاً

فَتَحَ يَفْتَحُ

ضَرَبَ يَضْرِبُ

نصر

ینصر

189

علمائے لغت نے جب ثلاثی مجرد کے تمام افعال پر غور کیا تو انھیں ماضی اور مضارع کے مندرجہ بالاچھے Combinations ہی نظر آئے۔ پھر انھوں نے مندرجہ بالاچھے افعال کو ہی بنیاد بنا کر ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ترتیب دے دیے۔ پھر مزید آسانی کی خاطر ہر باب کے نام کا پہلا حرف اس کی علامت، اس کی پہچان بن گیا مثلاً

(ک)	يَكْرُمُ	گَرْمَ	۱-
(ن)	يَنْصُرُ	نَصَرَ	۲-
(ف)	يَفْتَحُ	فَتَحَ	۳-
(ض)	يَضْرِبُ	ضَرَبَ	۴-
(س)	يَسْمَعُ	سَمَعَ	۵-
(ح)	يَحْسِبُ	حَسِبَ	۶-

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب معلوم ہونے کا ہمیں یہ فائدہ حاصل ہو گا کہ اگر ہمارے پاس تین حروف پر مشتمل مادہ ہو اور باب کا نام معلوم ہو تو ہم اس باب کی مدد سے اس مادے کا ماضی اور مضارع بناسکتے ہیں مثلاً (د خ ل) ایک مادہ ہے اب ہمیں نہیں معلوم کہ اس مادے سے ماضی کس وزن پر بنانا ہے اور مضارع کس وزن پر۔ لیکن اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ (د خ ل) مادہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ یا (ن) سے استعمال ہوتا ہے تو ہم فوری طور پر (د خ ل) مادے سے مقررہ باب کا استعمال کرتے ہوئے مطلوبہ صیغہ (دَخَلَ يَدْخُلُ) بنالیں گے۔

کوئی مادہ کس باب سے یا کس کس باب سے استعمال ہوتا ہے؟ اس کے لیے ہمیں عربی لغت Dictionary کی ضرورت پڑے گی۔

- عربی لغت میں مادہ کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مادہ کے ساتھ بریکٹ میں باب کی علامت لکھ دی جاتی ہے جیسے

علم (س) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

۲۔ ماضی کا صیغہ عین کلمہ کی حرکت کے ساتھ لکھ کر بریکٹ میں مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دی جاتی ہے مثلاً:

عَلِم (—) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

درج ذیل مادوں سے بریکٹ میں دے ہوئے باب کی مدد سے ماضی اور مضارع تحریر کریں۔

189

مادہ	باب	مادہ	مادہ	باب	مادہ
مادہ	باب	مادہ	مادہ	باب	مادہ
سجد	(ن)	نظر	(ن)	(ن)	(ن)
کتب	(ن)	ضھک	(ن)	(ن)	(س)
خرج	(ن)	دخل	(ن)	(ن)	(ن)
رزق	(ن)	رفع	(ن)	(ن)	(ف)
علم	(س)	فرح	(س)	(س)	(س)
تبع	(س)	حسب	(س)	(س)	(س)
غفر	(ض)	ذبح	(ف)	(ف)	(ف)
ملک	(ض)	عبد	(ن)	(ن)	(ن)
قطع	(ف)	صدق	(ف)	(ف)	(ن)
منع	(ف)	ذهب	(ف)	(ف)	(ف)
صبر	(ض)	حفظ	(ض)	(ض)	(س)
قبل	(س)	ذکر	(س)	(س)	(ن)
نزل	(ض)	نعم	(ض)	(ن)	(ح)
شفع	(ف)	غفل	(ف)	(ف)	(ن)
ضعف	(ک)	ترك	(ک)	(ن)	(ن)
شهاد	(س)	جمل	(س)	(ن)	(س)
کسر	(ض)	رجع	(ض)	(ن)	(ض)
حمد	(س)	عمل	(س)	(ن)	(س)
حکم	(ن)	طلب	(ن)	(ن)	(ن)
کبر	(ک)	رحم	(ک)	(س)	(س)
رکب	(س)	نقص	(س)	(ن)	(ن)

عربی میں ترجمہ کریں

۱۔ اے فاطمہ! کیا تو جانتی ہے تجھے کس نے پیدا کیا؟
ہاں! میں جانتی ہوں اللہ نے مجھے پیدا کیا

جاننا مادہ (ع ل م) باب (س)
پیدا کرنا مادہ (خ ل ق) باب (ن)

۲۔ اے لڑکے! کیا تو جانتا ہے زید کہاں گیا؟
میں نہیں جانتا وہ کہاں گیا

جانا مادہ (ذ ه ب) باب (ف)

۳۔ یقیناً اللہ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو لیکن وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

دیکھنا مادہ (ن ظ ر) باب (ن)

۴۔ وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وہ جانتا ہے جوز میں سے نکلتا ہے اور
وہ جانتا ہے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

نکلنا مادہ (خ ر ج) باب (ن)
نازل ہونا مادہ (ن ذ ل) باب (ض)

۵۔ کیا تم (سب) عربی زبان سمجھتے ہو؟
سمجھنا مادہ (ف ه مر) باب (س)

غیر صحیح افعال

عربی زبان میں حروف مادہ کے اعتبار سے فعل و ماضی کا ہوتا ہے
۱۔ صحیح فعل ۲۔ غیر صحیح فعل

کسی فعل کے حروف مادہ میں یعنی فاء، عین یا لام کلمہ میں سے کسی جگہ پر اگر حمزہ آجائے، ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے یا حرف علت (یعنی ”و“ اور ”ی“ میں سے کوئی حرف) آجائے تو وہ فعل غیر صحیح فعل کہلاتا ہے۔

غیر صحیح فعل کی درج ذیل اقسام ہیں

۱	مَهْمُوز	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی جگہ حمزہ آجائے مثلًا: أَمَرَ - سَأَلَ - قَرَأَ
۲	مُضَاعَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی حرف کی تکرار ہو مثلًا فَرَرَ - تَبَرَ - حَضَضَ
۳	مِثَال	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں فا کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلًا وَجَدَ - وَعَدَ - يَسْتَرَ
۴	أَجْوَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلًا: قَوْلَ - خَوْفَ - بَيْعَ
۵	نَاقِص	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آجائے مثلًا: دَعَوَ - تَلَوَ - هَدَىَ
۶	لَغِيْف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں دو جگہ حرف علت آجائے مثلًا: وَقَيَّ - حَيَّ - رَوَىَ

کسی فعل کے غیر صحیح ہونے کی صورت میں فعل کی گردان میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کہیں تبدیلی کم ہوتی ہے کہیں زیادہ لیکن ہر تبدیلی ایک قاعدہ کے تحت ہوتی ہے۔ ہمارے بزرگوں نے غیر صحیح افعال میں ہونے والی تبدیلیوں کے جس طرح قواعد مرتب کیے واقعی وہ قابل تحسین ہیں۔ آئندہ آنے والے اسباق میں ضروری قواعد کو آسان کرنے کے لیے کوشش کی جائے گی اور مزید قواعد مطالعے میں اضافے کے ساتھ معلوم ہوتے جائیں گے۔ اس وقت تک ہم نے صرف ثالثی مجرداً باب پڑھے ہیں لہذا غیر صحیح افعال کے قواعد بھی فی الحال ثالثی مجرداً باب کی حد تک ہی سمجھیں گے۔

مہروز

جس فعل کے حروف مادہ میں کسی جگہ همیزہ آجائے تو اسے مہموز کہتے ہیں۔

- ☆ اگر فاءٰ کلمہ کی جگہ همزہ آجائے تو اسے مهیوز الفاء کہتے ہیں مثلاً: آمَر - اَكَلَ - اَخَذَ
 - ☆ اگر عین کلمہ کی جگہ همزہ آجائے تو اسے مهیوز العین کہتے ہیں مثلاً: سَئَلَ - يَعْسَى
 - ☆ اگر لام کلمہ کی جگہ همزہ آجائے تو اسے مهیوز اللام کہتے ہیں مثلاً: قَرَأَ

مہموز الفاء میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں جبکہ مہموز العین اور مہموز اللام میں بہت کم
مہموز الفاء میں اگر کسی لفظ میں دو ہمیزہ اکٹھے ہو جائیں اس طرح کہ پہلا ہمیزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو
دوسرا ہمیزے کو پہلے ہمیزے کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: **أُمُّرُ** **أُكْلُ**

اگر کسی لفظ میں ساکن ہمیزہ سے پہلے کوئی اور حرف (ہمیزہ کے علاوہ) متھر کہوتا ہے تو ہمیزہ کو پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

رَأْسٌ رَأْسٌ رَأْسٌ
ذِئْبٌ ذِئْبٌ ذِئْبٌ
مُؤْمِنٌ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنٌ

نوت: ہم نے اب تک تلائی مجرد کے ۲ ابواب پڑھے ہیں ان ابواب کے مضارع میں صرف واحد متکلم کے صیغے میں واقع ہوتی ہے لہذا قاعدہ بھی صرف وہی استعمال ہوگا Situation میں اسے حکم دیتا ہوں امرؤہ

فعل معروف (مهماز)

ماضي	واحد	مشتّى	جمع	
ذكر	أمر	أمرا	أَمْرُوا	
مؤنث	أمرت	أمِرتا	أَمْرُنَ	
ذكر	أمرت	أمِرتنا	أَمْرُتُمْ	
مؤنث	أمرت	أمِرتُمَا	أَمْرُتُنَّ	
متكلّم	أمرت	أمِرْنَا	أَمْرَنَا	
مؤنث	أمرت		أَمْرُتُ	
1st Person			أَمْرُتُ	

مضارع	واحد	مشتّى	جمع	
ذكر	يأمر	يأمِرانِ	يأْمُرُونَ	
مؤنث	تأمر	تأمِرانِ	يأْمُرُنَ	
ذكر	تأمر	تأمِرانِ	تأْمُرُونَ	
مؤنث	تأمِريْنَ	تأمِرانِ	تأْمُرُنَ	
متكلّم	أمر	أمِرْنَا	نَأْمُرُ	
مؤنث			أَمْرُ	
1st Person			أَمْرُ	

فعل مجهول (مهماز)

جمع	مثنى	واحد	ماضي	
أُمِرُوا	أُمِرَا	أُمِرَ	ذكر	غائب
أُمِرْنَ	أُمِرَتَا	أُمِرَتُ	مؤنث	3rd Person
أُمِرْتُمْ	أُمِرْتُنَا	أُمِرْتَ	ذكر	حاضر
أُمِرْتُنَّ	أُمِرْتُنَا	أُمِرْتِ	مؤنث	2nd Person
أُمِرَنَا		أُمِرْتُ	ذكر	متفرد
			مؤنث	1st Person

جمع	مثنى	واحد	مضارع	
يُؤْمِرُونَ	يُؤْمَرَا	يُؤْمِرُ	ذكر	غائب
يُؤْمِرْنَ	تُؤْمَرَا	تُؤْمِرُ	مؤنث	3rd Person
تُؤْمِرُونَ	تُؤْمَرَا	تُؤْمِرُ	ذكر	حاضر
تُؤْمِرْنَ	تُؤْمَرَا	تُؤْمِرِينَ	مؤنث	2nd Person
نُؤْمِرُ		أُؤْمِرُ	ذكر	متفرد
			مؤنث	1st Person

مضاعف

ایسے اسماء و افعال جن کے حروف مادہ میں ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے۔ انھیں مضاعف کہتے ہیں۔

ایک ہی حرف کے دو مرتبہ آنے کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

۱۔ جب فا اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلًاً بَيْرُ

۲۔ جب فا اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلًاً ثُلُثٌ

۳۔ جب عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلًاً مَدَدٌ

اس سبق میں ہم صرف تیسری صورت کے متعلق پڑھیں گے۔ یعنی وہ صورت جب حروف مادہ کا عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً:

(م د د) (ق ص ص) (ض ر ر) (د ع ع)

(ف ر ر) (ت ب ب) (م س س)

عین اور لام کلمہ کے حروف کے لیے ہم ”مشین“، کی اصطلاح استعمال کریں گے۔ جن میں عین کلمہ مثل اول اور لام کلمہ مثل ثانی ہوگا۔ ایسی صورت میں کبھی مشین کا ادغام کیا جائے گا اور کبھی نہیں۔

ادغام کی آئندہ ذیل صورت:

مثل اول ساکن اور مثل ثانی متھر

مثل اول اگر ساکن نہ ہو تو اسے ساکن کریں گے۔

مثل اول کو ساکن کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مثل اول کی حرکت ماقبل منتقل کر کے (اگر ماقبل ساکن ہو) ورنہ

۲۔ مثل اول کو زبردستی ساکن کر دیں گے یعنی حرکت ختم کر دیں گے۔

مثل ثانی اگر متھر نہ ہو تو اسے متھر نہیں کریں گے اور اس صورت میں ادغام نہیں ہوگا۔

مضاعف ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

- ۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ مثلاً ضَرَرَ يَضْرُرُ سے ضَرَّ يَضْرُرُ
- ۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ مثلاً فَرَرَ يَفْرُرُ سے فَرَّ يَفْرُرُ
- ۳۔ سَيَعَ سَيْعَ مَسِيسَ يَمْسِسُ سے مَسَّ يَمْسِسُ

ض رر (ن) بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضْرُرُ مَعَ اسْبِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

د ع	(ن)	يَدْعُ الْيَتِيمَ
ح ض ض	(ن)	وَلَا يَحْضُنْ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِينَ
ت ب ب	(ن)	تَبَّتْ يَدَايِ لَهَبٍ وَتَبَّ
ق ص ص	(ن)	نَحْنُ نَقْصُ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصْصِ
م ن ن	(ن)	قَدْ مَنَ اللَّهُ عَلَيْنَا
ف ر ر	(ض)	يَوْمَ يَغْرِيُ الْبَرُءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبِتِهِ وَبَنِيهِ
م ر س س	(س)	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لَغْوٍ

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذَكْرٌ	ذَكْرٌ	ضَرَّا	ضَرُّوْنَا
مَوْنَثٌ	ضَرَّتْ	ضَرَّتَا	ضَرَّرْنَ
حَاضِرٌ	ضَرَّتْ	ضَرَّرْتُمْ	ضَرَّرْتُمْ
مَوْنَثٌ	ضَرَّتْ	ضَرَّرْتُمْ	ضَرَّرْتُمْنَ
مُتَكَلِّمٌ	ضَرَّتْ	ضَرَّزَنَا	
مَوْنَثٌ	ضَرَّتْ	ضَرَّزَنَا	
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذَكْرٌ	يَضْرُّ	يَضْرَّاً	يَضْرُّوْنَ
مَوْنَثٌ	تَضْرُّ	تَضْرَّاً	يَضْرُّرْنَ
حَاضِرٌ	تَضْرُّ	تَضْرَّاً	تَضْرُّوْنَ
مَوْنَثٌ	تَضْرِّيْنَ	تَضْرَّاً	تَضْرُّرْنَ
مُتَكَلِّمٌ	أَضْرُّ	نَضْرُّ	
مَوْنَثٌ	أَضْرُّ	نَضْرُّ	
1st Person			

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
ذَكَر	فَرَّ	فَرَّا	فَرُّوْا
مَوْنَث	فَرَّتُ	فَرَّتَا	فَرَّرْنَ
ذَكَر	فَرَّتَ	فَرَّتُمْ	فَرَّرْتُمْ
مَوْنَث	فَرَّتِ	فَرَّتُمْ	فَرَّرْتُمْ
فَرَّزْنَا		فَرَّزْتُ	فَرَّزْنَا
ذَكَر	فَرَّزْتُ		
مَوْنَث			
مُتَكَبِّمٌ			
1st Person			

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
ذَكَر	يَفِرْ	يَفِرَّا	يَفِرْوُنَ
مَوْنَث	تَفِرْ	تَفِرَّا	تَفِرْرَنَ
ذَكَر	تَفِرْ	تَفِرَّوْنَ	تَفِرْوُنَ
مَوْنَث	تَفِرِّيْنَ	تَفِرَّا	تَفِرْرُنَ
مُتَكَبِّمٌ			
1st Person			

سَمِعَ يَسْمِعُ

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	مسَّ	مسَّا	مسُّوا
مؤنث	مسَّتُ	مسَّتا	مسِّينَ
حاضر	مسِّستَ	مسِّستِيَا	مسِّستُمْ
مؤنث	مسِّستِتَ	مسِّستِيَا	مسِّستُنَّ
متكلّم		مسِّستُ	مسِّستَنَا
ذكر	مسَّ	مسِّنتُ	
مؤنث	مسَّتُ		
1st Person			

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	يَسْمُّ	يَسَّانِ	يَسْوُنَ
مؤنث	تَسْمُّ	تَسَّانِ	تَسْسِينَ
حاضر	تَسْمُّ	تَسَّانِ	تَسْوُنَ
مؤنث	تَسِّيْنَ	تَسَّانِ	تَسِّسِينَ
متكلّم		أَمْسُّ	نَسْمُ
ذكر	مسَّ		
مؤنث	مسَّتُ		
1st Person			

فعل مجهول (مضاعف)

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	مُدَّ	مُدَا	مُدُّوا
مؤنث	مُدَّتْ	مُدَّتاً	مُدِّدْنَ
حاضر	مُدِّدَتْ	مُدِّدَتْيَا	مُدِّدَتْمُ
2nd Person	مُدِّدَتْ	مُدِّدَتْيَا	مُدِّدَتْنَ
متّفع	مُدَّدْتْ	مُدِّدْنَا	مُدِّدْنَا
1st Person	مُدَّدْتْ		

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	يُمَدْ	يُمَدَّانِ	يُمَدُّونَ
مؤنث	تُمَدْ	تُمَدَّانِ	يُمَدَّدْنَ
حاضر	تُمَدْ	تُمَدَّانِ	تُمَدُّونَ
2nd Person	تُمَدِّيْنَ	تُمَدَّانِ	تُمَدَّدْنَ
متّفع	أُمَدْ	نُمَدْ	
1st Person	مُدَّدْتْ		

مثال

حروف مادہ میں فاکلہ اگر حرف علت یعنی 'و'، 'یا'، 'ی'، ہوتواں فعل کو مثال کہتے ہیں۔
 فاکلہ اگر 'و'، ہوتومثال واوی مثلاً (وج د) (وع د) (و ذر)
 اگر 'ی'، ہوتومثال یائی مثلاً (ی ق ن) (ی س ر) (ی ع س)
 مثال واوی میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں اور مثال یائی میں تبدیلیاں کم

مثال واوی:

- ☆ مثال واوی ثلاثی مجرد کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے استعمال نہیں ہوتا
- ☆ مثال واوی میں تبدیلی صرف مضارع معروف میں ہوتی ہے
- ☆ تبدیلی صرف ۳ ابواب میں ہوتی ہے۔

۱- فَتَحٌ يَفْتَحُ

۲- ضَرَبٌ يَضْرِبُ

۳- حَسِبٌ يَحْسِبُ

تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ مضارع معروف میں "و" گرجاتا ہے

مثلاً	و ه ب (ف)	يَهَبْ (عطَاكُرَنا)	وَهَبَ
و ل ج (ض)	وَلَجَ (داخل ہونا)	يَلْجُ	وَلَجَ
و ر ث (ح)	وَرَثَ (وارث ہونا)	يَرِثُ	وَرِثَ

مثال یائی:

مثلاً یائی ٹلثی مجرد کے ابواب (ن) اور (ح) سے استعمال نہیں ہوتا	يَسِرٌ (آسان ہونا)	يَسِرَ (آسان ہونا)
--	--------------------	--------------------

189

(میوے کا پکنا)

يَيْنَعُ

يَنَعَ (ف)

(یتیم ہونا)

يَيْتَمُ

يَتَمَ (س)

(جاگنا)

يَيْقُظُ

يَقُظَ (ك)

مثال کے چند اور قواعد:

۱۔ 'و' ساکن کے ماقبل اگر کسرہ (زیر) ہو تو 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور

۲۔ 'ی' ساکن کے ماقبل ضمیمہ (پیش) ہو تو 'ی' کو 'و' میں بدل دیتے ہیں۔

مثلًا

إِوصَالٌ سے إِيْصَالٌ

اور

يُيْقِنُ سے يُؤْقِنُ

وج د (ض) وَوَجَدَكَ عَائِلًا

وَوَجَدَا فِيهَا جَدَارًا

وَلَا تَجِدُ أَكُثْرَهُمْ شُكِرِينَ

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا

إِنِّي لَا جُدُرِ يَحْيِيْسُفَ

وزر (ض) لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزِرَارُ اخْرَى

ولج (ض) يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

وعد (ض) الْشَّيْطَنُ يَعْدُ كُمُ الْفَقْرَ

وعظ (ض) وَهُوَ يَعِظُهُ

189

(ح) إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

وَرِثَ سُلَيْمَانٌ دَاؤَدَ

وذر (ف) وَتَذَرُّونَ الْآخِرَةَ

وهب (ف) يَهْبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَّا ثَوَّبْنَا وَيَهْبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ

ی عس (س) لَا يَئِسَ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكُفَّارُ

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	وَجَدَ	وَجَدَا	وَجَدُوا
مؤنث	وَجَدَتْ	وَجَدَتَنَا	وَجَدْنَ
ذكر	وَجَدَتْ	وَجَدَتْنَا	وَجَدْتُمْ
مؤنث	وَجَدَتْ	وَجَدَتْنَا	وَجَدْتُنَّ
متكلّم	وَجَدْتُ	وَجَدْنَا	
مؤنث	وَجَدْتُ	وَجَدْنَا	
1st Person	وَجَدْتُ	وَجَدْنَا	

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَجِدُ	يَجِدَانِ	يَجِدُونَ
مؤنث	تَجِدُ	تَجِدَانِ	يَجِدْنَ
ذكر	تَجِدُ	تَجِدَانِ	تَجِدُونَ
مؤنث	تَجِدِينَ	تَجِدَانِ	تَجِدْنَ
متكلّم	أَجِدُ	نَجِدُ	
مؤنث	أَجِدُ	نَجِدُ	
1st Person	أَجِدُ	نَجِدُ	

فتح يفتح

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	وَذَرَ	وَذَرَا	وَذْرُوا
مؤنث	وَذَرْتُ	وَذَرَتَا	وَذَرْنَ
حاضر	وَذَرْتَ	وَذَرْتُمْ	وَذَرْتُمْ
مؤنث	وَذَرْتِ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُمْ
2nd Person	وَذَرْتُ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُمْ
متكلّم	وَذَرْتُ	وَذَرْنَا	وَذَرْنَا
1st Person	مؤنث	ذكر	مؤنث

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	يَذَرُ	يَذَرَانِ	يَذَرُونَ
مؤنث	تَذَرُ	تَذَرَانِ	تَذَرُونَ
حاضر	تَذَرُ	تَذَرَانِ	تَذَرُونَ
مؤنث	تَذَرِيرَ	تَذَرَانِ	تَذَرُونَ
2nd Person	تَذَرِيرَ	تَذَرَانِ	تَذَرُونَ
متكلّم	أَذْرُ	نَذَرْ	نَذَرْ
1st Person	مؤنث	ذكر	مؤنث

حَسِبَ يَحْسِبُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	ورِثَ	ورِثَا	ورِثُوا
مؤنث	ورِثَتْ	ورِثَاتَا	ورِثَنْ
ذكر	ورِثَتْ	ورِثَاتَا	ورِثُشْمُ
مؤنث	ورِثَتْ	ورِثَاتَا	ورِثُشْنَ
متكلّم	ورِثَتْ	ورِثَنَا	
مؤنث	ورِثَتْ	ورِثَنَا	

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَرِثُ	يَرِثَانِ	يَرِثُونَ
مؤنث	تَرِثُ	تَرِثَانِ	يَرِثَنْ
ذكر	تَرِثُ	تَرِثَانِ	تَرِثُونَ
مؤنث	تَرِثِينَ	تَرِثَانِ	تَرِثَنْ
متكلّم	أَرِثُ	نَرِثُ	
مؤنث	أَرِثُ	نَرِثُ	

فعل مجهول (مثال)

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	ولد	ولدا	ولدوا
مؤنث	ولدت	ولدتًا	ولدن
ذكر	ولدت	ولدتُّها	ولدتُّمْ
مؤنث	ولدتِّ	ولدتُّها	ولدتُّنَّ
متكلّم	ولدتُّ	ولدنا	
مؤنث	ذكر		
1st Person			

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
ذكر	يُولَدُ	يُولَدَانِ	يُولَدُونَ
مؤنث	تُولَدُ	تُولَدَانِ	تُولَدُنَّ
ذكر	تُولَدُ	تُولَدَانِ	تُولَدُونَ
مؤنث	تُولَدِينَ	تُولَدَانِ	تُولَدُنَّ
متكلّم	أُولَدُ	نُولَدُ	
مؤنث	ذكر		
1st Person			

اجوٹ

حرف مادہ میں عین کلمہ اگر حرف علت یعنی ”و“ یا ”ی“ ہو تو اس فعل کو تاجوف کہتے ہیں۔
 عین کلمہ اگر ’و‘ ہو تو تاجوف واوی مثلاً (ق و ل) (ک و ن) (خ و ف)
 اگر ’ی‘ ہو تو تاجوف بائی مثلاً (ب ی ع) (ز ی د) (ش ی ع)

اجوف واوی زیادہ تر دواب اب سے استعمال ہوتا ہے۔

- | | | |
|----|--------|-----------|
| ١- | نَصْرٌ | يُنْصُرُ |
| ٢- | سَيْعٌ | يُسَيِّعُ |

اجوف یا کم زیادہ تر دوابو اب سے استعمال ہوتا ہے

- | | | |
|----------|--------|----|
| يَضْرِبُ | ضَرَبَ | -١ |
| يَسْمَعُ | سَمِعَ | -٢ |

اجوف کے قواعد کا تعلق تین Situations کے ساتھ ہے۔ فعل کی گردان میں جہاں جو Situation واقع ہوگی اسی کے مطابق قاعدہ استعمال ہوگا۔

ما قبل	حرف علت	ما بعد
فتحة	متحرّك	متحرّك
سakan	متحرّك	متحرّك
فتحة سakan	متحرّك	سakan

قاعدہ نمبر ۱: حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ ہوا اور مابعد بھی متحرک ہو تو حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اجوف واوي اجوه باي

زید سے زادہ قوں سے قال

خوف سے خاف شاء شیعہ

قاعدہ نمبر۔ ۲ حرف علت متحرک ہو، ماقبل ساکن ہوا اور ما بعد متحرک ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود 189 حرکت کے موافق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اجوف یائی

اجوف واوی

يَقُولُ	سے	يَزِيدُ	سے	يَقُولُ
يَخْوَفُ	سے	يَشْيَعُ	سے	يَشَاءُ

قاعدہ نمبر۔ ۳ الف حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ یا ساکن ہو لیکن ما بعد ساکن ہو تو حرف علت قاعدہ نمبر (۱) یا قاعدہ نمبر (۲) کی Application کے بعد ڈرپ ہو جاتا ہے۔ پھر

قاعدہ نمبر۔ ۳ ب کے تحت فاٹلمہ کی حرکت کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ فاٹلمہ کی حرکت تبدیل کی جائے یا نہیں۔ اصول یہ ہے کہ اگر فاٹلمہ کی حرکت اصلی ہے تو وہ لازماً تبدیل ہوگی اور اگر منتقل ہو کر آئی ہے تو تبدیل نہیں ہوگی۔ تبدیل ہونے کی صورت میں باب (ن) اور (ک) میں پیش آتی ہے باقی میں زیر۔ جبکہ اجوف یائی میں زیر ہی آتی ہے۔ مثلاً

اجوف یائی

اجوف واوی

قَوْلَنَ	سے	قُلْنَ
خَوْفَنَ	سے	خِفْنَ
يَقُولَنَ	سے	يَقْلَنَ
يَخْوَفَنَ	سے	يَخْفَنَ

نوٹ: ۱۔ اجوف کے قاعدہ نمبر (۳ ب) کا اطلاق ثلاثی مزید فیہ ابواب میں نہیں ہوتا
 ۲۔ اجوف کے قواعد کا اطلاق اسم الالہ، اسم تفضیل، الوان و عیوب اور افعال تجب میں نہیں ہوتا (جن کے بارے میں آپ آخر میں پڑھیں گے)

☆ اجوف میں ماضی مجہول ”فِيْلَ“ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً	قُولَ
سُوقَ	سے
حُجْيَةٌ	سے

- ق ول (ن) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ
وَإِذْ قُنْنَا لِلْمَلِئَكَةِ
يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِئَكَةُ صَفًا
ق و م (ن) قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
ك و ن (ن) يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْتُوشِ
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُهْنِ الْمَنْفُوشِ
ع و ذ (ن) أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ
س و ق (ن) وَسَيِّقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ
خ و ف (س) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ
ز د (ض) فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا
ز ا د ت ه م ا ي م ا ن ا
ج ع (ض) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفُتُحُ
فَكَيْفَ إِذَا جَئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجَئْنَا بِكَ عَلَى هُوَ لَأَءِ شَهِيدًا ○
وَجَاءَنَا يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ هُوَ يَوْمٌ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَآتَى لَهُ الذِّكْرُ ○
ش ع (س) إِنْ شَاءَ اللَّهُ

نصر يُنصر

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	قالا	قَالُوا
3rd Person	مؤنث	قالت	قُلْدَنَ
حاضر	ذكر	قلت	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قلتـا	قُلْتُنَّ
متكلم	ذكر/مؤنث	قلـنا	قُلْنَا
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	يَقُولُونَ	يَقُولُونَ
3rd Person	مؤنث	تَقُولَانِ	يَقُولُنَّ
حاضر	ذكر	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ
2nd Person	مؤنث	تَقُولِينَ	تَقُلْنَ
متكلم	ذكر/مؤنث	أَقُولُ	تَقُولُ
1st Person			

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	خَافَ	خَافُوا
3rd Person	مؤنث	خَافَتْ	خَفْنَ
حاضر	ذكر	خَفْتَ	خِفْتُمْ
2nd Person	مؤنث	خَفْتِ	خِفْتُنَّ
متكلم	ذكر/مؤنث	خَفْتُ	خَفَنَا
1st Person			

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	يَخَافُ	يَخَافُونَ
3rd Person	مؤنث	تَخَافُ	يَخَفْنَ
حاضر	ذكر	تَخَافُ	تَخَافُونَ
2nd Person	مؤنث	تَخَافِينَ	تَخَفْنَ
متكلم	ذكر/مؤنث	أَخَافُ	نَخَافُ
1st Person			

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	بَاعَ	بَاعَانِ	بَاعُوا
مؤنث	بَاعْتُ	بَاعَنَا	بَعْنَ
ذكر	بَعْتَ	بَعْتَهَا	بَعْتُمْ
مؤنث	بَعْتِ	بَعْتَهَا	بَعْتُنَّ
ذكر/مؤنث	بَعْثُ	بَعْنا	بَعْنَا
متفرد			
ذكر/مؤنث	بَعْثُ		
متفرد			
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَبْيَعُ	يَبْيَعَانِ	يَبْيَعُونَ
مؤنث	تَبْيَعُ	تَبْيَعَانِ	تَبْيَعَنَ
ذكر	تَبْيَعُ	تَبْيَعَانِ	تَبْيَعُونَ
مؤنث	تَبْيَعِينَ	تَبْيَعَانِ	تَبْيَعَنَ
ذكر/مؤنث	آبْيَعُ	آبْيَعُونَ	آبْيَعُ
متفرد			
ذكر/مؤنث			
متفرد			
1st Person			

سَيْعَ يَسِّعُ

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
مذكر	شاءَ	شَاءَةً	شَاءُونَا
مؤنث	شاءَتْ	شَاءَةً تَأْ	شِئْنَ
مذكر	شِئْتَ	شِئْتُهَا	شِئْتُمْ
مؤنث	شِئْتِ	شِئْتُهَا	شِئْتُنَّ
مذكر/مؤنث	شِئْتُ	شِئْنَا	
متتكلّم	شِئْتُ		1st Person

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
مذكر	يَشَاءُ	يَشَاءَ إِنْ	يَشَاءُونَ
مؤنث	تَشَاءُ	تَشَاءَ إِنْ	تَشَاءُانَ
مذكر	تَشَاءُ	تَشَاءَ إِنْ	تَشَاءُونَ
مؤنث	تَشَاءِيْنَ	تَشَاءَ إِنْ	تَشَاءَنَ
مذكر/مؤنث	آشَاءُ	آشَاءُ	
متتكلّم	آشَاءُ		1st Person

فعل مجهول (اجوف)

ماضي	واحد	مشتّى	جمع
غائب	ذكر	قِيْلَ	قِيْلُوا
3rd Person	مؤنث	قِيْكُ	قُلْنَ
حاضر	ذكر	قُلْتَ	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُنَّ
متكلّم	ذكر/مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا
1st Person			

مضارع	واحد	مشتّى	جمع
غائب	ذكر	يُقَالُ	يُقَالُونَ
3rd Person	مؤنث	تُقَالُ	يُقَدْنَ
حاضر	ذكر	تُقَالُ	تُقَالُونَ
2nd Person	مؤنث	تُقَالِينَ	تُقَدْلَنَ
متكلّم	ذكر/مؤنث	أُقَالُ	نُقَالُ
1st Person			

کَانَ - يَكُونُ کے استعمالات

☆ کَانَ کے معنی ہیں۔ وہ تھا

☆ يَكُونُ کے معنی ہیں۔ وہ ہو گایا ہو جائے گا

کَانَ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور يَكُونُ عموماً صرف مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ حال کے

لیے زیادہ تر جملہ اسمیہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً

☆ زیدبیمار ہے (جملہ اسمیہ)

☆ زیدبیمار تھا (کَانَ استعمال کریں گے)

☆ زیدبیمار ہو جائے گا (يَكُونُ استعمال کریں گے)

جملہ اسمیہ پر کَانَ کے داخل ہونے سے جملہ اسمیہ کی خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے۔ مندرجہ بالا جملوں کی عربی کچھ اس طرح ہوگی

☆ زیدبیمار ہے

☆ زیدبیمار تھا

☆ زیدبیمار ہو جائے گا

کَانَ دراصل ایک فعل ناقص ہے۔ فعل ناقص اس فعل کو کہا جاتا ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ مل کر بھی مفہوم واضح نہ کرے۔

مفہوم کامل	جَاءَ زَيْدٌ
مفہوم کامل	ضَرَبَ زَيْدٌ
مفہوم نامکمل	كَانَ زَيْدٌ

مفہوم کو کامل اور واضح کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ کَانَ کا فاعل دراصل کَانَ کا اسم اور کَانَ کا مفعول کَانَ کی خبر کہلاتے ہیں اور کَانَ کی خبر حالت نصب میں ہوتی ہے۔

189

کانَ اگرچہ فعل ناقص ہے لیکن اس پر فعل کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے یعنی فاعل اگر اسم ظاہر ہے تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا خواہ فاعل واحد ہو مٹھی ہو یا جمع ہو۔

کَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً	کَانَ المُعَلِّمُ قَائِمًا
کَانَتِ الْمُعَلِّمَاتِنَ قَائِمَاتِينَ	کَانَ الْمُعَلِّمَاتِنَ قَائِمَاتِينَ
کَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ قَائِمَاتٍ	کَانَ الْمُعَلِّمُونَ قَائِمَيْنَ

فاعل اگر اسم ضمیر ہو تو فعل کی گردان چلے گی

كُنْتُ قَائِمًا/قَائِمَةً	كُنْتَ قَائِمًا	كَانَ قَائِمًا
كُنَّا قَائِمِيْنَ/قَائِمَاتٍ	كُنْتُمَا قَائِمِيْنَ	كَانَا قَائِمَيْنَ
	كُنْتُمْ قَائِمِيْنَ	كَانُوا قَائِمَيْنَ
	كُنْتِ قَائِمَةً	كَانَتْ قَائِمَةً
	كُنْتُمَا قَائِمَاتِينَ	كَانَتَا قَائِمَاتِينَ
	كُنْتُنَّ قَائِمَاتٍ	كُنَّ قَائِمَاتٍ

کانَ اور يَكُونُ فعل کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ فعل کے ساتھ استعمال کی صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ کانَ + فعل ماضی = ماضی بعید

کانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا)

کانَ او ر فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۲۔ کانَ + فعل مضارع = ماضی استمراری

کانَ يَكُتُبُ (وہ لکھتا تھا یا لکھا کرتا تھا)

کانَ او ر فعل (مضارع) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۳۔ يَكُونُ + فعل ماضی = ماضی شکیہ

يَكُونُ كَتَبَ (اس نے لکھا ہوگا)

يَكُونُ او ر فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

☆ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْعِلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 ☆ وَمَا ظَلَمْنَا وَلِكُنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
 ☆ وَأُمَّةٌ صِرِّيْقَةٌ كَانَآ يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

کچھ آفی صداقتیں (Classical truths) ہوتی ہیں جو زمانے سے بے نیاز ہوتی ہیں۔ ماضی میں بھی وہی صداقت، حال میں بھی وہی صداقت اور مستقبل میں بھی وہی صداقت۔ زبانوں کا مسئلہ ہے کہ کوئی ایسا لفظ، فعل یا اسم نہیں ہے جو تینوں زمانوں پر بیک وقت حاوی ہو۔ اس لیے مجبوراً اہر زبان میں ایسی آفی صداقت کو بیان کرنے کے لیے کسی ایک مخصوص زمانہ کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ اردو میں اس کا اظہار زمانہ حال سے کرتے ہیں جبکہ عربی میں ماضی سے۔

کَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا	(الله بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)
کَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا	(الله جانے والا حکمت والا ہے)
کَانَ الشَّيْطَنُ لِلنَّاسَ إِذْوَلًا	(شیطان انسان کا ذمہن ہے)

ناقص

حروف مادہ میں لام کلمہ اگر حرف علت یعنی 'و'، یا 'ی'، ہو تو اس فعل کو ناقص کہتے ہیں۔
لام کلمہ اگر "و"، ہوتا ناقص واوی مثلاً (دع و) (تل و) (رض و)
اگر "ی"، ہوتا ناقص یا ی مثلاً (ھد ی) (سع ی) (ن س ی)

☆ ناقص واوی زیادہ تر دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱- نَصَرَ يَنْصُرُ مثلاً دَعَوَ يَدْعُوُ

۲- سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً رَضَوَ يَرْضُوُ

☆ ناقص یا ی زیادہ تر تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ مثلاً هَدَى يَهْدِيُ

۲- فَتَحَ يَفْتَحُ مثلاً سَعَى يَسْعَىُ

۳- سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً نَسِيَ يَنْسَىُ

ناقص کے قواعد:

① حرف علت متحرک ہوا اور مقبل فتحہ ہو تو حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے ناقص واوی میں اسے الف یعنی 'ا'، اور ناقص یا ی میں اسے الف مقصوراً یعنی 'ای' کی صورت میں لکھتے ہیں مثلاً

دَعَوَ سے دَعَا هَدَى سے هَدَى

الف مقصوراً کے بعد اگر کوئی ضمیر مفعول کے طور پر آجائے تو اس الف مقصوراً کو بھی الف کی صورت میں ہی لکھتے ہیں مثلاً عَصَى + ةٰ = عَصَاهٰ

② ناقص کا حرف علت اور صیغہ کا حرف علت اکٹھے ہو جائیں تو ناقص کا حرف علت گر جاتا ہے پھر اگر مقبل حرف پر زبر ہو تو وہ برقرار رہتا ہے ورنہ صیغہ کے حرف علت کی مناسبت سے حرکت لگائی جاتی ہے مثلاً

دَعَوْا سے نَسُوا نَسِيُوا سے نَسْوَا

يَدْعُونَ سے يَنْسَوْنَ يَنْسِيُونَ سے يَنْسِيُوا

189

تَدْعِيْنَ سے تَنْسِيْنَ
 هَدَيْوَا سے يَهْدِيْوَنَ
 تَهْدِيْنَ سے تَهْدِيْنَ

③ حرف علت متحرک ہو ماقبل فتح ہوا اور ما بعد سا کن ہو تو حرف علت گر جاتا ہے مثلاً

دَعَوْتُ سے دَعَتْ هَدَيْتُ سے هَدَتْ

④ فعل ماضی میں پانچواں صیغہ یعنی مشتملی مونث غائب کا صیغہ چوتھے صیغہ یعنی واحد مونث غائب کے صیغے سے بنتا ہے
مثلاً

دَعَتْ سے دَعَتَنَا هَدَتْ سے هَدَتَنَا

⑤ مضموم واو سے پہلے پیش ہو تو واوسا کن ہو جاتی ہے مثلاً

يَدْعُو سے يَدْعُو
 مضموم یاء سے پہلے زیر ہو تو یاء سا کن ہو جاتی ہے
 يَهْدِي سے يَهْدِي

⑥ کسی لفظ کے آخر میں آنے والی واو 'و' (جو عموماً ناقص واوی کا لام کلمہ ہوتا ہے) کے ماقبل کسرہ ہو تو 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً

رَضَوَ سے رَضَيَ

⑦ جب 'و' کسی لفظ میں تین حروف یا اس کے بھی بعد واقع ہو اور اس کے ماقبل صممه نہ ہو تو بھی 'و' کو 'ی' میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً:

يَرْضَوُ سے يَرْضَيَ پھر يَرْضَيَ

نوٹ: قاعدة نمبر ۲ اور ۷ کا اطلاق زیادہ تر ماضی مجہول اور مضارع مجہول پر ہوتا ہے۔

189

دع و (ن) قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمًا لَّيْلًا وَنَهارًا

رض و (س) رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

هدی (ض) إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

سعی (ف) يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

نسی (س) وَنَسَى خُلْقَهُ

نَصَرَ يَنْصُرُ

جمع	مثنى	واحد	ماضي	
دَعْوَا	دَعَوَا	دَعَا	ذكر	غائب
دَعَوْنَ	دَعَتَّا	دَعَتْ	مؤنث	3rd Person
دَعَوْتُمْ	دَعَوْتَّا	دَعَوْتَ	ذكر	حاضر
دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتَّا	دَعَوْتِ	مؤنث	2nd Person
دَعَوْنَا		دَعَوْتُ	ذكر/مؤنث	متكلّم
				1st Person

جمع	مثنى	واحد	مضارع	
يَدْعُونَ	يَدْعَوَانِ	يَدْعُو	ذكر	غائب
يَدْعُونَ	تَدْعَوَانِ	تَدْعُو	مؤنث	3rd Person
تَدْعُونَ	تَدْعَوَانِ	تَدْعُو	ذكر	حاضر
تَدْعُونَ	تَدْعَيْنَ	تَدْعِيْ	مؤنث	2nd Person
تَدْعُونَا		أَدْعُو	ذكر/مؤنث	متكلّم
				1st Person

سَمِعَ يَسْمَعُ

جمع	منشى	واحد	ماضي	
رَضُوا	رَضِيَا	رَضِيَ	ذكر	غائب
رَضِيَنَ	رَضِيَتَا	رَضِيَتْ	مؤنث	3rd Person
رَضِيَتُمْ	رَضِيَتُمَا	رَضِيَتْ	ذكر	حاضر
رَضِيَتُنَّ	رَضِيَتُمَا	رَضِيَتْ	مؤنث	2nd Person
رَضِيَنَا		رَضِيَتْ	ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

جمع	منشى	واحد	مضارع	
يَرْضُونَ	يَرْضَيَانِ	يَرْضِي	ذكر	غائب
يَرْضِيَنَ	ثَرْضَيَانِ	ثَرْضِي	مؤنث	3rd Person
ثَرْضُونَ	ثَرْضَيَانِ	ثَرْضِي	ذكر	حاضر
ثَرْضِيَنَ	ثَرْضَيَانِ	ثَرْضِيَنَ	مؤنث	2nd Person
أَرْضِي		أَرْضِي	ذكر/مؤنث	متكلم
				1st Person

فتح يفتح

جمع	مثنى	واحد	ماضي	
سَعَوْا	سَعَيَا	سَعْيٌ	ذكر	غائب
سَعَيْنَ	سَعَتَا	سَعْتُ	مؤنث	3rd Person
سَعَيْتُمْ	سَعَيْتُمَا	سَعَيْتَ	ذكر	حاضر
سَعَيْتُنَّ	سَعَيْتُنَا	سَعَيْتِ	مؤنث	2nd Person
سَعَيْنَا		سَعَيْتُ	ذكر/مؤنث	متكلّم
				1st Person

جمع	مثنى	واحد	مضارع	
يَسْعَوْنَ	يَسْعَيَا	يَسْعِيٌ	ذكر	غائب
يَسْعَيْنَ	تَسْعَيَا	تَسْعِيٌ	مؤنث	3rd Person
تَسْعَوْنَ	تَسْعَيَا	تَسْعِيٌ	ذكر	حاضر
تَسْعَيْنَ	تَسْعَيَا	تَسْعِيٌ	مؤنث	2nd Person
تَسْعِيٌ		أَسْعِيٌ	ذكر/مؤنث	متكلّم
				1st Person

سَمِعَ يَسِعَ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	نَسِيَّ	نَسُوا
3rd Person	مؤنث	نَسِيَّتْ	نَسِيْنَ
حاضر	ذكر	نَسِيَّتْ	نَسِيْتُمْ
2nd Person	مؤنث	نَسِيَّتْ	نَسِيْتُنَّ
متكلّم	ذكر/مؤنث	نَسِيَّتْ	نَسِيْنَا
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	يَنْسِى	يَنْسَوْن
3rd Person	مؤنث	تَنْسِى	يَنْسِيْن
حاضر	ذكر	تَنْسِى	تَنْسَوْن
2nd Person	مؤنث	تَنْسِى	تَنْسِيْن
متكلّم	ذكر/مؤنث	أَنْسِى	نَنْسِى
1st Person			

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	هَدَى	هَدَيَا	هَدَوَا
مؤنث	هَدَتْ	هَدَتَا	هَدَيْنَ
ذكر	هَدَيْتَ	هَدَيْتَمَا	هَدَيْتُمْ
مؤنث	هَدَيْتِ	هَدَيْتَمَا	هَدَيْتُنَّ
متكلّم	هَدَيْتُ	هَدَيْنَا	هَدَيْنَا
ذكر/مؤنث			
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَهْدِي	يَهْدِيَانِ	يَهْدُونَ
مؤنث	تَهْدِي	تَهْدِيَانِ	يَهْدِيَنَ
ذكر	تَهْدِي	تَهْدِيَانِ	تَهْدُونَ
مؤنث	تَهْدِيَنَ	تَهْدِيَانِ	تَهْدِيَنَ
متكلّم	أَهْدِي		نَهْدِي
ذكر/مؤنث			
1st Person			

فعل مجهول (ناقص)

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	دعى	دعىَ	دُعُوا
مؤنث	دعىَتْ	دعىَتَا	دُعِينَ
ذكر	دعىَتْ	دعىَتِيَا	دُعِيتُمْ
مؤنث	دعىَتْ	دعىَتِيَا	دُعِيتُنَّ
متكلّم	ذكر/مؤنث	دعىَتْ	دُعِينَا
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يُدعى	يُدعىَانِ	يُدعَونَ
مؤنث	تُدعى	تُدعىَانِ	تُدعَينَ
ذكر	تُدعى	تُدعىَانِ	تُدعَونَ
مؤنث	تُدعىَنَ	تُدعىَانِ	تُدعَينَ
متكلّم	ذكر/مؤنث	أُدعى	نُدعى
1st Person			

لفیف

حروف مادہ میں اگر دو جگہ پر حرف علت آجائے تو اس فعل کو لفیف کہتے ہیں۔ مثلاً (و ق می) - (س و می) - (ح می می)

لفیف کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ **لفیف مفروق:** جب دونوں حروف علت کے درمیان کوئی اور حرف آجائے تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں
 مثلاً (و ق می) (و ف می) (مثلاً (و ل می)

۲۔ **لفیف مقرون:** جب دونوں حروف علت ساتھ ساتھ واقع ہوں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں
 مثلاً (د و می) (ه و می) (ح می می)

لفیف مقرون
 ثلاثی مجرد کے دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

- ۱۔ ضَرَبٌ يَضْرِبُ
- ۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

لفیف مقرون = اجوف + ناقص
 صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا

- ۱۔ روی (ض) رَوَى يَرْوُى رَوْى يَرْوُى
- ۲۔ حَمِيَ (س) حَمِيَ يَحْمِيَ حَمِيَ يَحْمِيَ

- عین کلمہ پر ”و“ اور لام کلمہ پر ”ی“ آتا ہے

لفیف مفروق
 ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

- ۱۔ ضَرَبٌ يَضْرِبُ
- ۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

لفیف مفروق = مثال + ناقص
 مثال اور ناقص دونوں کے قواعد کا اطلاق ہوگا

- ۱۔ وَقَيْ (ض) وَقَيْ يَوْقِي وَقَيْ يَبْقِي
- ۲۔ وَهَيْ (س) وَهَيْ يَوْهِي وَهَيْ يَبْهِي
- ۳۔ وَلَيْ (ح) وَلَيْ يَوْلِي وَلَيْ يَبْلِي

- فاکلمہ پر ہمیشہ ”و“ اور لاکلمہ پر ”ی“ آتا ہے

نوث: ۱۔ فا اور عین کلمہ پر حروف علت کے بکجا ہونے والے مادے بہت کم ہیں اور اگر ہیں تو ان سے فعل استعمال نہیں ہوتا مثلاً

وَيْلٌ - يَوْمٌ

۲۔ بعض اوقات لفیف مقرر و ماضی علف بھی ہوتا ہے۔ مثلاً (ح ی ی) - (ع ی ی) ایسی صورت میں مثلین کا ادغام کرنا یا ناکرنا دوں تو جائز ہیں

ح ی ی (س)	حَيَ يَحْيٰ	یا	حَيَّ يَحْيٰ	(زندہ ہونا)
ع ی ی (س)	عَيَ يَعْيٰ	یا	عَيَّ يَعْيٰ	(تھک جانا)
موت (ن)	ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيُ			
ح ی ی (س)	اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيُ			
ع ی ی (س)	أَفَعَيْنَاهُ بِالْخُلُقِ الْأَوَّلِ			

ابواب ثلائی مزید فیہ

ہم جانتے ہیں کہ فعل ثلائی مجرد سے مراد تین حروف پر مشتمل مادے کا ایسا فعل ہے جسکے اصلی حروف میں مزید کسی حرف کا اضافہ نہ کیا گیا ہو۔ کسی فعل کے مادے کے اصلی حروف معلوم کرنے کے لیے ہمیں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے کیونکہ ثلائی مجرد افعال کے ماضی کے پہلے صیغہ میں ہمیں صرف مادے کے ہی تین حروف ملتے ہیں۔ اگر ثلائی مجرد افعال میں مادے کے حروف کے ساتھ ایک، دو یا تین حروف کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ فعل ثلائی مجرد نہیں رہتا بلکہ ثلائی مزید فیہ بن جاتا ہے۔ ثلائی مجرد افعال کے چھ ابوب ہم پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ثلائی مزید فیہ افعال کے آٹھ ابوب کا مطالعہ کریں گے۔

☆ ثلائی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغہ میں زائد حروف کا اضافہ یا تو فا کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا فا اور عین کلمہ کے درمیان ہوتا ہے۔ کسی باب میں ایک حرف کا اضافہ ہوتا ہے کسی میں دو کا اور کسی میں تین کا۔

☆ ایک مادہ ثلائی مجرد کے باب سے ثلائی مزید فیہ کے باب میں آتا ہے تو اسکے مفہوم میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے یہ تبدیلی اس باب کی خصوصیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ہر باب کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں ہم ہر باب کی صرف ایک اہم خصوصیت کا مطالعہ کریں گے باقی خصوصیات ہمیں مطالعے میں اضافے کے ساتھ ساتھ معلوم ہوں گی۔

☆ ثلائی مجرد ابوب کے مصدر کا پتہ ہمیں یا تو ڈکشنری سے چلتا ہے یا پھر اہل زبان سے سنکر۔ لیکن ثلائی مزید فیہ ابوب کے نام ہی ان ابوب کے مصدر ہوتے ہیں اور ثلائی مزید فیہ ابوب کے مصدر ہمیں باب کے معنی بتانے میں اہم کردار ادا کریں گے کیونکہ تقریباً سب الفاظ عربی زبان کے ہی الفاظ ہیں جو ہم اردو میں استعمال کرتے ہیں۔

ثلائی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابوب ہم نے پڑھنے ہیں:-

-۱	إِفْعَال	تَفْعِيل
-۲	مُفَاعَلَه	تَفْعُل
-۳	تَفَاعَل	إِفْتِعَال
-۴	إِنْفِعَال	إِسْتِفَعَال

إِفْعَالٌ

اس باب کے نام کے وزن پر استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ ہم اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں مثلاً

اکرام	اخراج	انکار	اقرار
انفاق	ادغام	النصاف	اسلام
ارسال	اعراض	انذار	احسان
افحاماً	العام	اصلاح	اسراف

إِفْعَالًا	يُفْعِلُ
	أَفْعَلَ

ماضی	واحد	مثنی	جمع
غائب	ذكر	أَفْعَلَ	أَفْعَلُوا
3rd Person	مؤنث	أَفْعَلْتُ	أَفْعَلْنَ
حاضر	ذكر	أَفْعَلْتَ	أَفْعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	أَفْعَلْتِ	أَفْعَلْتُنَّ
متكلم	ذكر/مؤنث	أَفْعَلْتُ	أَفْعَلْنَا
1st Person			

مضارع	واحد	مثنی	جمع
غائب	ذكر	يُفْعِلُ	يُفْعِلُونَ
3rd Person	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلْنَ
حاضر	ذكر	تُفْعِلُ	تُفْعِلُونَ
2nd Person	مؤنث	تُفْعِلِينَ	تُفْعِلْنَ
متكلم	ذكر/مؤنث	أُفْعِلُ	نُفْعِلُ
1st Person			

خصوصیت:- یہ باب فعل لازم کو متعدد بنانے کے کام آتا ہے۔ مثلاً

نزل	نزل (ض)	نَزَلَ	يُنْزِلُ (اترنا)
(افعال)		أَنْزَلَ	يُنْزِلُ (اتارنا)
خرج	خرج (ن)	خَرَجَ	يَخْرُجُ (نکنا)
(افعال)		أَخْرَجَ	يُخْرِجُ (نکالنا)
دخل	دخل (ن)	دَخَلَ	يَدْخُلُ (داخل ہونا)
(افعال)		أَدْخَلَ	يُدْخِلُ (داخل کرنا)
ن زل	نَزَلَ	إِنْزَلَ	(نازل کرنا)
		إِنْزَالًا	يُنْزِلُ
رس ل	رس ل	أَرْسَلَ	أَرْسَلَ (بھینجا)
		إِرْسَالٍ	يُرْسِلُ
		وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَا بَيْلَ	
		إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ	
		هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ	
ن ع مر	ن ع مر	إِنْعَامًا	إِنْعَامًا (انعام کرنا)
		صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	
		يُبَشِّرُ إِسْرَائِيلَ أَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ	
خر ج	خر ج	إِخْرَاجًا	يُخْرِجُ (نکالنا)
		إِخْرَاجَ	

اللَّهُ وَلِيَ الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ هُوَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِنَّا
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ○

ن ذر	أَنْذَرَ	يُنذِرُ	إِنْذَارًا	(خبر دار كرنا)
	إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا			
	إِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظُّى			
ن ف ق	أَنْفَقَ	يُنْفِقُ	إِنْفَاقًا	(خرج كرنا)
	وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ			
	وَمَا آنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَدَرْتُمْ مِنْ نَدْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ط			
ط ع مر	أَطْعَمَ	يُطْعِمُ	إِطْعَامًا	(كحلانا)
	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ			
د خ ل	أَدْخَلَ	يُدْخِلُ	إِدْخَالًا	(دخل كرنا)
	وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا			
	يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ			
ب ل غ	أَبْلَغَ	يُبَلِّغُ	إِبْلَاغًا	(پہنچانا)
	لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّيْ			
ف ل ح	أَفْلَحَ	يُفْلِحُ	إِفْلَاحًا	(فلاح پانا)
	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ			
ع م ر ن	أَمَنَ	يُؤْمِنُ	إِيمَانًا	(ایمان لانا)
	أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلِئْكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ			
	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقْيِيْبُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ل			

(محبت كرنا)

احبّاً

يُحِبُّ

أَحَبَّ

ح ب ب

مَنْ أَحَبَّ سُنْقِيْ فَأَحَبَّنِيْ

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

(دخل كرنا)

إِيْلَاجًا

يُولُجُ

أَوْلَاجَ

و ل ج

يُولُجُ الْيَلِ فِي النَّهَارَ وَيُولُجُ التَّهَارَ فِي الْيَلِ طَوْهُ عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ①

(يقين ركنا)

إِيْقَانًا

يُوقِنُ

أَيْقَنَ

ى ق ن

وَبِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

(مارنا)

إِمَائَةً

يُبِيِّثُ

أَمَاتَ

م رو ت

فَأَمَائَةُ اللَّهِ مِائَةٌ عَامٌ ثُمَّ بَعْشَةٌ

(طيّر حاكنا)

إِزَاغَةً

يُزِيْغُ

ازَاغَ

ز ي غ

فَلَمَّا زَاَغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

(غافل كرنا)

إِلَهَاءً

يُلْهِيْ

الْهُلْهُ

ل ه و

الْهُكْمُ الشَّكَاثُرُ لَحَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ⑤

(اذيت دينا)

إِيْذَاءً

يُؤْذِيْ

أَذِي

ء ذ ي

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُومُ لَهُمْ تُؤْذُونَيْ وَقَدْ تَعْبَوْنَ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ طَ

(وحى كرنا)

إِيْحَاءً

يُوْحِيْ

أَوْحَى

و ح ي

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْنَاهُ نَوْجَ وَالْبَيْنَ مِنْ بَعْدِهِ ٢

(زنده كرنا)

إِحْيَاءً

يُحِيِّيْ

أَحْيَى

ح ي ي

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَنَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

تفعيل

تفعيل	تدبر	تدبر	تدبر
تفعيل	تصديق	تصديق	تصديق
تفعيل	تكريم	تكريم	تكريم
تفعيل	تنذيب	تنذيب	تنذيب
تفعيل	تذليل	تذليل	تذليل
تفعيل	تعريف	تعريف	تعريف
تفعيل	تجديد	تجديد	تجديد
تفعيل	تنزيل	تنزيل	تنزيل
تفعيل	تبشير	تبشير	تبشير
تفعيل	تبليغ	تبليغ	تبليغ
تفعيل	توحيد	توحيد	توحيد
تفعيل	تنبيه	تنبيه	تنبيه
تفعيل	ترغيب	ترغيب	ترغيب
تفعيل	تضييق	تضييق	تضييق
تفعيل	ترسل	ترسل	ترسل
تفعيل	تشخيص	تشخيص	تشخيص
تفعيل	تبديل	تبديل	تبديل
تفعيل	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلُ
تفعيل	يُفَعِّلَ	يُفَعِّلَ	يُفَعِّلَ

فَعَلَةً

يُفَعِّلًا

يُفَعِّلُ

يُفَعِّلَ

يُفَعِّلَ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	مذكر	فَعَلَ	فَعَلُوا
3rd Person	مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا
حاضر	مذكر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُنَّ
متكلم	مذكر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
غائب	مذكر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلُونَ
3rd Person	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلُنَّ
حاضر	مذكر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلُونَ
2nd Person	مؤنث	تُفَعِّلِينَ	تُفَعِّلُنَّ
متكلم	مذكر/مؤنث	أُفَعِّلُ	أُفَعِّلُ
1st Person			

خصوصیت: فعل لازم کو فعل متعدد میں تبدیل کرتا ہے۔

عَلَمَ	يُعْلَمُ	تَعْلِيمًا	(سکھانا)
--------	----------	------------	----------

أَرَحَمُونُ^۱ عَلَمَ الْقُرْآنَ طَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ لِ عَلَيْهِ الْبَيَانَ^۲
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

نَزَلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيلًا	(نازل کرنا)
--------	-----------	------------	-------------

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحَفْظُونَ^۱
هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ أَيْتَ بِيَنْتِ

سَبَحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيحًا	(تسویج کرنا)
--------	-----------	------------	--------------

سَبَحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

كَلَمَ	يُكَلِّمُ	تَكْلِيمًا	(کلام کرنا)
--------	-----------	------------	-------------

كَلَمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا

كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبًا	(جھلانا)
---------	-----------	------------	----------

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا
أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ

حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	تَحْدِيثًا	(بیان کرنا)
---------	-----------	------------	-------------

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا

قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	تَقْدِيمًا	(آگے کرنا)
---------	-----------	------------	------------

آخر	يُأَخِرُ	تَأْخِيرًا	(پیچھے کرنا)
-----	----------	------------	--------------

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَرَتْ
رَبِّ لَوْلَا أَخَرَتِنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ

ودع	وَدَعَ	يُوَدِّعُ	إِيْدَاعًا	(چھوڑ دینا)
س ر	مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ يَسِّرَ	يُبَيِّسِرُ	تَيْسِيرًا	(آسان کرنا)
ص و ر	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُرِّبُوا فَسَهَّلْنَا يَسِّرَةً لِلْيُسِّرِ	صَوَرَ	تَصْوِيرًا	(صورت بنانا)
ب ی ن	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُ كُمْ فِي الْأَرْضِ حَامِيٌّ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقُلُونَ	بَيْنَ	تَبَيِّنَنَا	(واضح کر دینا)
ز ک و	رَزْكُكَاهَا وَلَا يُكَلِّهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهُمْ صَاحِبُ الْحِلَالِ	رَزْكٌ	تَزْكِيَةً	(پاک کرنا)
ج ل ی	وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا	جَلٌّ	تَجْلِيَةً	(روشن کرنا - ظاہر کرنا)
و ص ی	وَصَّى	يُوَصِّى	تَوْصِيَةً	(وصیت کرنا)
	وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ طَيْبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَ لَكُمُ الْدِّينَ فَلَا تَمُونُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ			
س و ی	سَوْى	يُسَوِّى	تَسْوِيَةً	(برابر کرنا - سنوارنا)
	وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّيْهَا فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفْخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي			

مُفَاعَلَة

مقابلہ	مشاحدہ	مجاحدہ	معالجہ	متعارفہ
معاشقة	محاصرہ	مقاتلہ	معاشرہ	مطالبہ

فَاعَلَ مُفَاعِلَةً يُفَاعِلْ فَاعِلَانْ يَفَاعِلْ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	فَاعْلَمَ	فَاعْلَمَا	فَاعْلُمُوا
مؤنث	فَاعْلَمْتُ	فَاعْلَمْتَ	فَاعْلَمْنَ
ذكر	فَاعْلَمْتَ	فَاعْلَمْتُمَا	فَاعْلَمْتُمْ
مؤنث	فَاعْلَمْتِ	فَاعْلَمْتُمَا	فَاعْلَمْتُنَّ
متكلّم	فَاعْلَمْتُ	فَاعْلَمْنَا	فَاعْلَمْنَا
ذكر/مؤنث	فَاعْلَمْتُ		
متكلّم			1st Person

مضارع	ذكر / مؤنث	واحد	مثنى	جمع
ذكر	غائب	يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُونَ
مؤنث	3rd Person	تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُونَ
ذكر	حاضر	تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُونَ
مؤنث	2nd Person	تُفَاعِلِينَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِينَ
ذكر / مؤنث	متكلّم	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ
ذكر / مؤنث	1st Person			

189 خصوصیت: مشارکت:- دو اشخاص یاد و گروہ فعال میں اس طرح شریک ہوں کہ ایک فاعل ہو اور دوسرا مفعول

خ دع خادع مُخَادِعٌ يُخَادِعُ مُخَادِعَةً (دھوکا دینا)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ^۰
يُخْرِجُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا جَ وَمَا يَخْدُعُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ط

ن ف ق نافق مُنَافِقٌ يُنَافِقُ مُنَافِقَةً يَا نِفَاقًا (منافق ہونا)

نافق حنظلہ

ق ت ل قاتل مُقاتَلٌ يُقاتِلُ مُقاتَلَةً يَا قِتَالًا (جنگ کرنا)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفَّا

ج ه د جاهد مُجَاهِدٌ يُجَاهِدُ مُجَاهِدَةً يَا جَهَادًا (جهاد کرنا)

مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ

ج د ل جادل مُجَادِلٌ يُجَادِلُ مُجَادِلَةً (بھگڑنا)

ق د سبع الله قول الحق تجادلوك في زوجها

ظ ه ر ظاهر يُظَاهِرٌ مُظَاهِرَةً يَا ظَهَارًا (ظہار کرنا)

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نَسَأَلَهُمْ مَا هُنَّ أَمْهَتُهُمْ طَ إِنْ أُمَّهَتُهُمْ إِلَّا إِلَيْ وَلَدُنَّهُمْ

ح ف ظ حافظ يُحَافِظُ مُحَافِظَةً (محافظت کرنا)

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

د ف ع دافع يُدَافِعُ مُدَافَعَةً يَا دِفَاعًا (دفاع کرنا)

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا

ض ع ف ضاعف يُضَاعِفُ مُضَاعَفَةً (برھانا۔ دو گنا کرنا)

وَالَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ

هـ جـ رـ	هـاجـرـ	يـهـاجـرـ	مـهـاجـرـةـ	(هـجرـتـ كـرـنـاـ.ـجـهـوـرـدـيـنـاـ)
	وـالـذـيـنـ اـمـنـواـ وـهـاجـرـواـ وـجـهـدـواـ فـيـ سـبـيلـ اللهـ وـالـذـيـنـ اـوـاـ وـأـصـرـوـاـ وـأـلـىـكـ هـمـ	الـمـؤـمـنـونـ حـقـاـطـ لـهـمـ مـغـفـرـةـ وـرـزـقـ كـيـمـ		
عـ خـ ذـ	اخـذـ	يـوـاـخـذـ	مـؤـاخـذـةـ	(گـرفـتـ كـرـنـاـ)
	وـلـوـيـأـخـذـ اللهـ الـنـاسـ يـظـلـيـهـمـ مـاـ تـرـكـ عـلـيـهـاـ مـنـ دـأـبـتـةـ وـلـكـنـ يـوـحـرـ هـمـ	إـلـىـ آـجـلـ مـسـمـيـ جـ		
حـ جـ جـ	حـاجـ	يـحـاجـ	مـحـاجـةـ	(بـحـثـ كـرـنـاـ.ـجـهـرـاـكـرـنـاـ)
	آـلـمـ تـرـإـلـىـ الـذـيـ حـاجـ إـبـرـاهـيـمـ فـيـ رـبـهـ			
وـ دـ	وـاعـدـ	يـوـاعـدـ	مـؤـاعـدـةـ	يـاـ مـيـعـادـاـ
	وـإـذـ وـاعـدـنـاـ مـوـسـىـ أـرـبـعـينـ لـيـلـةـ			
رـ وـ دـ	رـاوـدـ	يـرـاوـدـ	مـرـاوـدـةـ	(پـھـلـانـاـ)
	وـقـالـ نـسـوـةـ فـيـ الـمـدـيـنـةـ اـمـرـاتـ الـعـزـيـزـ تـرـاوـدـ فـتـنـهـاـ عـنـ نـفـسـهـ قـدـ شـغـفـهـاـ حـبـاـطـ إـنـاـ	لـنـرـلـهـاـ فـيـ ضـلـلـ مـمـيـنـ		
عـ فـ وـ	عـافـاـ	يـعـافـيـ	مـعـافـةـ	(صـحتـ دـيـنـاـ.ـبـلـاـوـرـبـرـائـیـ سـبـچـانـاـ)
	آـلـحـمـدـ لـلـهـ الـذـيـ آـذـهـبـ عـنـيـ الـأـذـىـ وـعـافـانـيـ			
نـ دـيـ	نـاكـدـيـ	يـنـادـيـ	نـداءـ	(پـکـارـنـاـ)
	إـذـنـاكـدـيـ رـبـهـ نـداءـ خـفـيـاـ			
وـ رـىـ	وـارـىـ	يـوـارـىـ	مـوـارـاـةـ	(چـھـپـانـاـ)
	كـيـفـ يـوـارـىـ سـوـءـةـ آـخـىـ			

تَفَعُّل

تَجْمِيل	تَحْفِظ	تَبْسِيم	تَكْبِيرٌ	تَذَكْرٌ	تَدْمِيرٌ
تَجْسِس	تَوْكِلٌ	تَرْبِصٌ	تَعْلُمٌ	تَنْزِيلٌ	تَرْدُودٌ
تَسْدِيقٌ	تَسْكُنٌ	تَسْكُنٌ	تَكْلُمٌ	تَقْدِيمٌ	

تَفَعُّلًا يَتَفَعَّلُ تَفَعَّلَ تَفَعَّلَ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	تَفَعَّلًا	تَفَعَّلُوا
3rd Person	مؤنث	تَفَعَّلتُ	تَفَعَّلنَ
حاضر	ذكر	تَفَعَّلتُمْ	تَفَعَّلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	تَفَعَّلتُمَا	تَفَعَّلْتُمَا
متكلم	ذكر/مؤنث	تَفَعَّلتُ	تَفَعَّلْتُنَّ
1st Person		تَفَعَّلتُ	تَفَعَّلْتُمَا

مضارع	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	يَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلُونَ
3rd Person	مؤنث	تَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلُونَ
حاضر	ذكر	تَتَفَعَّلُونَ	تَتَفَعَّلُونَ
2nd Person	مؤنث	تَتَفَعَّلِينَ	تَتَفَعَّلِينَ
متكلم	ذكر/مؤنث	أَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ
1st Person			

189

خصوصیت:- اس باب کی سب سے نمایاں خصوصیت تکلف ہے۔ جس فعل کا ذکر ہو رہا ہوا سکون خود حاصل کرنا۔

ع ل م	تَعْلَمَ	يَتَعَلَّمُ	تَعْلِيًّا	(سیکھنا)
-------	----------	-------------	------------	----------

خَيْرٌ كُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَيْهِ

ذ ک ر	تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ	تَذَكْرًا	(یاد کرنا (to recall)
-------	-----------	-------------	-----------	-----------------------

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنِّي لَهُ الْذِكْرُ أَنِّي

ف ک ر	تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	تَفَكْرًا	(غور و فکر کرنا)
-------	-----------	-------------	-----------	------------------

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

د ب ر	تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	تَدَبْرًا	(غور و فکر کرنا)
-------	-----------	-------------	-----------	------------------

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ

ک ل م	تَكَلَّمَ	يَتَكَلَّمُ	تَكَلْمًا	(کلام کرنا)
-------	-----------	-------------	-----------	-------------

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

ص د ق	تَصَدَّقَ	يَتَصَدَّقُ	تَصَدْقًا	(صدقہ کرنا)
-------	-----------	-------------	-----------	-------------

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا

ن ز ل	تَنْزَلَ	يَتَنْزَلُ	تَنْزَلًا	(نازل ہونا)
-------	----------	------------	-----------	-------------

تَنْزَلُ عَلَيْهِمُ الْمَلِائِكَةُ

نوٹ:- فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو 'ت'، اکٹھی ہو جاتی ہیں ان میں سے ایک 'ت' کو گردینا جائز ہے۔

تَنْزَلُ الْمَلِائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَأْذِنُ رَبِّهِمْ مَنْ كُلِّ أَمْرٍ

خ ب ط	تَخَبَّطَ	يَتَخَبَّطُ	تَخَبْطًا	(باول اکر دینا)
-------	-----------	-------------	-----------	-----------------

الَّذِينَ يَا كُلُونَ الرِّبُوَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَنُ مِنَ الْمَسِّ ط

ع خ ر	ثَأَخَرَ	يَتَأَخَّرُ	ثَأَخَرًا	(دیر کرنا)
-------	----------	-------------	-----------	------------

وَمَنْ تَأْخَرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

ج س س	تَجَسَّسَ	يَتَجَسَّسُ	تَجَسَّسَ	يَتَجَسَّسُ	وَك ل
				لَا يَتَجَسَّسُ الْمُؤْمِنُونَ	
	(تجسس كرنا)				
			تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	
	(توكل كرنا)				
				وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ	
ط و ع	تَطَوَّعَ	يَتَطَوَّعُ	تَطَوَّعَ	يَتَطَوَّعُ	م ر ي ز
	(خوشی سے نیکی کرنا)				
			تَكُوْنُ	يَتَكُوْنُ	
				وَمَنْ تَكُوْنَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ	
	(پھٹ جانا)				
			تَمَيَّزَ	يَتَمَيَّزُ	
				تَكَادُ تَمَيَّزَ مِنَ الْغَيْظِ	
و ف ي	تَوْفِيٌ	يَتَوْفِيٌ	تَوْفِيٌ	يَتَوْفِيٌ	
	(پورا پورا لینا۔ وفات دینا)				
				وَمَنْ تَوْفِيَتْهُ مِنَّا قَتَوْفَةٌ عَلَى الْإِيمَانِ	

تَفَاعُلٌ

تعاقب توازن توافق تغابن تفاخر تكاثر
تصادم تنازل تجاذب تقابل تناظر تدارك

تَفَاعُلٌ يَتَفَاعَلُ تَفَاعَلَ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلًا	تَفَاعُلُوا
مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعُلْدُنَ
ذكر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعُلْتُمُ
مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُنَّا	تَفَاعُلْتُنَّ
ذكر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا
متكلّم			
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُونَ
مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
ذكر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُونَ
مؤنث	تَتَفَاعَلِينَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
ذكر/مؤنث	أَتَفَاعَلُ		نَتَفَاعَلُ
متكلّم			
1st Person			

189 خصوصیت: تشارک: کسی کام کے ہونے میں دو افراد یا دو چیزوں کا شریک ہونا اس شرط کے ساتھ کہ دونوں فاعل ہوں۔

غ مرز تَغَامِزْ يَتَغَامِزْ تَغَامِزْ (ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرنا)

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامِزُونَ

درس تَدَارِسْ يَتَدَارِسْ تَدَارُسًا (بآہم پڑھنا)

يَتَلَوُنَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارِسُونَهُ بَيْنَهُمْ

ع ق ب تَعَاقِبْ يَتَعَاقِبْ تَعَاقِبًا (یکے بعد دیگرے آنا)

إِنَّ الْعُسْرَةَ الْيُسْرَى يَتَعَاقِبُانِ

ن ص ر تَنَاصِرْ يَتَنَاصِرْ تَنَاصِرًا (ایک دوسرے کی مدد کرنا)

مَالَكُمْ لَا تَنَاصِرُونَ

خ ف ت تَحَافَثَ يَتَحَافَثُ تَحَافُثًا (ایک دوسرے سے پچکے چپکے بات کرنا)

وَهُمْ يَتَحَافَثُونَ

ن ز تَنَازَعْ يَتَنَازِعْ تَنَازُعًا (باہم جھگڑنا)

لَا يَتَنَازَعُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى الْمَالِ

ک ث ر تَكَاثُرْ يَتَكَاثِرْ تَكَاثُرًا (باہم کثرت طلب کرنا)

أَلَهُكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ

ف خ ر تَفَاخَرْ يَتَفَاخِرْ تَفَاخِرًا (ایک دوسرے پر فخر کرنا)

إِعْلَمُوا أَنَّا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعْبٌ وَلَهُوَ زِينَةٌ وَتَفَاخِرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادُ

س ع ل تَسَاءَلْ يَتَسَاءِلْ تَسَاءُلْ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

189

ح ب ب	تَحَابَ	يَتَحَابُ	تَحَابًا	(ایک دوسرے سے محبت کرنا)
ج و ز	تَجَاوِزٌ	يَتَجَاوِزٌ	تَجَاوِزًا	(درگز کرنا۔ معاف کرنا)
د ی ن	تَدَايَنَ	يَتَدَايَنُ	تَدَايَنًا	(ایک دوسرے کو ادھار دینا)
ع ل و	تَعَالَى	يَتَعَالَى	تَعَالِيًّا	(بلند و برتر ہونا)
ع ط ی	تَعَاطِلٌ	يَتَعَاطِلٌ	تَعَاطِيًّا	(کی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ پکڑنا)
و ص ی	تَوَاصِي	يَتَوَاصِي	تَوَاصِيًّا	(ایک دوسرے کو وصیت کرنا)

تفعّل اور تفاعل کا خصوصی قاعدہ

ظ ض ص س ش د ذ ث ت

باب تفعّل اور تفاعل میں ”ف“، کلمہ اگر مندرجہ بالا حروف میں سے کوئی حرف ہو تو ان دونوں ابواب کی ”ت“ تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو ”ف“ کلمہ پر ہے۔ پھر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً

ذکر (تفعّل) تَذَكَّرَ ذَذَكَرَ ذُذَكَرَ اذْذَكَرَ اِذْذَكَرَ اِذْكَرَ
یَتَذَكَّرَ یَذْذَكَرَ یَذْذَكَرَ یَذْذَكَرَ یَذْذَكَرَ

ثقل (تفاعل) تَشَاقَلَ شَشَاقَلَ اشْشَاقَلَ إِشَاقَلَ إِشَاقَلَ
یَتَشَاقَلُ یَشَشَاقَلُ یَشَشَاقَلُ یَشَشَاقَلُ یَشَشَاقَلُ

إِفْتَعَالٌ

الختال	اجتناب	العتاد	اقتباس	الجحاد	التساب	اشتعال	امتحان
اجتماع	اختيار	احترام	اهتمام	اعتراف	اعتبار	اختصار	
انتقام	انتظار	انتشار	انتخاب	انتقال			

إِفْتَعَالٌ **يُفْتَعِلُ** **إِفْتَعَالًا**

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	إِفْتَعَلَ	إِفْتَعَالًا	إِفْتَعَلُوا
مؤنث	إِفْتَعَلْتُ	إِفْتَعَلَتَا	إِفْتَعَلنَ
ذكر	إِفْتَعَلْتُ	إِفْتَعَلْتَهَا	إِفْتَعَلْتُمْ
مؤنث	إِفْتَعَلْتِ	إِفْتَعَلْتَهَا	إِفْتَعَلْتُنَّ
ذكر/مؤنث	إِفْتَعَدْتُ	إِفْتَعَلْنَا	[إِفْتَعَلْنَا]
متكلم			
1st Person			

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يُفْتَعِلُ	يُفْتَعِلَانِ	يُفْتَعِلُونَ
مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُنَ
ذكر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُونَ
مؤنث	تَفْتَعِلِينَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
2nd Person			

نَفْتَعِلُ

أَفْتَعِلُ

مَذْكُورٌ / مَوْنَثٌ

متكلّم
1st Person

نفعیت	نَفْتَعِلُ	أَفْتَعِلُ	مَذْكُورٌ / مَوْنَثٌ	متكلّم 1st Person
خصوصیت :- جس فعل کا ذکر ہواں کو اہتمام سے کرنا اہمیت دے کر کرنا نوٹ :- باب افعال کا همیزہ، همیزہ الوصل ہوتا ہے۔				
کس ب	إِكْتَسَبَ	يَكْتَسِبُ	إِكْتَسَابًا	(کما) لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا إِكْتَسَبَتْ
قرب	إِقْتَرَبَ	يَقْتَرِبُ	إِقْتَرَابًا	(قریب ہونا) إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ
جمع	إِجْتَمَعَ	يَجْتَمِعُ	إِجْتِمَاعًا	(اکٹھا ہونا) وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ إِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
عرف	إِعْتَرَفَ	يَعْتَرِفُ	إِعْتِرَافًا	(اعتراف کرنا) فَاعْتَرَفُوا بِذَنِيهِمْ
نقم	إِنْتَقَمَ	يَنْتَقِمُ	إِنْتِقَامًا	(انتقام لینا) وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ
عذر	إِعْتَذَرَ	يَعْتَذِرُ	إِعْتِذَارًا	(عذر پیش کرنا) يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ
مرء	إِمْتَلَأَ	يَمْتَلِأُ	إِمْتَلَاءً	(بھر جانا) يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ
هز	إِهْتَرَّ	يَهْتَرُ	إِهْتَرَازًا	(ہلنا۔ بل کھانا) فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَرَ كَانَهَا جَانٌ وَلِلِّي مُدْبِرًا وَلَهُ يُعَقِّبُ ط
کیل	إِكْتَائَلُ	يَكْتَيَالُ	إِكْتِيَالًا	(ما پ کر لینا)

وَيُلِّمُ الْمُطْفِقِينَ لَا إِنْ يُنَزَّلُ أَعْلَى النَّاسِ يَسْتَوْفِونَ

بـ لـ وـ اـ بـ تـ لـ لـ يـ بـ تـ لـ اـ (آزمانا)

فَأَكـمـاـ الـإـنـسـانـ إـذـاـ مـاـ اـبـتـلـهـ رـبـهـ فـاـكـرـمـهـ وـنـعـمـهـ فـيـقـولـ رـبـيـ أـكـمـنـ

نـ هـ يـ اـ نـ تـ هـ يـ بـ اـ نـ تـ هـ اـ (بـازـآـنـا)

فـمـنـ جـاءـهـ مـوـعـظـهـ مـنـ رـبـهـ فـاـنـتـهـىـ فـلـهـ مـاـ سـافـ طـ

سـ وـ يـ اـ سـ تـ وـ يـ سـ تـ وـ اـ (برـاـبـرـهـونـا)

لـاـ يـسـتـوـيـ الـخـيـثـ وـالـطـيـبـ

لـاـ يـسـتـوـيـ أـصـحـبـ النـارـ وـأـصـحـبـ الـجـنـةـ

افتقال کے خصوصی قواعد

باب افتقال میں ”ف“ کلمہ اگر (د ذ ز) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتقال کی ”ت“ کو ”ذ“ میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

”ف“ کلمہ اگر ”ذ“ ہے تو ”ت“ سے تبدیل شدہ ”ذ“ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

دخل اِذْخَلَ اِذْدَخَلَ اِذَّخَلَ
يَدْتَخُلُ يَدْدَخُلُ يَدَّخُلُ

”ف“ کلمہ اگر ”ذ“ یا ”ز“ ہے تو ”ت“ سے تبدیل شدہ ”ذ“ کے مختلف احوال ہیں۔ ”ز“ کی صورت میں ”ذ“ اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ”ذ“ کو ”ف“ کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا مثلاً

زجَر اِزْتَجَرَ اِزْدَجَرَ يَا اِزْزَجَرَ اِزَّجَرَ
يَزْتَجَرُ يَزْدَجَرُ يَا يَزْزَجَرُ يَزَّجَرُ

”ذ“ کی صورت میں ”ذ“ اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ”ذ“ کو ”ف“ کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا یا ”ف“ کلمہ کو ”ذ“ کے ہم جنس سے بدل دیں گے مثلاً

ذكَرِ اِذْتَكَرَ اِذْدَكَرَ يَا اِذْذَكَرَ اِذَّكَرَ اِذَكَرَ
يَذْتَكَرُ يَذْدَكَرُ يَا يَذْذَكَرُ يَذَّكَرُ

باب افتقال کا ”ف“ کلمہ اگر (ص ض ط ظ) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتقال کی ”ت“ تبدیل ہو کر ”ط“ بن جاتی ہے۔ پھر اس بدلے ہوئے ”ط“ کو ”ف“ کلمہ کے ہم جنس سے بدلنا جائز ہے مثلاً

صَبَر اِصْتَبَرَ اِصْطَبَرَ يَا اِصْصَبَرَ اِصَّبَرَ

189

يَصْتَبِرُ	يَصْطَبِرُ	يَا
ضَرَبَ اِضْتَرَبَ	إِضْتَرَبَ	يَا
يَضْتَرِبُ	يَضْطَرِبُ	يَا
طَلَعَ اِطْتَلَعَ	أَطْلَعَ	
	يَطْتَلَعُ	
ظَلَمَ اِظْلَمَ	إِظْلَمَ	يَا
يَظْلِمُ	يَظْلِمُ	يَا

باب افعال میں ”ع“ کلمہ (ت) ث ج ر د ذ س ش ص ض ط (ظ) ہو تو باب افعال کی ”ت“ کو ان حروف سے تبدیل کر کے آپس میں ادغام کر دیا جاتا ہے اور همزة الوصل کو گردایا جاتا ہے۔

خَصَّمَ اِخْتَصَمَ	اِخْصَصَمَ	اِخْصَصَمَ	خَصَّمَ
يَخْتَصِمُ	يَخْصَصِمُ	يَخْصَصِمُ	
هَدَى اِهْتَدَى	إِهْدَدَى	إِهْدَدَى	هَدَى
يَهْدِى	يَهْدِى	يَهْدِى	

فعل مضارع میں ”ف“ کلمہ پر کسرہ پڑھنا بھی جائز ہے لیکن

يَخْصِمُ	سے
يَهْدِى	سے

باب افعال میں ”ف“ کلمہ اگر (و یا ی) ہو تو اسے ”ت“ میں تبدیل کر کے باب افعال کی ”ت“ میں مغم کر دیتے ہیں۔

وَقَى اِوْتَقَى	اِتَّقَى	اِتَّتَقَى	اِوْتَقَى
يَتَّقِى		يَتَّتَقِى	يَوْتَقِى
اِتَّسَرَ	اِتَّسَرَ	اِتَّسَرَ	اِسَرَ
يَتَّسِرُ	يَتَّسِرُ	يَتَّسِرُ	يَسِرُ

”و“ کی تبدیلی لازمی ہے جبکہ ”ی“ کی تبدیلی اختیاری ہے۔

”آخذ“ جب باب افتعال سے آتا ہے تو خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔

اخ ذ	إِتَّخَذَ	اتَّخَذَ	إِتَّخَذَ
يَا تَخْذُ	يَتَّخِذُ	يَتَّخِذُ	

اِنْفَعَالٌ

انقلاب	انسار
انحطاط	النقطاء

إِنْفَعَلًا	يَنْفَعِلُ	إِنْفَعَلَ
-------------	------------	------------

ماضي	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	إِنْفَعَلَ	إِنْفَعَلُوا
3rd Person	مؤنث	إِنْفَعَلْتُ	إِنْفَعَلْنَا
حاضر	ذكر	إِنْفَعَلْتَ	إِنْفَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	إِنْفَعَلْتِ	إِنْفَعَلْتُمْنَ
متكلم	ذكر/مؤنث	إِنْفَعَلْتُ	إِنْفَعَلْنَا
1st Person			

مسارع	واحد	مثنى	جمع
غائب	ذكر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلُونَ
3rd Person	مؤنث	تَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	ذكر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلُونَ
2nd Person	مؤنث	تَنْفَعِلِينَ	تَنْفَعِلْنَ

نَفَعَلُ

أَنْفَعَلُ

مذکر/مؤنث

متکلم

1st Person

خصوصیت:- متعدد افعال کو لازم بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
باب انفعال کا همزة بھی همزة اللوصل ہوتا ہے۔

ك س ر	إِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	إِنْكَسَرَ الْقَلْمُ
ص ر ف	إِنْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	إِنْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ
ك د ر	إِنْكَدَرَ	يَنْكَدِرُ	وَإِذَا النُّجُومُ اُنْكَدَرَتْ
ب ع ث	إِنْبَعَثَ	يَنْبَعِثُ	إِذَا نَبَعَثَ أَشْقَاهَا
ط ل ق	إِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي
ق ل ب	إِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا
ف ج ر	إِنْفَجَرَ	يَنْفَجِرُ	فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةً عَيْنًا
ق ط ع	إِنْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ	إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ

189

ف ط ر	إِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	إِنْفَطَارًا	(پھٹ جانا)
ش ق ق	إِنْشَقَّ	يَنْشِقُ	إِنْشِقَاً	(پھٹ جانا)
ب غ ي	إِنْبَغَى	يَنْبَغِي	إِنْبَغَاءً	(شایان شان ہونا)
			وَمَا عَلِمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ	

إِسْتِفْعَال

استغفار استقبال استخراج استثمار استحصل استقرار استحکام استهراوة
استدرانج استخلاف

إِسْتَفْعَلَ إِسْتَفْعَلَ إِسْتَفْعَلَ

ماضي	واحد	مثنى	جمع
ذكر	إِسْتَفْعَلَ	إِسْتَفْعَلُوا	غائب
مؤنث	إِسْتَفْعَلْتُ	إِسْتَفْعَلْنَا	3rd Person
ذكر	إِسْتَفْعَلْتَ	إِسْتَفْعَلْتُمْ	حاضر
مؤنث	إِسْتَفْعَلْتِ	إِسْتَفْعَلْتُمَا	2nd Person
ذكر/مؤنث	إِسْتَفْعَلْتُ	إِسْتَفْعَلْنَا	متكلم
			1st Person

مضارع	واحد	مثنى	جمع
ذكر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	غائب
مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	3rd Person
ذكر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	حاضر
مؤنث	تَسْتَفْعِلِينَ	تَسْتَفْعِلَانِ	2nd Person

نَسْتَفْعِلُ	أَسْتَفْعِلُ	مذكر/مؤنث	متكلّم 1st Person
--------------	--------------	-----------	----------------------

خصوصیت:- زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے
باب استفعال کا ہمیزہ بھی همزة اللہ صل ہوتا ہے۔

غفران استغفار استغفاراً (بخش مانگنا)

استغفار اللہ

کبر استکبر استکبراً (بڑائی چاہنا۔ تکبر کرنا)

إنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدُّخْلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

بدل استبدال استبدالاً (بدلنا چاہنا)

استبدالونَ الَّذِي هُوَ أَدْنٌ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ

طعام استطعم استطعمماً (کھانا طلب کرنا)

استطعم اہلہ

عجل استعجل استعجالاً (جلدی مانگنا)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَزَابِ

اذن استئذن استئذنناً (اجازت طلب کرنا)

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

هزاع استهزا استهزاً (استھزا اکرنا)

الله يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَنْهَا هُمْ فِي طُغْيَا نِهْمٌ يَعْمَهُونَ

قرار استقر استقراراً (قرار پکڑنا)

فَإِنْ اسْتَقَرَ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِ

وق د	إِسْتَوْقَدْ	يَسْتَوْقِدُ	إِسْتِيْقَادَا	(آگ روشن کرنا)
ع و ن	إِسْتَعَانَةً	يَسْتَعِينُ	إِسْتِعَانَةً	(مد طلب کرنا)
خ ی ر	إِسْتَخَارَةً	يَسْتَخِيرُ	إِسْتِخَارَةً	(بھلائی طلب کرنا)
ع ل و	إِسْتَعْلَى	يَسْتَعْلِي	إِسْتَعْلَى	(بلندی چاہنا)
س ق ی	إِسْتَسْقَى	يَسْتَسْقِي	إِسْتَسْقَى	(پانی مانگنا)
و ف ی	إِسْتَوْفَى	يَسْتَوْفِي	إِسْتِيْفَاءً	(پورا پورا مانگنا)
ح ی ی	إِسْتَحْيَى	يَسْتَحْيِي	إِسْتِحْيَى	(شرمنا۔ زندہ رکھنا)

مَثْلُهُمْ كَمَثْلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ تَأْرًا
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى
وَإِذَا اسْتَسْقَى مُوسَى لِرَقْوَمِهِ
أَلَّذِينَ إِذَا أَكْتَلُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ط
يُذَّلِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيِيُونَ نِسَاءَكُمْ ط

ثلاثی مزیدفیہ

(فعل مجہول)

ماضی مجہول:

ثلاثی مزیدفیہ کے تمام ابواب میں ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ ایک ہی ہے جو تین Steps پر مشتمل ہے۔

- ① آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں
- ② آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر لگادیں
- ③ باقی تمام متحرک حروف کی حرکت کو پیش میں تبدیل کر دیں

مضارع مجہول:

ثلاثی مزیدفیہ کے تمام ابواب میں مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بھی ایک ہی ہے یہ قاعدہ بھی تین Steps پر مشتمل ہے۔

- ① آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں
- ② آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر لگادیں
- ③ علامت مضارع پر پیش لگادیں اور باقی حروف کو ویسے ہی رہنے دیں۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب سے مجهول

باب	مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجهول	مضارع مجهول
إفعال	ن ز ل	أَنْزَلَ	يُنْذِلُ	أُنْزِلَ	يُنْذَلُ
خرج	خ ر ج	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرَجَ	يُخْرَجُ
تفعيل	ك و ر	كَوَرَ	يُكَوِّرُ	كَوَرَ	يُكَوَّرُ
خفف	خ ف ف	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ
مفاعله	ن د ي	نَادِي	يُنَادِي	نَادِي	يُنَادِي
ح س ب		حَاسِبَ	يُحَاسِبَ	حَاسِبَ	يُحَاسِبُ
تفعل	ق ب ل	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلَ	يَتَقْبِلَ
خطف		تَخَطَّفَ	يَتَخَطَّفُ	تَخَطَّفَ	يَتَخْطِفُ
تفاعل	ن ف س	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	تَنَافَسَ	يُتَنَافِسُ
اختلاف	خ ل ف	إِخْتِلَافَ	يَخْتَلِفُ	إِخْتِلَافَ	يُخْتَلِفُ
نفع		إِنْتَفَعَ	يَنْتَفَعُ	إِنْتَفَعَ	يُنْتَفَعُ
إنفعال	ف ط ر	إِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	إِنْفَطَرَ	يُنْفَطِرُ
استفعال	ه ز ع	إِسْتَهْزَءَ	يَسْتَهْزِءُ	إِسْتَهْزَءَ	يُسْتَهْزِءُ

189

يُسْتَعْتِبُ

أُسْتَعْتِبَ

يَسْتَعْتِبُ

إِسْتَعْتِبَ

عْتَزَ

- الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا
إِذَا الشَّهْسُرُ كُوَرَتْ
لَا يُخْفَى عَنْهُمُ الْعَذَابُ
إِذَا نُودِي لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ
فَآمَّا مَنْ أُوفِيَ كِتَبَهُ بِيَقِينٍ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا
إِذْ قَرَّبَا قُربَانًا فَقُعِّدُوا مِنْ أَحَدِهِمَا
أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا أُمَّا وَيُنَخَّلَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ
وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ
أَوْ عِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ
وَلَقَدْ أَسْتَهِنَّ بِرُؤْسِلٍ مِنْ قَبْلِكَ
فِيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْبَوْنَ

مضارع کے تغیرات

فعل ماضی تو مبني اسماء کی طرح اپنی شکل تبدیل نہیں کرتا لیکن فعل مضارع اپنی نارمل شکل کے علاوہ مزید شکلیں اختیار کرتا ہے۔ ان شکلوں کو ہم مضارع خفیف اور مضارع اخف دو عنوانات کے تحت سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ سب سے پہلے یہ نوٹ کریں کہ عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع سے پہلے آ کر فعل مضارع کی شکل تبدیل کر دیتے ہیں یعنی فعل مضارع کی گردان کے مختلف صیغوں میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ان مختلف تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے ہم فعل مضارع کی کسی بھی گردان کو تین قسم کے صیغوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

① پہلی قسم کے صیغے

(يَفْعُلُ - تَفْعَلُ - تَفْعِلُ - أَفْعَلُ - نَفْعَلُ)

② دوسری قسم کے صیغے

(يَفْعَلَانِ - تَفْعَلَانِ - تَفْعِلَانِ - يَفْعَلُونَ - تَفْعِلُونَ - تَفْعَلِيْنَ)

③ تیسرا قسم کے صیغے

(يَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ)

فعل مضارع جب خفیف یا اخف ہوتا ہے تو ان تین قسم کے صیغوں میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور وہ کون کون سے حروف ہیں جو فعل مضارع کو خفیف یا اخف کر دیتے ہیں؟ ان سوالوں کے جوابات کے لیے اب ہم باقاعدہ ان عنوانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

مضارع خفیف

فعل مضارع جب خفیف ہوتا ہے تو مضارع کے تین قسم کے صیغوں میں جو تبدیلی واقع ہوتی ہے وہ درج ذیل ہے۔

① پہلی قسم کے صیغوں میں لام کلمہ پر آنے والی 'پیش'، 'زبر' میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی
یَفْعُلَ - تَفْعَلَ - تَفْعَلَ - اَفْعَلَ - نَفْعَلَ

② دوسری قسم کے صیغوں کے آخر میں آنے والا ان گرجاتا ہے یعنی
يَفْعَلَا - تَفْعَلَا - تَفْعَلَا - يَفْعَلُوا - تَفْعَلُوا - تَفْعَلِي

③ تیسرا قسم کے صیغوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یعنی
يَفْعَلَنَ - تَفْعَلَنَ

کچھ حروف ایسے ہیں جو مضارع کے شروع میں آجائیں تو مضارع کو خفیف کر دیتے ہیں۔ یہ حروف درج ذیل ہیں۔
لَنْ - أَنْ - كَنْ - إِذْنْ - حَتَّى - لِ

مندرجہ بالا حروف میں سے پہلے چار اصلًا مضارع کو خفیف کرتے ہیں جبکہ آخری دو کے بعد "أَنْ" عرف مخدوف
سمجا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع خفیف ہوتا ہے۔ ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے

① لَنْ :

حرف لَنْ کے اپنے کوئی الگ معنی نہیں ہیں لیکن جب یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس میں دو طرح کی معنوی
تبدیلی لاتا ہے۔

أ۔ اس میں زور دار نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

ا۔ اس کے معنی مستقبل کے ساتھ خصوص ہو جاتے ہیں۔

يَفْعُلُ (وہ کرتا ہے / کرے گا)

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)

☆ وَإِذْ قُلْتُمْ يُوسُى لَنْ نَصِيرَ عَلَى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

☆ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَابًا وَّكَوْاجْتَمَعُوا لَهُ طَ

242

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ كُنْ يَسْرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ



وَقَالُوا كُنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى طَلْكَ أَمَانِيهِمْ طَلْكَ هَاهُوا بُرْهَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ



وَقَالُوا كُنْ تَبَسَّنَا النَّارُ إِلَّا إِيَّا مَا مَعْدُودَةً طَلْكَ اتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ



قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفَرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْبُوَتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَمْتَشُونَ إِلَّا قَلِيلًا



لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ



(2) آن :

اسے حرف مصدر کہتے ہیں کیونکہ یہ فعل کے ساتھ مل کر مصدر کے معنی دیتا ہے مثلاً:

أَمْرَتُهُ أَنْ يَذْهَبَ

میں نے اُسے جانے کا حکم دیا

أَمْرَنَا اللَّهُ أَنْ نَعْبُدَهُ

اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کرنے کا حکم دیا

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

مجھے اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبُحُوا بَقَرَةً

بے شک اللہ ہمیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے

عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

الرَّبُّ بُو سَبْعُونَ حُوبَا - أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهَ

كُبُرَ مَقْتَنَا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقْرُبُ لُؤْلُوا مَالًا تَقْعُلُونَ

الْأَحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَانَكَ تَرَاهُ

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا أَمَنَّا وَهُمْ لَا يُفَتَّنُونَ

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

وَمَا تَشَاءُ وَنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

حرف آن اور فعل کا مجموعہ مصدر مُوَوَّل کہلاتا ہے یعنی

آن + فعل = مصدر مُوَوَّل

مصدر مُوَوَّل کی جگہ مصدر صریح لانا جائز ہے مثلاً

آن تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ تمہارا روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے

صَيَامُكُمْ حَيْرَلَكُمْ
 أَرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 أَرِيدُ الْخُرُوجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 مصدر مَوْعِل جملے میں مبتداء، خبر، فاعل، مفعول وغیرہ بن کر استعمال ہوتا ہے۔

③ گئی: تاکہ

یَفْعَلُ كَعْدَةً كَرْفَعُ كَمَقْصِدٍ بِيَانٍ كَرْتَاهِ

آفَرَءُ الْقُرْآنَ كَيْ أَفْهَمَهُ

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا

فَرَدَدْنَاهُ إِلَى آمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنْ

گئی کے ساتھ اکثر لام جاڑہ ہوتا ہے مثلاً

جِئْتُ لِكَيْ أَفْهَمَ الْقُرْآنَ

اس لام کو اکثر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے اوپر کی مثالوں میں ہے

لِكَيْ كُوَلَانَافِيَہ کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے

لِكَيْ + لَا = لِكَيْلَا

④ اِذَنُ: تب تو یا پھر تو

اس حرف سے پہلے ایک جملہ آتا ہے جس کا نتیجہ یار عمل 'اِذَنُ' سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً

قُلْتُ لِزَيْدٍ "هَذَا الْكِتَابُ مُفِيدٌ" فَقَالَ "إِذْنٌ سَافِرَةٌ هُ"



⑤ حَتَّیٌ: یہاں تک کہ

میں ہر گز نہیں بیٹھوں گا یہاں تک کہ معلم اجازت دے

لَنْ أَجْلِسَ حَتَّیٌ يَأْذَنَ الْمُعْلَمُ

لَنْ تَنَالُوا إِلَيْرَ حَتَّیٌ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

وَمَا يُعْلَمَانِ حَتَّیٌ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ



☆ ولَنْ تَرْضَى عَنِّكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبَعَ مِلَّتَهُمْ
 ☆ قَالُوا يَمُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا
 ☆ أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَئِنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا
 ☆ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالْدِهِ وَلَدِهِ وَالنَّاسِ اجْمَعِينَ

⑥ ل: تا کہ

وجه بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے
 اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا تاکہ وہ اس کی عبادت کریں
 خَلَقَ اللَّهُ النَّاسَ لِيَعْبُدُوهُ

میں پانی پینے کے لیے کلاس سے باہر نکلا
 حَرَجْتُ مِنَ الفَصْلِ لِأَشْرَبَ الْمَاءَ
 اسے لامگی بھی کہتے ہیں اور لام تعلیل بھی
 ل۔ کی۔ لامگی ہی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

☆ هُوَ الَّذِي يُرَتِّلُ عَلَى عَبْدِهِ أَيْتَ بَيِّنَتٍ لِيُخُرِّجَهُ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ ط
 ☆ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
 ☆ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
 ☆ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَنَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ
 ☆ جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبَتَّغُوا مِنْ فَضْلِهِ
 ☆ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا كُمْ أَمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَداءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا
 ☆ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوكُمْ أَيْمَكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

مضارع اخف

فعل مضارع جب اخف ہوتا ہے تو مضارع کے تین قسم کے صیغوں میں جو تبدیلی واقع ہوتی ہے وہ درج ذیل ہے۔

- ① پہلی قسم کے صیغوں میں لام کلمہ پر آنے والی 'پیش'، سکون میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی
يَفْعُلُ - تَفْعَلُ - تَفْعِلُ - أَفْعَلُ - نَفْعَلُ
- ② دوسرا قسم کے صیغوں کے آخر میں آنے والا نون گرجاتا ہے یعنی
يَفْعَلَا - تَفْعَلَا - تَفْعِلَا - يَفْعُلُوا - تَفْعِلُوا - تَفْعَلِي
- ③ تیسرا قسم کے صیغوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یعنی
يَفْعَلَنَ - تَفْعَلَنَ

درج ذیل حروف مضارع پر داخل ہو کر اسے اخف کر دیتے ہیں۔

① لَمْ:

حرف لَمْ کے بھی اپنے کوئی الگ معنی نہیں ہیں لیکن فعل مضارع پر داخل ہونے کے بعد یہ بھی اس میں دو طرح کی معنوی تبدیلی لاتا ہے۔

- ① اس میں زوردار نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
 - ② اس کے معنی ماضی کے ساتھ مخصوص ہو جاتے ہیں۔
- (وہ کرتا ہے / کرے گا) يَفْعُلُ
(اس نے بالکل نہیں کیا۔) (اس نے کیا ہی نہیں)

لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يُولَدْ ☆
الْمَ يَا تِكْمُ نَذِيرٌ ☆

الْمَ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ☆
الْمَ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنِ عِبَادِهِ ☆
الْمَ يَأْنِ لِلَّذِينَ أَمْنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ ☆

② لَيَّا : (ابھی تک نہیں)

لَمَّا يَكْتُبْ زِيدٌ زید نے ابھی تک نہیں لکھا
 لَمَّا تَطْلُعِ الشَّمْسُ سورج ابھی تک طلوع نہیں ہوا
 لَمَّا أَفْرَءَ هَذَا الْكِتَابَ میں نے ابھی تک یہ کتاب نہیں پڑھی
 وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ☆
 آمَ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَا هُدُوا مِنْكُمْ ☆

③ إِنْ : (اگر)

‘ان’، حرف شرط ہے۔ شرط والا جملہ، جملہ شرطیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا
 جملہ شرطیہ کے دو حصے ہوتے ہیں
 ① شرط اگر تو بیٹھے گا
 ② جواب شرط یا جزاء تو میں بیٹھوں گا
 اگر شرط اور جواب شرط دونوں میں فعل مضارع آئے (جیسا کہ عموماً ہوتا ہے) اور شرط بھی حرف ”ان“ سے بیان
 کرنی ہو تو شرط والے فعل مضارع سے پہلے حرف ”ان“ لگتا ہے جس سے مضارع اخف ہو جاتا ہے اور جواب شرط / جزاء
 والا مضارع خود بخود اخف ہو جاتا ہے۔

إِنْ تَجْلِسُ أَجْلِسْ	اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا ☆
إِنْ تَضْرِبُنِي أَضْرِبْنَكَ	اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا ☆
إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ	اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا ☆
إِنْ تَرْحَمُ تُرْحَمْ	اگر تو رحم کرے گا تو تجھ پر رحم کیا جائے گا ☆
إِنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ	اگر وہ مخت کرے گا تو کامیاب ہوگا ☆

مندرجہ ذیل اسماء بھی شرط اور جزاء پر داخل ہوتے ہیں:-
 مَنْ - مَا - أَيْنَ - أَنِّي - مَقْتَى - أَيْ - مَهْمَى

جورح کرے گا اس پر رحم کیا جائے گا	مَنْ يَرْحَمْ يُرْحَمْ ☆
جو مخت کرے گا کامیاب ہوگا	مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ ☆

جو تو پینے گا میں پینوں گا

ما تشرب اشرب ☆

جو تم کھوگی میں کروں گا

ما تقوی افعن ☆

جہاں تم جاؤ گے ہم بھی وہاں جائیں گے

آینَ تَذَهَّبُوا تَذَهَّبْ ☆

جب تروزہ رکھے گا میں بھی روزہ رکھوں گا

مَتَّقِ تَصْمِ أَصْمَ ☆

ان میں سے جو مجھے مارے گا میں بھی اسے ماروں گا

إِيُّهُمْ يَضْرِبُنْ يَأْضِرُهُ ☆

جو کچھ تو کرے گا وہی میں کروں گا

مَهِمَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ ☆

اذاً ایک اسم طرف ہے لیکن اس میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ ادا کے ساتھ اکثر فعل ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن معنی مضارع کے دیتا ہے، جیسے

إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَتَحْتُ ☆

جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں

أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ☆

حرف لو بھی شرط کے لیے آتا ہے لیکن یہ صرف ماضی میں ایک غیر تکمیل شدہ شرط کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے

لَوْزَرْعَتَ لَحَصَدَتَ ☆

اگر تو بوتا تو کاشتا

لَوْاجْتَهَدَتَ لَنَجَحَتَ ☆

اگر تو محنت کرتا تو کامیاب ہوتا

لو کے جواب پر اکثر لام استعمال ہوتا ہے لیکن منفی جملے کے ساتھ لام کا استعمال نہیں کیا جاتا، جیسے

لَوْصَدَقْتَ مَا ضَرِبْتَ ☆

اگر تو سچ بولتا تو نہ پٹتا

ہم جانتے ہیں کہ جملہ شرطیہ و جملوں سے مرکب ہوتا ہے، پہلے جملے کو شرط کہتے ہیں اور دوسرا جواب شرط یا جزاء کہلاتا ہے۔ شرط والا جملہ ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوتا ہے جبکہ جواب شرط یا جزاء والا جملہ، جملہ فعلیہ بھی ہو سکتا ہے اور جملہ اسمیہ بھی، جیسے

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ ☆

شرط اور جواب شرط جب دونوں جملہ فعلیہ ہوں تو دونوں کا فعل، فعل مضارع بھی ہو سکتا ہے اور فعل ماضی بھی۔ اسی طرح دونوں میں سے کسی ایک کا فعل، فعل مضارع ہو سکتا ہے اور دوسرے کا فعل ماضی۔ فعل مضارع تو قاعدے کے مطابق اخف ہو جاتا ہے لیکن فعل ماضی میں بنی کی طرح کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، جیسے

مَنْ لَا يَرْحُمْ لَا يُرْحَمْ ☆

(دونوں فعل مضارع)

مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ☆

(دونوں فعل ماضی)

(بہلہ فعل پاسی) اور دوسرے فعل مضارع)

مَنْ كَانَ فِي الْأَخْرَى نَذَرَ لَهُ فَلَا يُثْبِتُهُ

(سما فعال مضار، اور دوسرے فعل (باضی))

۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶

☆

☆

مَا تَقْدِيرُ مِنْ ذَنْبٍ

جوہ شرط ماجزا اگر جملہ اسمہ ہو با جملہ انشائیں لیعنی فعل امر اور فعل نہیں (آگے بڑھیں گے) ہو، ماضی قدم کے

ساتھ ہو ماضیارع بغیر لَا کے منفی ہو تو جو اس شرط ماجزا ایرف دا خل کرنا واجب ہے، جسے

☆ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا

☆ اِنَّ لَّهُ مَنْ قَاتَلُ

☆ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقُدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

☆ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْأُسْلَامَ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

ل (لام رام) خواهش ④

فعل مجهول (Passive voice) میں مطلقاً یعنی تینوں قسم (غائب، حاضر اور متكلم) کے صیغوں میں اور فعل معروف (Active Voice) میں غائب اور متكلم سے کسی خواہش کے اظہار کے لیے مضارع سے پہلے لے لگایا جاتا ہے جسے ”لام امر“ کہتے ہیں۔

(وہ کرتا ہے / کرے گا)

(اے چاہیے کہ وہ کرے) لِيَفْعَلْ

(مجھے کرنا چاہیے) لاَ فْعَلْ

☆ لام کھنارع کو خفیف کرتا ہے جبکہ لام امر اخف۔ پہلی قسم کے صیغوں میں تولام کی اور لام امر کی پہچان آسانی سے ہو جاتی ہے مثلاً

لِيَفْعَلُ (تاكہ وہ کرے) **لام کی**

(اسے چاہیے کہ وہ کرے) لام امر لِيَفْعُلُ

☆ دوسری اور تیسرا قسم کے صیغوں میں لامرگی اور لامر امر کی پہچان عام طور پر سیاق و سبق اور جملہ کے مفہوم سے ہوتی ہے کیونکہ

دوسری اور تیسرا قسم کے صیغوں کی شکل خفیف اور اخف دنوں میں ایک ہی ہوتی ہے۔

(تاکہ وہ سنیں) لَيْسَمُعُوا

(انھیں سننا چاہیے) لَيْسَمُعُوا

☆ لام کی اور لام امر میں پہچان کرنے کا ایک طریقہ اور بھی ہے کہ جب لام امر سے پہلے و یا 'ف' آجائے تو لام امر سا کن ہو جاتا ہے جبکہ لام کھا کن نہیں ہوتا۔

(اور تاکہ وہ سنیں) وَ لَيْسَمُعُوا

(اور انھیں چاہیے کہ سنیں) وَ لَيْسَمُعُوا

۱۔ وَلَتَنْتَظِرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

۲۔ فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ

۳۔ فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ

۴۔ فَلَيُسْتَجِيْبُوا لِيْ وَ لَيُوْمِنُوا بِيْ

۵۔ وَ لَيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

۶۔ اسے چاہیے کہ (وہ) محنت کرے تاکہ (وہ) کامیاب ہو

۷۔ پس ہمیں چاہیے کہ (ہم) اپنے رب کی عبادت کریں تاکہ ہمارا رب ہمیں بخش دے۔

۸۔ انھیں چاہیے کہ (وہ) مسلمانوں کی مدد کریں

۹۔ ہمیں چاہیے کہ (ہم) اللہ کی مدد کریں تاکہ وہ ہماری مدد کرے

۱۰۔ ہر طالب علم یہ سبق پڑھے اور اس کو لکھے۔

فعل امر

مخاطب کو کسی کام کا حکم دینے کے لیے یادخواست کرنے کے لیے فعل امر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً تم لکھو۔ اے اللہ
ہماری مدفرما
فعل امر بنانے کا طریقہ:

- ☆ فعل امر فعل مضارع سے بننے گا
- ☆ حاضر کے صیغوں سے بننے گا۔

- ۱۔ مضارع کو اخف کریں
 - ۲۔ علامت مضارع ہٹا دیں۔ اگر پڑھا جائے تو یہی فعل امر ہے ورنہ پڑھنے کے لیے
 - ۳۔ شروع میں همزة الوصل کا اضافہ کریں۔
- همزة الوصل کی حرکت کا فیصلہ عین کلمہ کی حرکت سے کریں۔ جن ابواب میں عین کلمہ کی حرکت پیش ہے ان میں همزة الوصل پر پیش لگائیں۔ جن ابواب میں عین کلمہ کی حرکت زبریازیر ہے ان میں همزة الوصل پر زیر لگائیں۔ اس اصول کے تحت صرف دو ابواب (نصر - یَنْصُرُ اور گُرم - يَكُرْمُ) سے فعل امر بناتے ہوئے همزة الوصل پر پیش آئے گی باقی میں زیر۔

نوت: باب افعال سے فعل امر فعل مضارع میں زائد حرف ہمزة کو ظاہر کر کے بنائیں۔ جیسے

آنفع
یُأْنِفُ

ن ص ر (ن)

242

جمع	مثنی	واحد	
تَّصْرُونَ	تَّصْرَانِ	تَّصْرُ	ذكر
تَّصْرُنَ	تَّصْرَانِ	تَّصْرِينَ	مؤنث

(فعل مضارع كواخت کیا)

جمع	مثنی	واحد	
تَّصْرُوا	تَّصْرَا	تَّصْرُ	ذكر
تَّصْرُنَ	تَّصْرَا	تَّصْرِيْ	مؤنث

(علامت مضارع هشتمی)

جمع	مثنی	واحد	
نَصْرُوا	نَصْرَا	نَصْرٌ	ذكر
نَصْرُنَ	نَصْرَا	نَصْرِيْ	مؤنث

(پڑھنے کے لیے شروع میں حمزہ الوصول لگایا اور اس پر قاعدے کے مطابق حرکت لگائی)

جمع	مثنی	واحد	
أَنْصُرُوا	أَنْصَرَا	أُّنْصُرٌ	ذكر
أُّنْصُرُنَ	أَنْصَرَا	أُّنْصُرِيْ	مؤنث

اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

جمع	مثنى	واحد	
إِفْتَحُوا	إِفْتَحَا	إِفْتَحُ	ذكر
إِفْتَحْنَ	إِفْتَحَا	إِفْتَحِيْ	مؤنث

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

غفر (ض)

جمع	مثنى	واحد	
إِغْفِرُوا	إِغْفِرَا	إِغْفِرُ	ذكر
إِغْفِرْنَ	إِغْفِرَا	إِغْفِرِيْ	مؤنث

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

رحم (س)

جمع	مثنى	واحد	
إِرْحَمُوا	إِرْحَمَا	إِرْحَمُ	ذكر
إِرْحَمْنَ	إِرْحَمَا	إِرْحَمِيْ	مؤنث

رَبِّ اغْفِرْ وَإِرْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

نفق (افعال) أَنْفَقْ يُانْفِقْ

جمع	مثنى	واحد	
أَنْفِقُوا	أَنْفِقَا	أَنْفِقُ	ذكر
أَنْفِقْنَ	أَنْفِقَا	أَنْفِقِيْ	مؤنث

وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَا كُمْ

طهـر (تفعيل)

242

جمع	مثنى	واحد	
ظَهِّرُوا	ظَهِّرَا	ظَهِّرٌ	ذكر
ظَهِّرَنَ	ظَهِّرَا	ظَهِّرِيٌّ	مؤنث

اللَّهُمَّ ظَهِّرْ قَلِيلٌ مِنَ النِّفَاقِ وَعَيْلٌ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانٌ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنٌ مِنَ الْخِيَانَةِ

قـبـلـ (تفـعـلـ)

جمع	مثنى	واحد	
تَقَبَّلُوا	تَقَبَّلَا	تَقَبَّلٌ	ذكر
تَقَبَّلُنَّ	تَقَبَّلَا	تَقَبَّلِيٌّ	مؤنث

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

عـرفـ (تفـاعـلـ)

جمع	مثنى	واحد	
تَعَارَفُوا	تَعَارَفَا	تَعَارِفٌ	ذكر
تَعَارَفُنَّ	تَعَارَفَا	تَعَارِفِيٌّ	مؤنث

تَعَارَفُوا بَيْنَكُمْ

غـنـمـ (افتـعالـ)

جمع	مثنى	واحد	
إِغْتَنِيُوا	إِغْتَنِيَا	إِغْتَنِمْ	ذكر
إِغْتَنِيُنَّ	إِغْتَنِيَا	إِغْتَنِيٌّ	مؤنث

إِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ

غ ف ر (استفعال)

جمع	منثى	واحد	
إسْتَغْفِرُوا	إسْتَغْفِرَا	إسْتَغْفِرْ	مذكر
إسْتَغْفِرُنَ	إسْتَغْفِرَا	إسْتَغْفِرِي	مؤنث

قَالُوا إِيَّا أَبِيَّنَا إسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

قرآن مجید کا مختصر ترین فعل امر

وقی (ض) وقی

جمع	مثنی	واحد	
قُوَا	قِيَّا	قِ	مذكر
قِيْنَ	قِيَّا	قِ	مؤنث

رَبَّنَا أَتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

درج ذیل مادوں سے ابواب کو مد نظر رکھتے ہوئے فعل امر بنائیں۔

(ف)	جع ل	-۲	(ن)	ع ب د	-۱
(ن)	ت و ب	-۳	(ض)	ه د ي	-۲
(تفعيل)	ي س ر	-۶	(ف)	ش ر ح	-۵
(فعا ل)	س ل م	-۸	(ن)	ح ل ل	-۷
(فعا ل)	ع ت ي	-۱۰	(فعا ل)	ق و م	-۹

فعل نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ مثلاً
تو ملت لکھ۔ تمہیں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔
فعل نہی بنانے کے لیے حرف ’لَا‘ استعمال کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع اخف ہو جاتا ہے۔

(تولکھتا ہے / لکھے گا) تُكْتُبُ

(تونہیں لکھتا ہے / لکھے گا) لَا تُكْتُبُ

(تموت لکھ) لَا تَكْتُبُ

اردو میں لفظ ’نہیں‘ میں کسی کام کے نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے لیے نفی کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے
جبکہ ’نہی‘ میں کسی کام سے منع کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

＊ لَا تَقْرِبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

＊ لَا نَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

＊ لَا يَسْخُرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ

＊ لَا تُقْرِبُ مُوَابَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ

＊ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

＊ لَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقُوْلِ كَجَهْرِ بَعْضُكُمْ لِيَعْضِ

＊ لَا تَجْسِسُوا وَ لَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

＊ لَا تَقْنُطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

＊ يَبْنَى لَا تُشِيرُك بِإِلَهِكَ

＊ لَا تَقْعُلْ لَهُمَا أَفِ وَ لَا تَنْهَرْهُمَا

＊ تو ملت ڈربے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

＊ تم (سب) ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا

＊ تم (سب) گواہی مت چھپاؤ

＊ تم (سب) بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے

＊ وَ هُنْدَادِی نَهْپَیْسِ

منصوبات

وہ اسم جو حالتِ نصب میں ہو منصوب کہلاتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اس کا اعرابی حالت کے اعتبار سے یا تو مرفوع ہوتا ہے یا منصوب یا پھر مجرور چوتھی حالت کوئی نہیں ہوتی اس کا صرف دو صورتوں میں مجرور ہوتا ہے۔

- ۱۔ جب وہ مضارف الیہ ہو مثلاً
کِتَابُ زَيْدٍ
- ۲۔ جب اس سے پہلے حرف جزاً جائے مثلاً
فِي كِتَابِ زَيْدٍ

اس طرح اس کے حالاتِ رفع میں ہونے کی بھی چند ہی وجہات ہیں۔

- ۱۔ جب جملہ اسمیہ میں مبتداً اور خبر ہو مثلاً
زَيْدٌ صَالِحٌ
- ۲۔ جب جملہ فعلیہ میں فاعل ہو
ضَرَبَ زَيْدٌ
- ۳۔ جب نائب الفاعل ہو
ضُرِبَ زَيْدٌ

اسم کے منصوب ہونے کی بہت سی وجہات ہیں جن میں سے چند ہم پڑھ چکے ہیں اور چند پڑھیں گے۔ وہ سب درج ذیل ہیں:

① حروف مشبه بالفعل کا اسم

- (۱) إِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ
- (۲) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
- (۳) كَانَ زَيْدًا مَرِيضٌ
- (۴) لَكِنَّ الْكَافِرِينَ جَاهِلُونَ
- (۵) لَيْتَ الْأُسْلَامَ غَالِبًّ
- (۶) لَعَلَّ الصِّحَّةَ دَائِمَةً
- (۷) مَا وَرَلَامْشَبَهَ بِلِيسَ كَيْ خَبَرَ

- (۸) مَا هَذَا بَشَرًا
- (۹) لَا رَجُلٌ صَالِحًا
- (۱۰) لَيْسَ زَيْدٌ طَوِيلًا

③ لائے لغتی جنس کا اسم

(لَارِيْبَفِيْهِ)

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)

④ منادی مضاف

(يَا عَبْدَ اللَّهِ)

(يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)

⑤ افعال ناقصہ کی خبر

اعمال ناقصہ میں سے کائن کے متعلق ہم پڑھ چکے ہیں۔ باقی افعال ناقصہ درج ذیل ہیں۔

صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا (صار)

(غریب امیر ہو گیا)

أَصْبَحَ (أصبح)

(صحیح کی - صحیح کے وقت ہوا - ہو گیا)

أَضْحَى (اضھی)

(چاشت کے وقت ہوا)

أَمْسَى (امسی)

(شام کے وقت ہوا)

ظَلَّ الْوَلْدُ لَا عِبَّا (ظل)

(لڑکا دن بھر کھیلتا رہا)

بَاتَ (بات)

(رات بھر رہا)

مَادَمَ (مادام)

(جاری رہا - منقطع نہ ہوا)

إِنَّ قَائِمٌ مَادَمَ الْمُعْلَمُ قَائِمًا

(جب تک استاد کھڑا ہے میں کھڑا ہوں)

مَازَالَ زَيْدٌ غَنِيًّا	(زید بستور امیر ہے)	مَازَالَ	(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)
مَابِرَحَ زَيْدٌ صَائِيًّا	(زید ابھی تک روزہ سے ہے)	مَابِرَحَ	(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)
مَا نُفَكَّ الْمُسْلِمُونَ خَاسِيْئُينَ	(مسلمان ابھی تک رسواہیں)	مَا نُفَكَّ	(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)
مَا فَقَيَ الْمَعْلُمُ أَمِينًا	(علم ابھی امانت دار ہے)	مَا فَقَيَ	(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)
لَيْسَ زَيْدٌ مُجْتَهِداً	(زید محنتی نہیں ہے)	لَيْسَ	(نہیں)

⑥ مفعول

مفعول کی پانچ اقسام ہیں جنہیں مفاعیل خمسہ کہا جاتا ہے ہم نے جملہ فعلیہ میں جو مفعول پڑھا ہے وہ مفعول کی پہلی قسم ہے جسے 'مفعول بہ' کہتے ہیں۔ مفعول کی پانچوں اقسام درج ذیل ہیں

① مفعول بہ

وَهُجَيْزِ يَازِاتِ جَسْ پِرْفَعْ وَاقِعُ ہو

اَكَلَ اَبْرَاهِيمَ التَّفَّاحَ

ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

نَصَرَ الْمُسْلِمِينَ

وَعَدَ الْوَلَدِينِ

كَتَبَ الْكُتُبَ

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ

ایک سے زائد مفعول یہ

- () أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
 () حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا عَلَيْهَا
 () أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ

فعل کا حذف: درج ذیل تین مقامات میں صرف مفعول یہ مذکور ہوتا ہے فعل اور فاعل دونوں مقدار ہوتے ہیں۔

1 تحذیر: کسی کام سے تنبیہ کرنا۔ مثلاً ہم اردو میں کہتے ہیں سانپ سانپ تو مراد ہوتا ہے سانپ سے بچو۔ عربی میں فعل 'إِحْذَرْ' کو مقدر سمجھا جاتا ہے یا پھر 'إِتْقَنْ'، یا 'بَعْدُ'، کو بھی مقدر مان سکتے ہیں۔ تحذیر کے لیے ضروری ہے کہ ا۔ جس چیز سے متنبہ کرنا مقصود ہو اسکی تکرار ہو۔

(آگ سے بچ) (آگ سے بچ)

ii۔ عطف کے ساتھ ہو

() الْكَذِبَ وَالنِّفَاقَ (جھوٹ اور منافقت سے بچ)

iii۔ إِيَّاكَ يَا سَكِي صِنْعَ مثلاً إِيَّاكَ، إِيَّاكُمْ وغیرہ کے ساتھ ہو

() إِيَّاكَ وَالْكَذِبَ

2 اغراء: کسی اچھے کام پر ابھارنا یا آمادہ کرنا۔

اس کے لیے 'إِلْزَمْ' (وابستہ)۔ 'خُذْ' (پکڑ) یا 'إِخْتَرْ' (اختیار کر) فعل مخدوف سمجھا جاتا ہے۔

اغراء کے لیے شرط یہ ہے کہ جس چیز پر آمادہ کرنا مقصود ہو اسکی تکرار کی جائے

() الْحَيَاءَ الْحَيَاءَ (حیا اختیار کر)

() الْأَجْتِهَادَ الْأَجْتِهَادَ (کوشش کو لازم بناؤ)

3 اختصاص: کسی بات کو کسی خاص فرد یا چیز کے لیے مخصوص کرنا۔

() نَحْنُ مَعَاشِرُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نِرْثُ وَلَا نُورْثُ

() وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ

242

ان کے علاوہ چند مقامات سماں ہیں جہاں فعل اور فاعل کو حذف کر کے صرف مفعول یہ بولا جاتا ہے

() أَهْلًا وَسَهْلًا وَمَرْحَبًا

() يعنِي أَتَيْتَ أَهْلًا وَسَهْلًا وَصَادَفْتَ مَرْحَبًا

() آپ اپنوں میں آئے اور نرم اور آسان راستہ طے کیا اور کشاور مقام حاصل کر لیا

() غُفرانَكَ رَبَّنَا يعنِي نَظَلْبُ غُفرانَكَ

مفعول مطلق:

2

ایک ایسا مصدر جو فعل کی

ا۔ تاکید کے لیے

ا۔ نوعیت یا کیفیت بتانے کیلئے

iii۔ تعداد بتانے کے لیے

حالت نصب میں استعمال ہوتا ہے مثلاً

() ضَرَبَتُهُ ضَرْبًا (تاکید کے لیے)

() كَلَمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيْمًا (تاکید کے لیے)

() ضَرِبَ السَّارِقُ ضَرْبًا شَدِيدًا (نوعیت کیلئے)

() جَلِسَ جُلْسَةً الْمُعَلِّمَ (نوعیت کیلئے)

() قَرَأَتُ الرِّسَالَةَ قِرَائَةً وَاحِدَةً (تعداد کیلئے)

() فَنَظَرَ نَظَرَةً فِي النُّجُومِ (تعداد کیلئے)

جب مفعول مطلق صرف تاکید کے لیے لانا ہو تو اس کا مترادف لفظ بھی بول سکتے ہیں۔

() جَلَسْتُ قُعُودًا

() قَامَ الْخَطِيبُ وَقُوْفًا

لفظ کل اور بعض اسم صفت اور اسم عد مفعول مطلق کے قائم مقام ہو کر منصوب ہوتے ہیں۔

() فَلَا تَبِيلُوا أَكْلَ الْمَيْلِ

() ثَأَثَرَ بَعْضَ التَّأَثِيرِ

() وَجَاهَدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

() اُذْكُرُو اللَّهَ كَثِيرًا (ذُكْرًا كَثِيرًا)

() فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

بہت سے مقامات پر صرف مفعول مطلق مذکور ہوتا ہے اور جملہ کا باقی حصہ مخدوف ہوتا ہے۔

() شُكْرَاللَّهِ (آشْكُرْ شُكْرَاللَّهِ)

() سُبْحَانَ اللَّهِ (نُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللَّهِ)

() وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (وَاحْسِنُوا بِأَبْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا)

③ مفعول لَهُ:

ایک ایسا منصوب اسم جو عمل کے واقع ہونے کا سبب یا وجہ بیان کرے۔ اسے مفعول لِأَجْلِه بھی کہتے ہیں۔ یہ

بھی مصدر ہوتا ہے۔

() ضَرَبْتُهُ تَأْدِيبًا (میں نے اسے ادب سکھانے کے لیے مارا)

() أَعْبُدُو اللَّهَ شُكْرًا

() وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ

() يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

() يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

() وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ قَاتِعُوْا أَيْدِيهِمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبُوكُمَا لَا مِنَ اللَّهِ طَ

④ مفعول فيه:

اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ یہ منصوب اسم ہے جو عمل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر جگہ کو ظاہر کرے تو ظرف مکان اور اگر وقت بتائے تو ظرف زمان کہلاتا ہے

() سَافَرْتُ يَوْمَ السَّبْتِ (میں نے ہفتے کے روز سفر کیا)

() صُمُتْ شَهْرًا (میں نے ایک ماہ روزے رکھے)

() ذَهَبْتُ خَلْفَ زَيْدٍ (میں زید کے پیچے چلا)

() وَقَفَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (وہ درخت کے نیچے ٹھہرا)

قَرَأْتُ الدَّرْسَ صَبَاحًا أَمَامَ الْمُعَلِّمِ

صَبَاحًا (ظرف زمان)

أَمَامَ الْمُعَلِّمِ (ظرف مكان)

ظرف زمان:

(منٹ)	دَقِيقَةٌ	(سینٹ)	ثَانِيَةٌ
(دن)	يَوْمٌ	(گھنٹہ)	سَاعَةٌ
(سال)	سَنَةٌ - عَامٌ	(ہفتہ)	أُسْبُوعٌ
(زمانه)	دَهْرٌ	(صدی)	قَرْنٌ
(شام)	أَصِيلٌ	(صحیح سویرے)	بُكْرَةٌ
(شام)	مَسَاءٌ	(صحیح)	صَبَاحٌ
(دن)	نَهَارٌ	(رات)	لَيْلٌ
(وقت)	حِينٌ	(ہمیشہ)	آءَدٌ

☆ ترکیب میں ظرف زمان پر حرف جز داخل نہ ہو تو وہ ہمیشہ منصوب ہو گا اور مضاف نہ ہو آخر میں تو نہ آئے گی۔

أُذْكُرُوا اللَّهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

ظرف مكان:

فَوْقَ	(اوپر)	تَحْتَ	(نیچے)	أَمَامَ	(سامنے)
خَلْفَ	(پیچے)	قَبْلَ	(پہلے)	بَعْدَ	(بعد میں)
قُدَّامَ	(آگے)	وَرَاءَ	(پیچھے/آگے/سوا)	بَيْنَ	(درمیان)
عِنْدَ	- لَدْنُ - لَدْنِي			(پاس)	

یہ تمام الفاظ مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں ☆

أَتْيَ زَيْدٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ) وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

مندرجہ ذیل الفاظ بھی ظروف مکان ہیں۔ ☆

يَسِينًا (دائیں طرف) شِيَالًا (بائیں طرف) يَسَارًا (بائیں طرف)

شَرْقًا - غَربًا - جَنُوبًا - شَمَالًا (جهات اربعہ)

ظروف کے ساتھ لام تعریف اور حروف جارہ بھی لگائے جاتے ہیں ☆

() بَيْيِينُ اور شَمَالٌ کے ساتھ اکثر 'عَنْ' لگایا جاتا ہے

عَنِ الْبَيْيِينِ وَعَنِ الشَّمَالِ قَعِيدٌ

() باقی کے ساتھ عموماً 'مِنْ' لگتا ہے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ

() جہات کے ساتھ زیادہ تر 'فِي' لگتا ہے

الْبَحْرُ فِي غَربِ الْهِنْدِ

☆ وہ ظرف مکان جو معین اور محدود جگہ بتاتے ہوں عموماً 'فِي' کے بعد حالت جر میں آتے ہیں مثلاً دار۔ بَيْئُثٌ -

مَسْجِدٌ - مَدْرَسَةٌ - مَكَّةُ

لیکن اگر دَخَلَ - نَزَلَ اور سَكَنَ کے بعد آئیں تو بغیر 'فِي' کے حالت نصب میں بولے جاتے ہیں۔

() دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ

() يَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

قبل اور بعد : جب مضاف ہو کرتے ہیں تو حالت نصب میں آتے ہیں۔

قَبْلَ الْفَجْرِ اور بَعْدَ الْفَجْرِ

() اگر ان سے پہلے حرف جار آجائے جو عموماً 'مِنْ' ہوتا ہے تو یہ حالت جر میں چلے جاتے ہیں لیکن معنی میں کوئی فرق نہیں

پڑتا

مِنْ قَبْلِ الْفَجْرِ اور مِنْ بَعْدِ الْفَجْرِ

() اگر ان کا مضاف الیہ مذکور نہ ہو یعنی ذکر نہ کیا جائے تو ان کے آخر پر پیش آتی ہے خواہ ان سے پہلے حرف جر 'مِنْ' ہی کیوں نہ ہو بلکہ ایسی صورت میں ان سے پہلے 'مِنْ' ضرور لگتا ہے۔

مِنْ قَبْلُ اور مِنْ بَعْدُ

حیثُ: طرف مکان ہے اور زمان کے لیے بھی آتا ہے اس کے آخر پر ہمیشہ پیش آتا ہے

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

۵) مفعول معہ:-

وہ منصوب اسم جو اس 'واو' کے بعد ہو جو 'مع' (ساتھ) کے معنی دے۔ اس 'واو' کو وہ معنیت کہتے ہیں۔

جَاءَ زَيْدٌ وَبَكْرًا (زید بکر سمیت آیا)

أَكَلَ الْوَالِدُوَ الْأَبْنَاءَ (والد نے بیٹوں کے ساتھ کھایا)

دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ وَأَخَاهُ (میں تیرے بھائی سمیت مدرسے میں داخل ہوا)

۷) حال:-

حال وہ منصوب اسم ہے جو فعل واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔

جَاءَ الْوَلَدُ ضَاحِكًا (فاعل کی حالت)

وَجَدَتُ الطَّفْلَ خَائِفًا (مفعول کی حالت)

كَلَّمَتُ زَيْدًا رَاكِبِينَ (فاعل اور مفعول دونوں کی حالت)

(میں نے زید سے کلام کیا جبکہ ہم دونوں سوار تھے)

جس کا حال بیان کیا جائے اسے ذُو الحال کہتے ہیں

حال عموماً نکرہ ہوتا ہے اور ذُو الحال معرفہ

حال ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں

رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ خَضْبَانَ أَسِفًا

☆ حال مفرد بھی ہو سکتا ہے اور جملہ بھی۔ پھر جملہ اسمیہ بھی ہو سکتا ہے اور جملہ فعلیہ بھی۔ اس وقت حال اور ذُو الحال کے

درمیان ایک رابط کی ضرورت ہوتی ہے وہ رابط یا تو واو ہوتا ہے جسے واو حالیہ کہتے ہیں یا ضمیر یا پھر دونوں مثلاً:

لَئِنْ أَكَلَهُ الظِّلْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ (جملہ اسمیہ - واو)

إِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌ (جملہ اسمیہ - ضمیر)

خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمُ الْوُفُّ حَذَرَ الْمَوْتُ (جملہ اسمیہ - واو اور ضمیر)

وَجَاءُوا بِهِمْ عِشَاءً يَنْكُونُ (جملہ فعلیہ - ضمیر)

حال کی مزید مثالیں

() اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
 () يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا
 () تَرْكُوكَ قَائِمًا
 () يَبِيِّنُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا
 () قَالَتْ يَا وَيْلَتِي أَلَدُ وَأَنَا عَجُوزٌ
 () لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقْرُبُونَ وَلَا جُنْبًا
 () وَإِذْ قَاتَ لُقْمَنْ لَبْنِهِ وَهُوَ يَعْظُلُهُ يَبْتَئِلُ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ إِنَّ الشَّرُكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ^{۱۰}
 () وَلَدَتْكَ أُمُّكَ بِاَكِيَا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُونَ
 () فَاعْمَلْ صَالِحًا لِتُنْذَهَبَ ضَاحِكًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُونَ

تمیز:- ⑧

تمیز و منصوب اسم ہے جو کسی مہم معنی والے اسم سے یا جملے کے معنی سے ابہام دور کرنے کے مطلب کو واضح کر دیتا ہے اسے مُمیز بھی کہتے ہیں۔ جس اسم یا جملے کے معنی کا ابہام دور کیا جائے وہ مُمیز کہلاتا ہے۔
 اسم کا ابہام: لِزَيْدٍ مُتَرَانٍ (زید کے پاس دو میٹر ہے)
 اس جملے میں لفظ مُتَرَانٍ میں ابہام ہے۔ زید کے پاس دو میٹر کیا ہے؟ اس ابہام کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔

لِزَيْدٍ مُتَرَانٍ حَرِيرًا
 (زید کے پاس دو میٹر ریشم ہے)
 یا

لِزَيْدٍ مُتَرَانٍ خَيْطًا
 (زید کے پاس دو میٹر دھاگہ ہے)
 یہ ابہام عدد یا مقدار (وزن، ماپ، مساحت یعنی پیمائش) میں ہو سکتا ہے

يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كُوَكَبًا
 (عدد کا ابہام)

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا أَيْرَةً
 (مقدار کا ابہام)

242

جملے کا ابہام: بعض اوقات کسی لفظ کی بجائے پورے جملے میں ابہام ہوتا ہے مثلاً
 زید حسن
 (زید اچھا ہے)

اگرچہ جملہ مکمل ہے لیکن معنی میں ابہام ہے کہ کس لحاظ سے یا کس اعتبار سے اچھا ہے اس ابہام کو درج ذیل الفاظ سے دور کیا جاسکتا ہے

(زید چہرے کے اعتبار سے اچھا ہے)	زَيْدٌ حَسَنٌ وَجْهًا
(زید ذوق کے اعتبار سے اچھا ہے)	زَيْدٌ حَسَنٌ ذُوقًا

تمیز کی مزید مشالیں

- فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
 رَبِّ زِدْنِي عَلَيْا
 قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُ حَرًّا
 وَالْأُخْرَةُ أَكْبَرُ ذَرْجَاتٍ وَآكْبَرُ تَفْضِيلًا
 هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
 أَنَا أَكْثُرُ مِنْكَ مَالًا
 إِلَّا عَرَابُ أَشَدُ كُفْرًا وَنِقَاً
 كَبْرٌ مَقْتَنًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ
 هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
 هُوَ خَيْرٌ ثُوَابًا وَخَيْرٌ عَقْبًا

۹

وہ اسم ہے جو الاًاً یا استثناء کے کلمات کے بعد ذکر کیا جائے تاکہ اسے ماقبل کے حکم سے خارج کر دیا جائے۔ استثناء کے معنی ہیں کئی چیزوں میں سے ایک یا کئی کو الگ کر دینا۔ نحو کی اصطلاح میں استثناء سے مراد ہے کہ حرف استثناء کے ماقبل جملے میں جو حکم (اثبات یا نفي) ہواں حکم سے مابعد کو خارج کر دینا۔ یعنی یہ بتانا کہ ما بعد کا حکم ماقبل کے خلاف ہے
 میں نے سب پھل کھائے مگر انگور (یعنی انگور نہیں کھائے)
 میں نے سب پھل نہیں کھائے مگر انگور (یعنی صرف انگور کھائے)

حرف استثناء سے پہلے جس کے لیے حکم ثابت ہوا سے "مستثنیٰ مِنْهُ" کہتے ہیں	سب پھل	مستثنیٰ مِنْهُ	مگر
حرف استثناء	مگر	مستثنیٰ	انگور

1) مستثنی منه مذکور ہوا اور **إِلَّا** سے پہلے کلام موجب تام ہو یعنی اس جملے میں نفی اور استفہام نہ ہو تو مستثنی منصوب 242 ہے

(جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا)
 (كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ
 (فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

2) مستثنی منه مذکور ہو مگر **إِلَّا** سے پہلے کلام غیر موجب ہو تو مستثنی منصوب بھی ہو سکتا ہے اور مستثنی منه کی مطابقت میں مرفوع یا مجرور بھی

ما حَاضَرَ التَّلَا مِيْدٌ إِلَّا زَيْدًا / زَيْدٌ (طلبہ نہیں آئے سوائے زید کے)
 چونکہ مستثنی منه مرفوع ہے لہذا اسکی مطابقت میں مستثنی بھی مرفوع ہے۔

مَا سَلَّيْتُ عَلَى الْقَادِمِينَ إِلَّا الْأَوَّلِ يَا مَا سَلَّيْتُ عَلَى الْقَادِمِينَ إِلَّا الْأَوَّلِ
 چونکہ مستثنی منه مجرور ہے لہذا اس کی مطابقت میں مستثنی بھی مجرور ہے

3) مستثنی منه مذکور نہ ہو بلکہ **إِلَّا** سے پیشتر کلام ناقص ہو تو **إِلَّا** کا اثر یا عمل باقی نہ رہے گا بلکہ مستثنی ماقبل عوامل کی مطابقت میں اعراب پائے گا

ما جَاءَ إِلَّا زَيْدٌ
 ما رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا
 لَمْ أَسَافِرْ إِلَّا مَعَ زَيْدٍ
 مختصرًا مستثنی صرف دو شرطوں کے ساتھ ہی لازماً منصوب ہوتا ہے
 ا۔ جملہ میں مستثنی منه مذکور ہو
 ا۔ جملہ ثابت ہو

غیرو، سوای، عدا، خلا اور حاشا بھی **إِلَّا** کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ غیر اور سوی کا مابعد اسم ان کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جبکہ عدا، خلا اور حاشا حروف جارہ ہونے کی وجہ سے اسم کو جردیتے ہیں۔ البتہ عدا اور خلا سے پہلے مالگ جائے تو یہ فعل ماضی بن کر اپنے مابعد اسم کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں۔

افعال مدرج و ذم

افعال مدرج و ذم وہ افعال ہیں جو کسی کی مدرج یا مذمت کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔ یہ تعداد میں چار ہیں۔ دو مدرج کے لیے اور دو ذم کے لیے۔ نِعْمَ اور حَبَّذَا مدرج کے لیے جبکہ بُئُسَ اور سَاءَ ذم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جس کی مدرج کی جائے اسے مخصوص بالدرج کہتے ہیں اور جس کی مذمت کی جائے وہ مخصوص بالذم کہلاتا ہے۔ مثلاً:

نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ
زیداً چھا آدمی ہے۔

بُئُسَ الرَّجُلُ حَالِدٌ
حالد برا آدمی ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں نِعْمَ اور بُئُسَ افعال مدرج اور ذم ہیں۔ الْرَّجُلُ ان افعال کا فاعل ہے جبکہ زَيْدٌ اور حَالِدٌ بالترتیب مخصوص بالدرج اور مخصوص بالذم ہیں۔ ان افعال کا فاعل چار صورتوں میں آ سکتا ہے۔

۱) معروف باللام: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

۲) معروف باللام کی طرف مضاف: نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلُ زَيْدٌ

۳) ضمیر مستتر (پوشیدہ): نِعْمَ رَجُلًا زَيْدًا

نِعْمَ کے اندر ضمیر (ہو) پوشیدہ ہے، وہی اس کا فاعل ہے اور رَجُلًا
اس کی تمیز واقع ہوا ہے اس لیے منسوب ہے۔

۴) مَا بِمَعْنَى شَيْءٍ۔ فِيْنِعِيْمَّا هِيَ

حَبَّذَا میں حَبَّ فعل اور ذا اسم اشارہ اس کا فاعل ہے، جیسے حَبَّذَا زَيْدٌ

کبھی مخصوص بالدرج یا مخصوص بالذم کو حذف کر دیتے ہیں، جیسے

نِعْمَ الْعَبْدُ یعنی نِعْمَ الْعَبْدُ أَيُّوبُ

نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

بُئُسَ الْقَرَارُ

نِعْمَ، بُئُسَ اور سَاءَ کا مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے

نِعِيْمَتِ الْمَرْءَةُ فَاطِمَةُ وَبِئْسَتِ الْمَرْءَةُ سَعَادُ

افعال تعجب

وہ افعال ہیں جن کو تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ یہ دو صیغہ ہیں جنہیں صِیغَتُ التَّعْجِبَ کہا جاتا ہے۔

- (۱) مَا أَفْعَلَهُ جیسے مَا أَحْسَنَهُ وہ کس قدر حسین ہے!
 (۲) أَفْعِلُ بِهِ جیسے مَا أَحْسِنْ بِهِ وہ کیا ہی حسین ہے!

دونوں صیغوں میں ضمیر کی جگہ ہر قسم کا اسم ظاہر (مذکور، مؤنث، واحد، مثنی، جمع) اور تمام ضمائر لگاسکتے ہیں، جیسے:

زید کس قدر حسین ہے!	مَا أَحْسَنَ زَيْدًا
زید کیا ہی حسین ہے!	أَحْسِنْ بِرَّيْدٍ
دونوں بڑے کرنے لبے ہیں!	مَا أَطْوَلَ الْوَلَدَيْنِ
عورتیں کتنی چھوٹی ہیں!	أَقْصِرُ بِالنِّسَاءِ

ماضی کے لیے کائن اور مستقبل کے لیے یہ کون بڑھا کر استعمال کر سکتے ہیں، جیسے

لڑکا کتنا لمبا تھا!	مَا كَانَ أَطْوَلَ الْوَلَدَ
سمندر کا منظر کیا ہی پا کیزہ ہوگا!	مَا يَكُونُ أَطْيَبَ مَنْظَرَ الْبَحْرِ

یہ صرف ثالثی مجرد کے ان ابواب سے آتے ہیں جن میں رنگ اور عیب کے معنی نہ ہوں۔

رنگ اور عیب کے معنی دینے والے ابواب اور مزید فہریہ یا ربانی ابواب کے مصادر پر آشِدَّ یا آشِدِدُ یا آعَظَمَ یا آعَظِمُ لگانے سے یہ معنی پیدا کیے جاسکتے ہیں، جیسے

مَا أَشَدَّ إِنْرَامَةً
آشِدِدِ یا کُرامِہ

افعال مقاربہ

یہ افعال بھی افعال ناقصہ (کان و آخواتھا) کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں یعنی ان افعال کا بھی ایک اسم اور ایک خبر ہوتی ہے لیکن ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔

کاد، گرب، اور او شک خبر کے قرب و قوع پر دلالت کرتے ہیں جبکہ عسی و قوع خبر کی امید پر دلالت کرتا ہے۔
شَعَ، طَفِقَ، جَعَلَ، أَخَذَ وغیرہ بھی افعال مقاربہ کی طرح استعمال ہوتے ہیں اور خبر کے شروع ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

قریب ہے کہ بچہ کھڑا ہو جائے ہو سکتا ہے کہ زید باہر نکل آئے بچہ چلنے لگا	کَادَ الطِّفْلُ يَقُومُ عَسَى زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَ الطِّفْلُ يَمْشِي
---	---

() گرب اور او شک قرآن میں استعمال نہیں ہوئے۔
() عسی اور او شک کی خبر پر ‘آن’ لانا بہتر ہے اور کاد اور گرب کے بعد نہ لانا بہتر ہے جبکہ شَعَ، طَفِقَ، جَعَلَ، أَخَذَ وغیرہ کے بعد آن نہیں آتا۔
() کاد اور او شک کا مضارع بھی استعمال ہوتا ہے جبکہ عسی کا صرف ماضی آتا ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّ بِهِمْ جَيِّعاً وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْحَحُ رَأْسَهُ	كَادَ الطِّفْلُ يَقُومُ عَسَى زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَ الطِّفْلُ يَمْشِي
---	---

تواجع

توالی جمع ہے تابع کی اور لغت میں بعد میں آنے والا، دوسرے کی پیروی کرنے والا تابع کہلاتا ہے۔ تابع سے مراد وہ اسم ہے جو رفع، نصب، جز میں پہلے کی انتباہ میں ہو یعنی جس کا اپنا کوئی مستقل اعراب نہ ہو بلکہ یہ اپنے سے پہلے آنے والے اسم کا تابع ہو۔ جس کی پیروی کی جائے وہ متبع کہلاتا ہے۔ تابع کی چار اقسام ہیں۔

- ١) نعت يعني صفت ٢) توكيدياتا كيد
 ٣) مدل ٤) معطوف

نعت (صفت)

نعت یا صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی یا اس کے متعلق کی کوئی صفت بیان کرے۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف یا منعوت کہتے ہیں مثلاً

جاءَنِي رُجُلٌ عَالِمٌ (متبع کی صفت)

جاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوْهُ

پہلی قسم کی لغت کو نعت حقیقی اور دوسرا کو نعت سمجھی کہتے ہیں۔ لغت حقیقی اعراب، وسعت، عدد اور جنس کے اعتبار سے اپنے معنوں کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے

الْبَيْتُ الْجَدِيدُ سَيَّارَةٌ جَدِيدَةٌ

وَلَدَانِ صَالِحَانِ

أَلْبُنَّانِ الصَّالِحَانِ

الطلاب المجتهدون

رَأَيْتُ الْوَلَدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ الْكَبِيرِ

جبکہ نعت سبھی صرف اعراب اور وسعت کے اعتبار سے اپنے منعوں کو Follow کرتی ہے۔ مثلاً

الْوَلْدُ الصَّالِحُ أَبُوهُ

الْوَلَدَانِ الصَّالِحُ أَبُوهُمَّا

أَلَا وَلَادُ الصَّالِحٍ أَبَا وَهْمٍ

الْوَلْدُ الصَّالِحَةُ أُخْتُهُ

رَبُّنَا أَخْرُجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقُرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا

تو کید یا تا کید

لغت میں کسی امر کو پختہ کرنا تا کید کہلاتا ہے۔ تو کید ایسا تابع ہے جو متبوع کے متعلق سننے والے کے وہم اور شک کو دور کرنے کے لیے لا یا جاتا ہے۔ جس کی تا کید کی جائے اسے مُؤَكَّد کہتے ہیں۔ تا کید کی دو قسم ہیں۔

(۱) لفظی تا کید

(۲) معنوی تا کید

تا کید لفظی میں مُؤَكَّد کو بعینہ مکرر لے آتے ہیں چاہے وہ

اسم ہو جیسے جاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ

فعل ہو جیسے جَلَسَ جَلَسَ زَيْدٌ

حرف ہو جیسے نَعَمْ نَعَمْ هَذَا كِتَابِيْ

جملہ ہو جیسے كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ

جبکہ تا کید معنوی میں مُؤَكَّد کی بجائے درج ذیل کلمات کا ذکر کیا جاتا ہے

نَفْسٌ - عَيْنٌ - كُلٌّ - أَجْمَعٌ - كِلَّا اور كِلْتَانًا

جاءَ زَيْدٌ نَفْسُهُ (زید خود آیا)

رَأَيْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ عَيْنَهُ

حَفِظْتُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ

عَلِمَ أَدَمَ الْأَسْبَأَ كُلَّهَا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

سَجَدَ الْبَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ

فَاغْرَقْتُهُمْ أَجْمَعِينَ

الرَّاشِيْنَ وَالْمُرْتَشِيْنَ كِلَاهُمَا فِي النَّارِ

سَأَلْتُ رَبِّيْنَبَ وَمَرِيمَ كِلْتَيْهِمَا

بدل

بدل وہ تابع ہے جو براہ راست خود مقصود بالحکم ہوتا ہے اور متبع کو بطور تمہید و تعارف کے لایا جاتا ہے۔ متبع کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ مثلاً

جَاءَ أَخُوكَ زَيْدٌ رَأَيْتُ أَخَاكَ زَيْدًا مَرَرْتُ بِأَخِيكَ زَيْدٍ
مندرجہ ذیل بالامثالوں میں آخوں، آخاں اور آخیک مبدل منہ جبکہ زید، زید اور زید بدل ہیں۔ بدل کی چار اقسام ہیں۔

① بدل کل یا بدل مطابق:

وہ بدل ہے جو عینہ مبدل منہ ہو یعنی تابع اور متبع مکمل طور پر ایک ہی شخصیت یا ذات ہوں۔ جیسے

كَتَبْتُ أُخْتُنَكَ زَيْنَبُ
إِهْرَنَ الصَّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صَرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَثْتَ عَلَيْهِمْ
جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

② بدل بعض:

وہ بدل کہ تابع اپنے متبع کا ایک حصہ ہو مکمل طور پر مبدل منہ نہ ہو۔ جیسے

إِنَّكَسَرَ الْقَلْمَرِ يُشَهِ
قُطَعَتِ الشَّجَرَةُ فَرُوْعُعَهَا

③ بدل اشتمال:

وہ بدل ہے جس کا مبدل منہ سے تعلق ہو۔ بدل اشتمال اپنے مبدل منہ کا جزو یا کل نہیں بلکہ مبدل منہ اس کو شامل ہوتا ہے۔ جیسے

نَفَعَنِي الْمُعَلِّمُ عَلَيْهِ
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالِ فِيهِ
بدل اشتمال ایک کھیر کی طرف مضافت ہوتا ہے جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہے۔

④ بدل غلط:

وہ بدل جو غلطی یا نسیان سے زبان سے نکل گیا مگر خود ہی بولنے والے نے اپنی غلطی درست کر کے دوسرا الفاظ بولا۔ یہ دوسرا الفاظ بدل غلط ہے۔ جیسے

رَأَيْتُ زَيْدًا حَمِيدًا

قرآن کریم، حدیث، شعر اور کسی درست کلام میں بدل غلط نہیں ہوگا۔

معطوف

وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد بواسطہ حرف عطف آئے۔ متبوع معطوف علیہ جبکہ تابع معطوف کھلاتا ہے۔ مثلاً

اللَّهُ خَالِقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ

حروف عطف نو (۹) ہیں۔ و-ف-ثُمَّ-او-حَتَّى-آمُر-لَا-لِكْن-بَلْ

① الاو: یہ صرف اپنے سے پہلے اور بعدوا لے کو شریک کرنے اور جمع کرنے کا کام دیتا ہے۔ جیسے

جَاءَ زَيْدٌ وَعَلَىٰ

اس میں ترتیب کا لاحاظہ نہیں کہ کون پہلے آیا اور کون بعد میں۔

② الفاء: یہ ترتیب اور تعقیب کے لیے ہے یعنی پہلے نے پہلے اور دوسرے نے فوراً ہی اس کے بعد کام کیا ہے، جیسے

جَاءَ زَيْدٌ فَعَلَىٰ

③ ثُمَّ: یہ ترتیب اور تراخی دونوں کو بیان کرتا ہے یعنی پہلے نے پہلے کام کیا اور دوسرے نے اس کے بعد مگر تاخیر سے،

جیسے

جَاءَ زَيْدٌ ثُمَّ عَلَىٰ

④ او: مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

إِقْرَأْ صَفْحَةً أَوْ صَفْحَتَيْنِ اختیار دینے کے معنی میں، جیسے

قَاتُلُوا بَيْتَنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ شک کے معنی میں، جیسے

⑤ حَتَّى: غایت اور انتہا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

خَرَجَ الْمُدَرِّسُونَ حَتَّى الْمُدِيرُ

⑥ آمُر: اس کی دو شکیں ہیں۔ پہلا آمُر متصل ہے جس کا ماقبل اور ما بعد آپس میں متصل ہوتے ہیں اور اس

سے پہلے ہمزہ تو سیہ یا ہمزہ استفہام ہوتا ہے جس کے ذریعے سے دو چیزوں میں سے ایک کی تعین

کے بارے میں سوال کرنا مقصود ہوتا ہے، جیسے

آمُسَافِرٌ زَيْدٌ آمُر حَامِدٌ (کیا مسافر زید ہے یا حامد)

جبکہ دوسرا آمُر منقطع ہے جو دو مستقل جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک جملہ معنی کے

242

اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔ لہذا یہ بَلُ کے معنی ادا کرتا ہے، جیسے

وَإِذَا تُشْلِيَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْنِتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ لَا هُدًى إِسْحَرُ مُبِينٌ طَأْمَرْ يَقُولُونَ
اُفْتَرَاهُ طَقْلُ إِنْ افْتَرَيْتَهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِمَنِ اللَّهُ شَيْغَاطٌ

⑦ لا: اس حرف کے ذریعے سے معطوف سے حکم کی نفی ہوتی ہے، جیسے
جَاءَ زَيْدٌ لَا حَامِدٌ

قرَءُتْ رِكَتاً بَالَا جَرِيدَةً

یہ چند شرائط کے ساتھ عطف کے معنی ادا کرتا ہے۔ مثلاً معطوف مفرد ہو جملہ نہ ہو۔ اس سے ماقبل کلام منفی نہ ہو۔ اس کے ساتھ دوسرا حرف عطف نہ ہو۔

⑧ لِكِنْ: یہ ماقبل سے وہم دور کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے
مَا جَاءَنِي زَيْدٌ لِكِنْ حَامِدٌ

اس سے پہلے بھی معطوف مفرد ہونا چاہیے، ماقبل کلام منفی ہو اور لِكِنْ واو کے فوراً بعد واقع نہ ہو۔

⑨ بَلُ: اس کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔

ثبت کلام اور فعل امر کے بعد معطوف علیہ سے حکم سلب کر کے وہی حکم معطوف کے لیے ثابت کرنے کا فائدہ دیتا ہے جسے اضراب کہتے ہیں، جیسے

دَخَلَ الْبَيْتَ زَيْدٌ بَلُ حَامِدٌ

أُكْتُبْ رِسَالَةً بَلُ بَرَّ قَيَّةً

اور اگر بَلُ نفی یا نہی کے بعد واقع ہو تو مکمل طور پر لِكِنْ کی طرح ہوتا ہے۔

مَا جَاءَ زَيْدٌ بَلُ حَامِدٌ

اسمائے مشتقہ

- ①** عربی زبان میں بننے والے الفاظ خواہ وہ افعال ہوں یا اسماء ان کا ایک مادہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر الفاظ کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ②** بعض مادوں سے بہت کم الفاظ بننے ہیں اور بعض سے بہت زیادہ ان الفاظ کی بناؤٹ دو طرح کی ہوتی ہے۔
- ③** کچھ الفاظ ایک قاعدے اور اصول کے تحت بننے ہیں۔ یعنی وہ تمام مادوں سے ایک ہی طریقے پر یعنی ایک ہی مقررہ وزن پر بنائے جاسکتے ہیں ایسے الفاظ مشتقات کہلاتے ہیں۔
- ④** کچھ الفاظ کسی قاعدے اور اصول کے تحت نہیں بنتے بلکہ اہل زبان انھیں جس طرح استعمال کرتے آئے ہیں وہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ انھیں جامد کہتے ہیں۔
- ⑤** افعال سب کے سب مشتقات ہیں کیونکہ ہر فعل کی بناؤٹ مقررہ قواعد کے مطابق عمل میں آتی ہے۔
- ⑥** سینکڑوں اسماء ایسے ہیں جو کسی قاعدے کے تحت نہیں بنائے گئے بس اہل زبان ان کو اس طرح استعمال کرتے ہیں۔
- جیسے عربی زبان میں ثالثی مجرد کا 'مصدر' کسی قاعدے کے تحت نہیں بنتا مثلاً

مارنا	ضَرِبٌ
جانا	ذَهَابٌ
طلب کرنا	ظَلَبٌ
بخش دینا	غُفرانٌ
بیٹھنا	قُعُودٌ

اسی طرح بے شمار اشخاص، مقامات اور دیگر اشیاء کے نام بھی کسی قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں آتے مثلاً ملک، ملکا، رجُل، رجُلی۔

ان تمام اسماء کا یقیناً مادہ تو ہے لیکن ان کی بناؤٹ کسی خاص اصول کے تحت نہیں ہے۔ ان اسماء کو اسماء جامد کہتے ہیں۔ تاہم کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو تمام مادوں سے تقریباً ایک ہی طریقے سے بنائے جاتے ہیں ایسے اسماء کو اسماء مشتقہ کہتے ہیں۔ اسمائے مشتقہ کی درج ذیل اقسام ہیں۔

اسم الفاعل اسم المفعول اسم الظرف اسم الصفة اسم الاله

اسم الفاعل

وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دے۔ مثلاً لکھنے والا، پڑھنے والا، مارنے والا، پینے والا، مدد کرنے والا وغیرہ

ثلاثی مجرداً و ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے

ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ:-

ثلاثی مجرد کے تمام ابواب (سوائے کرم) سے اسم الفاعل فاعل کے وزن پر بنتا ہے۔

ن ص ر (ن) نَاصِرٌ مدد کرنے والا

ف ت ح (ف) فَاتِحٌ کھولنے والا

ض ر ب (ض) ضَارِبٌ مارنے والا

ش ر ب (س) شَارِبٌ پینے والا

ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل کی گردان

(قطل)

حالت جر	حالت نصب	حالة رفع		
قَاتِلٌ	قَاتِلًا	قَاتِلٌ	واحد	
قَاتِلَيْنِ	قَاتِلَيْنِ	قَاتِلَانِ	شي	ذكر
قَاتِلَيْنَ	قَاتِلَيْنَ	قَاتِلُونَ	جمع	
قَاتِلَةٌ	قَاتِلَةً	قَاتِلَةٌ	واحد	
قَاتِلَتَيْنِ	قَاتِلَتَيْنِ	قَاتِلَتَانِ	شي	مؤنث
قَاتِلَاتٍ	قَاتِلَاتٍ	قَاتِلَاتٌ	جمع	

ثلاثی مزیدفیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ: ثلاثی مزیدفیہ ابواب سے اسم الفاعل بنانے کے لیے 24 مصارع کے پہلے صینے کا انتخاب کیا جاتا ہے پھر درج ذیل Steps کے تحت اسم الفاعل بنایا جاتا ہے۔

i۔ علامت مصارع ہٹا کر اس کی جگہ مضموم میم (مُ) لگادیں۔

ii۔ عین کلمہ پر اگر زیر نہیں ہے تو زیر لگادیں۔

iii۔ لام کلمہ پر دو پیش (تو نین) لگادیں

اسلام لانے والا	مُسْلِمٌ	سے	يُسْلِمُ	س ل م (افعال)
علم دینے والا	مُعَلِّمٌ	سے	يُعَلِّمُ	ع ل م (تفعیل)
جہاد کرنے والا	مُجَاهِدٌ	سے	يُجَاهِدُ	ج ه د (مفأعله)
تکبیر کرنے والا	مُتَكَبِّرٌ	سے	يُتَكَبِّرُ	ك ب ر (تفقل)
ایک دوسرے سے ملتا جلتا	مُتَاشَابٍهٗ	سے	يُتَاشَابِهٗ	ش ب ه (تفاصل)
انتظار کرنے والا	مُنْتَظِرٌ	سے	يُنْتَظِرُ	ن ظ ر (افتعال)
اخراج کرنے والا	مُنْحَرِفٌ	سے	يُنْحَرِفُ	ح ر ف (انفعال)
مد طلب کرنے والا	مُسْتَنْصِرٌ	سے	يُسْتَنْصِرُ	ن ص ر (استفعال)

ثلاثی مزیدفیہ سے اسم الفاعل کی گردان
(افعال)

حالت جر	حالت نصب	حالت رفع		
مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَانِ	ثنی	ذكر
مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمَيْنَ	مُسْلِمُونَ	جمع	
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةً	واحد	
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَاتَانِ	ثنی	مؤنث
مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ	جمع	

اسم الفاعل اور فاعل میں فرق: فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے۔

فَاعْلٌ ہے لہذا حالت رفع میں ہے دَخَلَ زَيْدُ

مفعول ہے لہذا حالت نصب میں ہے ضَرَبَ زَيْدًا

جبکہ

سَارِقٌ اسم الفاعل ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں ہے دَخَلَ سَارِقٌ

سَارِقٌ اسم الفاعل ہے اور مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے ضَرَبَ سَارِقًا

سَارِقٌ اسم الفاعل ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جرمیں ہے بَيْتُ السَّارِقِ

حالت رفع میں استعمال ہوتا ہے فاعل

اسم الفاعل حسب موقع حالت رفع، حالت نصب اور حالت جرمیں استعمال ہو سکتا ہے۔

اسم المفعول

اسم المفعول وہ اسم مشتق ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔ مثلاً مارا ہوا، کھولا ہوا، مدد کیا ہوا وغیرہ اسم الفاعل کی طرح ثالثی مجرداً اور ثالثی مزید فیہ ابواب میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ بھی مختلف ہے۔ ثالثی مجرد سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ: ثالثی مجرد سے اسم المفعول مَفْعُولٌ کے وزن پر بتاتا ہے

ن ص ر	(ن)	مَنْصُورٌ	مد کیا ہوا
ف ت ح	(ف)	مَفْتُوحٌ	کھلا ہوا
ض ر ب	(ص)	مَضْرُوبٌ	مارا ہوا
ش ر ب	(س)	مَشْرُوبٌ	پیا ہوا

ثالثی مجرد سے اسم المفعول کی گردان

(قتل)

حالہ جر	حالہ نصب	حالہ رفع		
مَقْتُولٍ	مَقْتُولًا	مَقْتُولٌ	واحد	
مَقْتُولَيْنِ	مَقْتُولَيْنِ	مَقْتُولَانِ	شی	ذکر
مَقْتُولَيْنَ	مَقْتُولَيْنَ	مَقْتُولُونَ	جمع	
مَقْتُولَةٍ	مَقْتُولَةً	مَقْتُولَةً	واحد	
مُقْتُولَتَيْنِ	مُقْتُولَتَيْنِ	مُقْتُولَاتِنِ	شی	موئنث
مَقْتُولَاتٍ	مَقْتُولَاتٍ	مَقْتُولَاتٍ	جمع	

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ ابواب سے اسم المفعول بنانے کے لیے بھی فعل مضارع کے پہلے صیغہ کا انتخاب کیا جاتا ہے اور پھر درج ذیل(Steps) کے تحت اسم المفعول بنایا جاتا ہے

ا۔ علامت مضارع ہٹا کر اسکی جگہ مضموم میم (م) لگادیں

ii۔ عین کلمہ پر زبر لگادیں

iii۔ لام کلمہ پر تنوین لگادیں۔

مُكْرِمٌ	يُكْرِمُ	کرم (فعال)
مُحَدَّثٌ	يُحَدِّثُ	حد (تفعیل)
مُخَاطِبٌ	يُخَاطِبُ	خطب (مفاعله)
مُتَفَرِّقٌ	يَتَفَرَّقُ	فرق (تفعل)
مُنْتَظَرٌ	يَنْتَظِرُ	نظر (افتعال)

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول کی گردان

(تفعیل)

حالت جر	حالت نصب	حالت رفع		
مُحَدَّثٍ	مُحَدَّثًا	مُحَدَّثٌ	واحد	
مُحَدَّثَيْنِ	مُحَدَّثَيْنِ	مُحَدَّثَانِ	شی	ذکر
مُحَدَّثِيْنَ	مُحَدَّثِيْنَ	مُحَدَّثُوْنَ	جمع	
مُحَدَّثَةٍ	مُحَدَّثَةً	مُحَدَّثَةٌ	واحد	
مُحَدَّثَيْنِ	مُحَدَّثَيْنِ	مُحَدَّثَاتِ	شی	موئنث
مُحَدَّثَاتٍ	مُحَدَّثَاتٍ	مُحَدَّثَاتٌ	جمع	

اسم المفعول اور مفعول میں فرق:

مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے

ضَرَبَ زَيْدًا

ذَهَبَ مَحْمُودًا

ضَرَبَ مَحْمُودًا

بَيْتُ مَحْمُودٍ

مفعول

اسم المفعول

زید مفعول ہے لہذا حالت نصب میں ہے جبکہ

محمود اسم المفعول ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں ہے

محمود اسم المفعول ہے اور مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے

محمود اسم المفعول ہے اور مضارف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے

حالت نصب میں آتا ہے

حسب موقع حالت رفع، حالت نصب اور حالت جر میں آسکتا ہے۔

اسم الظرف

ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا اسکی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو۔ اگر کام کے وقت اور زمانے کو ظاہر کرے تو ظرف زمان اور اگر کام کرنے کی جگہ کا مفہوم دے تو ظرف مکان کہلاتا ہے۔
ثلاثی مجرد سے اسم الظرف بنانے کا طریقہ: فعل ثلاثی مجرد سے اسم الظرف بنانے کے لیے دو وزن استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ مفعُلٌ

۲۔ مفعِلٌ

جن ابواب کے مضارع میں عین کلمہ پیش والا یا زبر والا ہوان ابواب سے اسم الظرف عام طور پر مفعُلٌ کے وزن پر بنتا ہے۔ اور جب ابواب کے مضارع میں عین کلمہ زیر والا ہوان سے اسم الظرف ہمیشہ مفعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے۔ مختصر ایوں کہ سکتے ہیں کہ ثلاثی مجرد ابواب میں باب ضرب اور باب حسب سے اسم الظرف ہمیشہ مفعُلٌ کے وزن پر بنتا ہے جبکہ باقی ابواب سے عموماً مفعُلٌ کے وزن پر بنتا ہے (کچھ مفعِلٌ کے وزن پر بھی بنتے ہیں)

مفعُلٌ :- مُكْتَبٌ - مَنْظَرٌ - مَرْقَدٌ - مَشْرَبٌ - مَطْلَعٌ - مَسْكُنٌ

مفعِلٌ :- مَجْلِسٌ - مَنْزِلٌ - مَرْجَعٌ - (مَسْجِدٌ - مَشْرِقٌ - مَغْرِبٌ)

- اگر کوئی کام کسی جگہ بکثرت ہوتا ہو تو اس کا اسم الظرف مفعَلة کے وزن پر آتا ہے۔ یہ وزن صرف ظرف مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مفعَلة : مَدْرَسَةٌ - مَطْبَعَةٌ - مَزْرَعَةٌ - مَقْبَرَةٌ - مَكْتَبَةٌ

- اسم الظرف خواہ مفعُلٌ کے وزن پر آئے، مفعِلٌ کے وزن پر آئے یا مفعَلة کے وزن پر آئے ان کی جمع مكسر ہی استعمال ہوتی ہے جس کا وزن مفاعِل ہے جو غیر منصرف ہے۔

مفاعِلُ: مَسَاجِدُ - مَنَاطِرُ - مَكَاتِبُ - مَدَارِسُ - مَجَالِسُ - مَشَارِقُ - مَغَارِبُ - مَسَاكِنُ

- کچھ اسم الظرف مفعال کے وزن پر بھی آتے ہیں

وقت میقّاتٌ

وعد میعادٌ

وزن میزانٌ

حرب محاربٌ

عدن مئذانٌ

ثلاثی مزیدفیہ سے اسم الظرف بنانے کا طریقہ: مزیدفیہ سے اسم الظرف بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے بلکہ مزیدفیہ سے بنائے گئے اسم المفعول کو ہی اسم الظرف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور فیصلہ سیاق و سبق سے کیا جاتا ہے۔

دخل (افعال) مدخلٌ

خرج (افعال) مخرجٌ

میم کی پیش اور زبر ثلاثی مجرد اور مزیدفیہ کے اسم الظرف ہونے کا پتا دے گی

ظرف اور اسم الظرف میں فرق :-

- ظرف صرف جگہ یا وقت کو ظاہر کرتا ہے مثلاً فوق، تھُث، عِندَ، لَيْلًا، نَهَارًا، صُبْحًا وغیرہ جبکہ اسم الظرف جگہ یا وقت کے ساتھ کام کے کرنے یا ہونے کا مفہوم بھی دیتا ہے۔

- ظرف حالت نصب میں استعمال ہوتا ہے جبکہ اسم الظرف حسب موقع حالت رفع، نصب یا جر میں استعمال ہو سکتا ہے

مساجدُ الْمُسْلِمِينَ (حالت رفع)

قدْ عِلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ (حالت نصب)

سَلَمٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (حالت جر)

اسم الصفة

ایسا اسم مشتق جو مستقل طور پر کسی اسم کی وقت یادگئی صفت کو ظاہر کرے اسے اسم الصفة یا صفت مشبہ کہلاتا ہے۔
اسم الصفة کے اوزان: اسم الصفة کے کئی اوزان ہیں۔

(مشکل)	صَعْبٌ	فَعْلٌ	-
(خالی)	صِفْرٌ	فِعْلٌ	-
(میٹھا)	حُلُوٌ	فُعْلٌ	-
(اچھا)	حَسَنٌ	فَعَلٌ	-
(خوش)	فَرِحٌ	فَعِيلٌ	-
		فَعْلٌ	-
(بزدل)	جَبَانٌ	فَعَالٌ	-
(بہادر)	شُجَاعٌ	فُعَالٌ	-
		فَعِيلٌ	-

فَعِيلٌ گَرِيمٌ - سَمِيعٌ - حَرِيصٌ - رَجِيمٌ - بَصِيرٌ

سَمِيعٌ	سَنْنَةُ الْأَلَا	بَصِيرٌ	دِيْكَنْهَةُ الْأَلَا
قَتِيلٌ	قَتْلَةُ الْأَلَا	رَجِيمٌ	رَجْمَةُ الْأَلَا

مندرجہ بالا اوزان ایک درخت کے تنے کی مانند ہیں اس سے نکلنے والی شاخیں درج ذیل ہیں

① **اسم المبالغة:** اسم الصفة کی وہ قسم جس میں کسی کام کی کثرت یا زیادتی کا مفہوم پایا جائے اسے اسم المبالغہ میں بھی زیادہ تر کام کرنے والا کا ہی مفہوم ہوتا ہے لیکن کام کی کثرت اور زیادتی کے معنی کے ساتھ

ح مرد	حَمِيدٌ (اسم الفاعل)	حَمَادٌ (اسم المبالغة)
اسم المبالغہ کے بھی کئی اوزان ہیں جن میں سے زیادہ استعمال ہونے والے اوزان درج ذیل ہیں		
غَفَارٌ - سَتَّارٌ - تَوَابٌ - حَمَالٌ - خَبَازٌ - خَيَّاطٌ	فَعَالٌ	-۱
غَفُورٌ - صَبُورٌ - شَكُورٌ - عَرُورٌ	فَعُولٌ	-۲
یہ وزن صفت مشبہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے	فَعِيلٌ	-۳
غَضِيبَانُ - عَطْشَانُ - جُوعَانُ - گُسلَانُ	فَعْلَانُ	-۴

۵۔ فَعَلَانْ تَعْبَانْ

اسم المبالغہ کے مزید اوزان:

(بہت دبلا ہونا)	عَجَافٌ	فُعَالٌ
(بہت بڑا عالم)	عَلَامَةٌ	فَعَالَةٌ
کُبَّارٌ	فُعَالٌ)
طَاغُوتٌ - فَارُوقٌ	فَاعِلٌ)
قَيْوَمٌ	فَعُولٌ)
قُدُودٌ	فُعُولٌ)
صِدَّيقٌ	فِعِيلٌ)
هُمَرَةٌ	فُحَلَةٌ)
قَارِعَةٌ	فَاعِلَةٌ)
مِسْكِينٌ	مِفْعِيلٌ)
مِدْرَارٌ	مِفْعَالٌ)

② الْوَانُ وَعِيُوبُ:

یہ اسمائیں الصفة کی ایک خاص اور اہم قسم ہے۔ جو افعال رنگ، ظاہری عیوب یا حلیہ کے معنی دیتے ہیں ان سے اسم الصفة مذکور کے لیے **أَفْعَلٌ** کے وزن پر استعمال ہوتا ہے اور مؤنث کے لیے **فَعَلَاءُ** کے وزن پر اور یہ دونوں وزن غیر منصرف ہیں، ان دونوں کی جمع کا ایک ہی ہے وزن ہے جو **فُعْلٌ** ہے مثلاً

أَسْوَدُ (کالا۔ مذکور) **سَوْدَاءُ** (کالا۔ مؤنث) **سُوْدٌ** (جمع)

حُمْرٌ	حَمْرَاءُ	(سرخ)	أَحْمَرٌ
زُرْقٌ	زَرْقَاءُ	(نیلا)	أَزْرَقٌ
صُفْرٌ	صَفْرَاءُ	(زرد)	أَصْفَرٌ
خُضْرٌ	خَضْرَاءُ	(سبز)	أَخْضَرٌ
بَيْضٌ	بَيْضَاءُ	(سفید)	أَبْيَضٌ
بُكْمٌ	بَكْمَاءُ	(بہرا)	أَبْكَمٌ

242	صُمٌّ	صَمَاءُ	(گونگا)	أَصَمُّ
	عُمٌّ	عَمِيَاءُ	(اندھا)	أَعْمَى
	حُورٌ	حَوْرَاءُ	(آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی کا نام یا اس ہونا)	أَحْوَرُ
	عِينٌ	عَيْنَاءُ	(موئی آنکھ والا)	أَعْيَنُ

جز	نصب	رفع		
أَفْعَل	أَفْعَلَ	أَفْعَلُ	واحد	
أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَانِ	ثنى	ذكر
فُعْلِ	فُعْلًا	فُعْلُ	جمع	
فَعْلَاءُ	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءُ	واحد	
فَعْلَاوَيْنِ	فَعْلَاوَيْنِ	فَعْلَاوَانِ	ثنى	مؤنث
فُعْلِ	فُعْلًا	فُعْلُ	جمع	

③ إِسْمُ التَّفْضِيلِ:

ایسا اسم مشتق جو کسی موصوف کی صفت کو دوسرے کے مقابلے میں برتر یا زیادہ ظاہر کرے اسم تفضیل کہلاتا ہے۔ یہ برتری یا زیادتی اچھائی یا برائی دونوں کے اظہار کے لیے ہو سکتی ہے۔ یہ برتری کلی بھی ہو سکتی ہے اور موازنہ کے طور پر بھی۔ کلی برتری یا کمتری کو تفضیل کل کہتے ہیں جسے ہم Superlative degree کے نام سے جانتے ہیں۔ موازنہ کے طور پر برتری یا کمتری تفضیل بعض کہلاتی ہے جس سے ہم Comparative degree کے حوالے سے واقف ہیں۔

☆ اسم تفضیل مذکر کے لیے **أَفْعَلُ** کے وزن پر آتا ہے اور مؤنث کے لیے **فُعْلٰى** کے وزن پر۔ مذکر اور مؤنث دونوں کی جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے اور جمع مکسر بھی۔ 242

جر	نصب	رفع		
أَفْعَلُ	أَفْعَلٌ	أَفْعَلُ	واحد	
أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَانِ	مثنى	مذكر
أَفْعَلَيْنَ	أَفْعَلَيْنَ	أَفْعَلُونَ	جمع سالم	
أَفَّاعِلَ	أَفَّاعِلَ	أَفَّاعِلُ	جمع مکسر	
فُعْلٰى	فُعْلٰى	فُعْلٰى	واحد	
فُعْلَيْنِ	فُعْلَيْنِ	فُعْلَيَانِ	مثنى	مؤنث
فُعْلَيَاتِ	فُعْلَيَاتِ	فُعْلَيَاتٍ	جمع سالم	
فُعْلٰل	فُعَلًا	فُعَلٰلٰ	جمع مکسر	

تفضیل بعض:

تفضیل بعض سے مراد ہے دو چیزوں یا اشخاص میں سے کسی ایک کی صفت (اچھی یا بُری) کو دوسرا کے مقابلے میں زیادہ بتانا۔ اسے ہم انگریزی میں Comparative degree کے نام سے جانتے ہیں مثلاً زید عمر سے زیادہ اچھا ہے۔

☆ تفضیل بعض میں اسم تفضیل خبر ہو کر آتا ہے لہذا انکرہ ہوتا ہے اور ہمیشہ واحد مذکر آتا ہے (جملہ اسمیہ میں خبر کے متبدکی مطابقت میں ہونے والا قاعدہ ٹوٹ جاتا ہے) اور اس سے پہلے حرف من کا استعمال کیا جاتا ہے۔

أَرَجُلٌ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ	أَرَجُلُ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ
أَلِينُتْ أَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ	أَرِجَاجُلُ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ
الْبَنَاتُ أَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ	الْبِنَاتَانِ أَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ
وَإِنْهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا	وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

ہو اَفْصَحُ مِنْيٰ لِسَانًا

أَنَا أَكُثُرُ مِنْكَ مَا لَا
فَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ كَذَبٍ بِأَيْتِ اللَّهِ

تفضیل کل:

تفضیل کل سے مراد ہے کسی چیز یا شخص کی صفت کو باقی تمام چیزوں یا اشخاص کے مقابلے میں زیادہ بتانا۔ اسے Superlative Degree کے نام سے جانتے ہیں مثلاً زید سب سے اچھا ہے۔

اسم تفضیل کو تفضیل کل کے مفہوم میں استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں

۱۔ اسم تفضیل کو معرف باللام کر دیں اور مرکب تو صیغہ بنادیں

الْجُلُوُّ الْأَفْضَلُ (سب سے زیادہ افضل مرد)

الْجُلَانِ الْأَفْضَلَانِ

الْجَالُ الْأَفَاضُلُ

الْعَالِمَةُ الْفُضْلَى

الْعَالِمَاتِ الْفُضْلَياتِ

الْعَالِمَاتُ الْفُضْلَياتُ

۲۔ اسم تفضیل کو مضاف بنا کر لائیں اور مضاف الیہ میں ان کا ذکر ہو جن پر برتری ظاہر کرنا مقصود ہو مثلاً

أَعْلَمُ النَّاسِ (تمام لوگوں سے زیادہ عالم)

جب اسم تفضیل مرکب اضافی کی صورت میں جملے میں خبر بن کر استعمال ہو تو اس وقت عد اور جنس کے اعتبار سے اس کا پنے موصوف یعنی مبتداء کے مطابق یا مبتداء کے مطابق نہ ہونا دونوں طرح جائز ہے۔

زَيْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ

مَرْيَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ

مَرْيَمُ فُضْلَى النِّسَاءِ

الْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ

الْأَنْبِيَاءُ أَفَاضِلُ النَّاسِ

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى لِلَّذِي يَصْلَى اللَّارُ الْكُبْرَى

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
آَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ

☆ خَيْرٌ اور شَرٌّ کے الفاظ بطور اسم تفضیل بعض اور تفضیل کل دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں

أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ
أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِّيَّةِ

☆ اگر قرینہ موجود ہو تو حرف جزا اور اس کے بعد والے اسم کو حذف کیا جاسکتا ہے

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ○ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقَى

یعنی

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَّأَبْقَى مِنْهَا

☆ اسم تفضیل ہمیشہ فعل ثلاثی مجرد سے ہی بنتا ہے اور صرف ان افعال سے بنتا ہے جن میں الوان و عیوب والامفہوم نہ ہو۔

اگر کسی ضرورت کے تحت مزید فیہ یا الوان و عیوب والے افعال سے اسم تفضیل استعمال کرنا پڑے تو حسب موقع آشَدُ (زیادہ سخت)، آكُثُرُ (مقدار یا تعداد میں زیادہ)، أَعْظَمُ (عظمت میں زیادہ) وغیرہ کے ساتھ متعلقہ فعل کا مصدر لگادیتے ہیں جسے تمییز کہتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ تمییز حالت نصب میں استعمال ہوتی ہے۔

أَشَدُ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)	أَكْثُرُ إِخْتِيَارًا (اختیار میں زیادہ)	أَعْظَمُ تَوْقِيرًا (عزت کی عظمت میں زیادہ)
---------------------------------	---	--

☆ جن افعال سے افضل تفضیل بن سکتا ہے بعض اوقات ان میں بھی آکُثُر جیسے الفاظ کے ساتھ اس فعل کا مصدر بطور تمییز استعمال کرتے ہیں جو بہتر ادبی انداز بیان ہے

أَكْثُرُ نَفْعًا

اسِمُ الْأَلَّة

وہ اسم مشتق جس سے یہ پتا چلے کہ فعل کس ذریعے سے واقع ہوا ہے اسم الالہ زیادہ تر متعدد افعال سے بنتا ہے اور صرف ثلاثی مجرد سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔	مِفْعَلٌ	مِبْرَدٌ	مِعْرَجٌ	(ریتی)	(سیڑھی)
۲۔	مِفْعَلَةٌ	مِطْرَقَةٌ	مِكْنَسَةٌ	(ہتھوڑا)	(جھاڑو)
۳۔	مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	مِصْبَاحٌ	(چابی)	(چراغ)

☆ **مِفْعَلٌ** اور **مِفْعَلَةٌ** دونوں اوزان کی جمع **مَفَاعِلُ** کے وزن پر آتی ہے جبکہ **مِفْعَالٌ** کی جمع **مَفَاعِيلُ** کے وزن پر آتی ہے

﴿ مَثَلُ نُورٍ هُوَ كِشْكُوٰةٌ فِي هَا مِصْبَاحٌ
لَا تَنْقُضُوا الْبِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِهِ صَابِيعَ ﴾

کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل

حالت جرٰ	حالت نصب	حالت رفع
رَسُولٌ	رَسُولًا	رَسُولٌ
يُونُسْ	يُونُسْ	يُونُسْ
شَهْوَةٌ	شَهْوَةً	شَهْوَةً
مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ
مَرْيَمَ	مَرْيَمَ	مَرْيَمُ
أَسْوَدَ	أَسْوَدَ	أَسْوَدُ
حُسْنِي	حُسْنِي	حُسْنِي
أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ
سَوَاءٍ	سَوَاءً	سَوَاءً
أُخْرٍ	أُخْرًا	أُخْرً
صَادِقٍ	صَادِقًا	صَادِقٌ
هَوَّلَاءِ	هَوَّلَاءِ	هَوَّلَاءِ
سُلَيْمَانَ	سُلَيْمَانَ	سُلَيْمَانُ
شُعَيْبٌ	شُعَيْبًا	شُعَيْبٌ
مُطَبَّنَةٌ	مُطَبَّنَةً	مُطَبَّنَةً
شَيْءٍ	شَيْئًا	شَيْءً
سُوءٍ	سُوءً	سُوءً
أَخٍ	أَخًا	أَخً
نِدَاءٍ	نِدَاءً	نِدَاءً

مونىث	5	ذكر	4	مونىث	3	ذكر	2	1
مونىث	10	مونىث	9	مونىث	8	مونىث	7	6

صفحة نمبر 36 (1)

- | | |
|---|----|
| أَلْرَجُلُ الصَّالِحُ | 1 |
| أَلْقُرْآنُ الْحَكِيمُ | 3 |
| إِمَامٌ عَادِلٌ | 5 |
| أَلْمَعْلِمَانِ الصَّالِحَانِ | 7 |
| أَلْسَيَارَتَانِ الْجَدِيدَتَانِ | 9 |
| أَلِنِسَاءُ الصَّالِحَاتُ | 11 |
| بَقَرَةٌ صَفَرَاءُ | 13 |
| أَلَنَّوَافِذُ الْمَفْتُوحَةُ (الْمَفْتُوحَاتُ) | 15 |
| أَلِسَاعَاتُ الْجَمِيلَاتُ | 17 |
| عَمَلٌ مَقْبُولٌ / مُنْقَبَلٌ | 19 |
| أَلْرَجَلَانِ الصَّالِحَانِ | 2 |
| إِمْرَأَتَانِ مُجْتَهَدَتَانِ | 4 |
| نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ | 6 |
| آبُوا بُنْ مَفْتُوحَةٌ | 8 |
| أَيْتُ بَيِّنَاتٌ | 10 |
| يَوْمٌ عَظِيمٌ | |
| شَيْءٌ عَجِيبٌ | |
| قَلْبٌ مُطَبِّنٌ | |
| النَّفْسُ الْمُطَبِّنَةُ | |
| الْأَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ | |

صفحة نمبر 36 (2)

- | | |
|-------------------------------|--|
| يَوْمٌ عَظِيمٌ | |
| شَيْءٌ عَجِيبٌ | |
| قَلْبٌ مُطَبِّنٌ | |
| النَّفْسُ الْمُطَبِّنَةُ | |
| الْأَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ | |
| أَلْرَجَلَانِ الصَّالِحَانِ | |
| إِمْرَأَتَانِ مُجْتَهَدَتَانِ | |
| نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ | |
| آبُوا بُنْ مَفْتُوحَةٌ | |
| أَيْتُ بَيِّنَاتٌ | |

صفحة نمبر 39

1	هَذَا الرَّجُلُ	2	ذَلِكَ الْوَلَدُ
3	هَذَا إِنَّ الْمُعَلَّمَانِ	4	تَائِكَ الْبَعْلَمَتَانِ
5	هَؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ	6	أُولَئِكَ النِّسَاءُ
7	هَذَا الْكِتَابُ	8	تِلْكَ النَّوَافِذُ
9	هَذِهِ الْأُنْثَبُ	10	هَذَا الْبَلْدُ
11	ذَلِكَ الْوَلَدُ الصَّالِحُ	12	تِلْكَ الْجِبَالُ الشَّامِخَةُ
13	هَذَا الْبَلْدُ الْأَمِينُ	14	هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

1	هَذَا	2	هَذَا	3	هَذِهِ	4	هَذِهِ	5	هَذَا	6	هَؤُلَاءِ
6	هَذِهِ	7	هَذِهِ	8	هَؤُلَاءِ	9	هَذِهِ	10	هَذَا	5	هَذَا

1	ذَلِكَ	2	أُولَئِكَ	3	تِلْكَ	4	هَذِهِ	5	ذَلِكَ	6	تِلْكَ
6	تِلْكَ	7	تِلْكَ	8	أُولَئِكَ	9	هَذِهِ	10	ذَلِكَ	7	تِلْكَ

صفحة نمبر 41

بَيْتُ اللَّهِ	كِتَابُ اللَّهِ	رَسُولُ اللَّهِ
عَبْدُ اللَّهِ	نَصْرُ اللَّهِ	نِعْمَةُ اللَّهِ
مُقِيمُ الصَّلَاةِ	يَوْمُ الْجُمُعَةِ	صَلَاةُ الْفَجْرِ

262

عِمَادُ الدِّينِ	مِرْأَجُ الْبَوْمِنِ	عَالِمُ الْغَيْبِ
حُبُ الدُّنْيَا	جَنَّةُ الْكَافِرِ	سِجْنُ الْبَوْمِنِ
كِتَابُ الْوَلَدِينِ	كِتَابًا الْوَلَدِ	عَابِرُ سَبِيلِ
مُسْلِمُو الْمَدِينَةِ	بَيْتُ الْمُسْلِمِينَ	بَيْتَازِيْدِ
أَبْوَابُ الْمَسْجِدِ	مَلِكُ النَّاسِ	رَبُّ الْعَلَمِينَ
		أُبَيْثُ اللَّهُ

صفحة 42

شَهْرُ رَمَضَانَ	عَبْدُ السَّمِيعِ
مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ	نَارُ جَهَنَّمَ
صَاحِبَا السِّجْنِ	رَسُولُ اللَّهِ
إِخْوَةُ يُوسُفَ	إِخْوَانُ لُوطٍ
صُحْفُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى	نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

صفحة 44

6	يَدَا أَبِي لَهَبٍ	1	دُعَاءُ رَسُولِ اللَّهِ
7	قَدَمَا ابْنِ آدَمَ	2	عَلَامَةُ فَضْلِ اللَّهِ
8	دُعَاءُ بَنْتِ رَسُولِ اللَّهِ	3	كُثُرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ
9	مِفْتَاحُ غُرْفَةِ بَيْتِ زَيْدٍ	4	مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ
10	بَيْوُتُ مُسْلِمِي الْمَدِينَةِ	5	إِطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ

صفحہ نمبر 49

رَبِّيْ	15	حَالُكَ	8	رَسُولُهُ	1
سَيَّارَتِي	16	رَبُّكُمَا	9	عَبْدُهُ	2
بَيْتُنَا	17	بَيْتُهُمْ	10	حَمْدُهُ	3
رَبُّنَا	18	أَعْمَالُنَا	11	يَبْتُهُمَا	4
يُبُوْثُكَنَّ	19	قَيْصِيْصِيْ	12	يَدَاهُ	5
أَمَّهَائُكُمْ	20	مَحْيَايَى	13	أَعْمَالُهُمْ	6
		مَمَاتِيْ	14	دِينُكَ	7

صفحہ نمبر 49 (2)

بَيْتُهُ	1
بَابُهُ	3
كِتابُهُمَا	5
بَيْتُهُمْ	7
أَيْتُهُ	9
أَبُوبَهَا	11
بَيْتُهُمْ	13
خَزَائِنُهُمَا	15

صفحة 50

- | | |
|--|---|
| 2 تَلْمِيذُ الْمُعَلِّمِ الْمُجْتَهِدِ | 1 تَلْمِيذُ الْمُعَلِّمِ الصَّالِحُ |
| 4 نِعْمَةُ اللَّهِ الْعَظِيمِ | 3 نِعْمَةُ اللَّهِ الْعَظِيمَةُ |
| 6 قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ الصَّالِحِينَ | 5 نَارُ اللَّهِ الْمُؤْقَدَةُ |
| | 7 تَكْمِيذُ الْمُعَلِّمَةِ الْمُجْتَهِدَةِ الصَّالِحُ |

صفحة 51

- | | |
|---|---------------------------------|
| بِنْتُ الْمَدْرَسَةِ هَذِهِ | وَلَدُ تِلْكَ الْمَدْرَسَةِ |
| قَبِيْصِيْهُ هَذَا | رَبُّ هَذَا الْبَيْتِ |
| أَخْوَكَ هَذَا | سَيَّارَةُ مُعَلِّمِيْهِ هَذِهِ |
| وَلَدُ الْمَعْلِمَةِ الصَّالِحَةِ هَذَا | دَرَاجَةُ الْوَلَدِ تِلْكَ |
| مَسَاجِدُ الْبَلَدِ هَذِهِ | بَيْتُ أَخِي ذِلِكَ |

صفحة 55

عَنْهُمْ	عَنْهُمَا	عَنْهُ
عَنْهُنَّ	عَنْهُمَا	عَنْهَا
عَنْكُمْ	عَنْكُمَا	عَنْكَ
عَنْكُنَّ	عَنْكُمَا	عَنْكَ
	عَنَّا	عَنِّي

صفحه نمبر 56

عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِ
عَلَيْهِنَّ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهَا
عَلَيْكُمْ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكَ
عَلَيْكُنَّ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكَ
عَلَيْنَا	عَلَيْهِ	

صفحه نمبر 59

2 مُحَمَّد رَسُولٌ	1 اللَّهُ رَحِيمٌ
4 الْمَسْجُدُ وَسَبِيعُ	3 الْقُرْآنُ حَقٌّ
6 الْأَرْضُ وَسَبِيعَةُ / وَاسِعَةُ	5 الْغُرْفَةُ كَبِيرَةٌ
8 الْمُنَافِقُونَ كَاذِبُونَ	7 الْوَلَدَانِ صَادِقَانِ
10 الْتِسَاءُ صَالِحَاتُ	9 الْبِنْتَانِ مُجْتَهَدَاتٍ

صفحه نمبر 59 (2)

2 هَمَا صَادِقَانِ	1 هُوَ صَالِحٌ
4 هِيَ مُعَلَّمَةٌ	3 هُمْ سَوَاءٌ
6 هُنَّ عَابِدَاتٌ	5 هُمَا مُجْتَهَدَاتٍ
8 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ	7 أَنْتَ يُوسُفُ
10 أَنَا مُجْتَهِدٌ	9 أَنَا فَاطِمَةٌ
12 هَذَا قَلْمَ	11 كُنْ مُؤْمِنُونَ
14 هَذَا سَاحِرَانِ	13 ذَلِكَ كُرْسِيٌّ

262

- | | |
|---------------------------------|---------------------------------|
| 16 هُمْ مُفْلِحُونَ | 15 هُمَا (ذَا إِنَكَ) ذَكِيَّاً |
| 18 هُنَّ (أُولَئِكَ) كَاذِبَاتٌ | 17 هَذِهِ مِرْوَحَةٌ |
| 20 هُمْ (أُولَئِكَ) سَاحِرُونَ | 19 هَاتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ |

صفحة 61

- | | |
|---|---|
| 2 أَخُو حَامِدٍ صَادِقٌ | 1 زَيْدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ |
| 4 أَلَّرَ جُلُ الْكَاذِبُ مَوْجُودٌ | 3 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ |
| 6 أَللَّهُ وَلِيُ الْمُتَّقِينَ | 5 نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ |
| 8 الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ | 7 الصَّلَاةُ عِبَادُ الدِّينِ |
| 10 أَلَّدُعَاءُ مُخْعِيُ الْعِبَادَةِ | 9 مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ |
| 12 أَلَّدُنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ | 11 أَلَّدُنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ |
| 14 أَللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ | 13 أَللَّهُ رَبُّ النَّاسِ |
| 16 أَللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ | 15 أَللَّهُ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ |
| 18 قَلْمَ حَامِدٍ هَذَا قَدِيرٌ | 17 هَذَا الْكِتَابُ جَدِيدٌ |
| 20 تِلْكَ الْمِرْوَحَةُ قَدِيمَةٌ | 19 هُولَاءِ عِبَادُ اللَّهِ الصَّالِحُونَ |
| 22 هَذَا وَلَدًا زَيْدٍ | 21 هُولَاءِ أَوْلَادُ زَيْدٍ |
| 24 فَاطِمَةُ وَزَيْدٌ مُجْتَهِدَانِ | 23 حَامِدٌ وَزَيْدٌ صَالِحَانِ |

صفحة 61

أَللَّهُ رَبُّنَا - هُوَ خَالِقُنَا - نَحْنُ عِبَادُهُ - نَحْنُ مُسْلِمُونَ - أَلْإِسْلَامُ دِينُنَا - مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا - هُوَ أَبُنُ عَبْدِ اللَّهِ - فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ بِنْتَاهُ - أَبُوبَكَرٌ وَعَمِّرُ حَمْوَاهُ - عُثْمَانُ وَعَلِيُّ خَتَنَاهُ

- 1 أَلْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ
 3 أَكْرِجَ الْجَنَّاْلُ قَوَّا مُؤْمِنَ عَلَى النِّسَاءِ
 5 أَلْمُحْسِنُ قَرِيبٌ مَنِ الْخَيْرِ وَبَعِيدٌ مِنَ الشَّرِّ
 2 هَذَا الْكِتَابُ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ
 4 أَصَلَّوْهُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

- 1 إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ
 3 إِنَّ الْمُعْلِمِينَ مُجْتَهِدوْنَ
 5 إِنَّ النِّسَاءَ مُؤْمِنَاتٍ
 7 إِنَّهُمْ كَادِبُونَ
 9 إِنَّكَ أَمِينٌ
 11 إِنَّكُمْ جَاهِلُونَ
 13 إِنَّا إِنَّا عَبَادُ اللَّهِ
 15 إِنَّ لِي جَارِيْنِ
 17 إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ
 19 إِنَّ كِتَابِيْ جَدِيدٌ
 2 إِنَّ الرَّجُلَيْنِ صَالِحَانِ
 4 إِنَّ الْبِنْتَيْنِ صَادِقَاتٍ
 6 إِنَّهُ صَادِقٌ
 8 إِنَّهَا مُجْتَهِدَةٌ
 10 إِنَّكِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ
 12 إِنِّي / إِنِّي مُسْلِمٌ
 14 إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ
 16 إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي يُلَهِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
 18 إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللَّهِ

- 1 الْعِلْمُ نَافِعٌ
 3 نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ
 5 بَطْشُ رَبِّكَ شَدِيدٌ
 7 إِنَّ رَلْزَأَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ
 2 إِنَّ الْعِلْمَ نَافِعٌ
 4 إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ
 6 إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ شَدِيدٌ
 8 إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

- | | |
|----|--|
| 9 | إِنَّ الْكَافِرِينَ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ دَاخِلُونَ |
| 10 | إِنَّهُ صَالِحٌ |
| 11 | إِنَّكَ ذَكِيرٌ |
| 12 | إِنَّا إِنَّا لِلَّهِ |
| 13 | إِنِّي إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ |
| 14 | إِنِّي إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ |
| 15 | إِنَّ هَذِينَ سَاحِرَانِ |

صفحة 66

- | | |
|----|---|
| 1 | إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ |
| 2 | إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ |
| 3 | إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ |
| 4 | إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي تَعْيِمٍ |
| 5 | إِنَّ الْفُجَارَ لَفِي جَحِيمٍ |
| 6 | إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ |
| 7 | إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمًا مَعِنِّ لَخَبِيرٌ |
| 8 | إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ |
| 9 | إِنَّ رَبِّي لَسَيِّدُ الدُّعَاءِ |
| 10 | إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ |
| 11 | إِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ |
| 12 | إِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ |
| 13 | إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ |
| 14 | إِنَّكَ لَرَسُولُهُ |
| 15 | إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحْفِ الْأُولَى |
| 16 | إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعْنَةً |
| 17 | إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَتِي لِلْمُؤْمِنِينَ |

صفحة 70

- | | |
|---|---|
| 1 | أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ |
| 2 | أَلْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ |
| 3 | أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ |
| 4 | هَذَا هُوَ كِتَابُكَ |
| 5 | الْآخِرَةُ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ |

262

- | | | |
|---|---|---|
| 2 | إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ | 1
إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ |
| 4 | إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ | 3
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ |
| 6 | (قَالَ اللَّهُ إِنِّي / إِنَّمَا أَنَا اللَّهُ) | 5
إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ |

إِنَّ الدَّارَ الْأُخِرَةَ لَهُمُ الْحَيَاةُ

صفحة 72

- | | | |
|----|-------------------------------|-----------------------------------|
| 2 | لَيْسَ الْوَلَدُ بِمُجْتَهِدٍ | 1
لَيْسَ الْوَلَدُ مُجْتَهِداً |
| 4 | مَا الْبِنْتَانِ صَادِقَتِينِ | 3
مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ |
| 6 | مَا هُنَّ أَمْهَتُهُمْ | 5
مَا الْأُوْلَادُ صَارِحِينَ |
| 8 | مَا النِّسَاءُ كَذِبَاتٍ | 7
مَا أَنْتَ بِسَاجِنُونِ |
| 10 | مَا هُوَ لَاءُ مُنَافِقِينَ | 9
مَا الظَّالِمَاتُ حَاضِرَاتٍ |

صفحة 76

- | | | |
|---|-----------------------|--|
| 2 | يَا صَاحِبَ السِّجْنِ | 1
يَا رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ |
| 4 | يَا يَمِّيَّ | 3
يَا قَوْمِيُّ / قَوْمِ |
| | | 5
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ |

صفحة 77

- | | | |
|---|---------------------------------|--|
| 2 | نَعَمْ هُوَ صَالِحٌ | 1
هَلْ / أَرِيدُ صَالِحٌ |
| 4 | هَلِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ | 3
هَلِ / أَلْبِنْتَانِ صَادِقَتَانِ |
| | | 5
أَحَامِدٌ وَلَدُ زَيْدٌ |

صفحة 81

- 1 الْوَلَدُ الَّذِي فِي الْمَسْجِدِ أَخْوَزَ يُدٍ
- 2 الْبَنْتُ الَّتِي أَمَّا مَرْأَةً الْمُعْلِمَةَ ذَكِيرَةً
- 3 الْنَّاسُ الَّذِينَ فِي الْمَسْجِدِ صَالِحُونَ
- 4 الْكِتَابُ الَّذِي عَلَى الْمَكْتَبِ لِرَيْدٍ
- 5 الْنِّسَاءُ الَّلَّا تِي فِي الْبَيْتِ مُؤْمِنَاتٌ

صفحة 90

- | | |
|--------------------------------|--------------------------------------|
| 2 نَصَرَ حَامِدٌ | 1 ذَهَبَ زَيْدٌ |
| 4 سَجَدَ الْمُسْلِمُونَ | 3 شَهِدَ شَاهِدٌ |
| 6 نَجَحَتْ / نَجَحَ النِّسَاءُ | 5 ظَلَمْتُمْ |
| 8 شَكَرْنَا | 7 صَبَرْتُمَا |
| 10 سَمِعَ اللَّهُ | 9 جَلَسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ |
| 12 جَلَسُوا | 11 قَدِمَ رِجَالٌ / قَدِمَتْ رِجَالٌ |
| 14 قَرَعَتِ الْبَنَاتُ | 13 مَرِضَ إِبْرَاهِيمُ |
| | 15 نَصَرَ الْمُسْلِمَانِ |

صفحة نمبر 91

- | | |
|----|--|
| 1 | خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ |
| 2 | خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ |
| 3 | خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ |
| 4 | نَصَرَ حَامِدًا مَحْمُودًا |
| 5 | ضَرَبَ زَيْدٌ الْوَلَدَيْنِ |
| 6 | قَرَأْتُ الْقُرْآنَ |
| 7 | قَتَلَ الْمُسْلِمُونَ الْكَافِرِيْنَ |
| 8 | سِعْنَا الْقُرْآنَ |
| 9 | ذَبَحَ الْمُسْلِمُونَ الْبَقَرَةَ |
| 10 | حَفِظْتُ زَيْنَبَ الدَّرْسَ |
| 11 | ضَرَبَتِ الْبِنْتَانِ الْوَلَدَ |
| 12 | وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ |
| 13 | نَصَرَ ابْرَاهِيمَ أَسَامَةَ |
| 14 | قَتَلَ دَاؤُدْ جَالُوتَ |
| 15 | سَرَقَ السَّارِقَانِ الْمَالَ |

صفحة نمبر 94

- | | |
|----|---|
| 1 | صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيْمُ |
| 2 | نَصَرَ رَبِّكَ |
| 3 | مَرِضَ وَلَدًا مَحْمُودٍ |
| 4 | سَيِّعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ |
| 5 | فَتَحَ اللَّهُ بَابَ رَحْمَتِهِ |
| 6 | فَتَحَ بَوَّابَ الْمَدْرَسَةِ بَابَ الْمَدْرَسَةِ |
| 7 | ضَرَبَ وَلَدُ هِزِّهِ الْمَدْرَسَةَ وَلَدِ تِلْكَ الْمَدْرَسَةَ |
| 8 | ضَحِكَ رَفِيقِيْ |
| 9 | نَصَرَتُ رَفِيقِيْ |
| 10 | رَبَّنَا ظَلَمَنَا أَنْفُسَنَا |

11 نَصَرَنَا اللَّهُ

12 ضَرَبَتْهُ

13 نَصَرْتُنَّهُ

14 سَرَقْتُمَا قَلْمَ حَامِدٍ

15 طَلَبَكُمَا أَخُو زَيْدٍ

16 ذَبَحَ الْمُسْلِمُونَ الْبَقَرَةَ وَأَكَلُوا لَحْمَهَا

17 دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَسَرَقا الْبَيْلَانَ

18 رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ

19 ضَرَبَنِي وَلَدُكَ

20 قَدِيمَ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ فِي الْمُدْرَسَةِ وَحَفِظَ دَرْسَهُمَا

21 دَخَلْتُ فَاطِمَةَ وَزَيْنَبَ فِي الْبَيْتِ وَأَكَلْتُنَا الطَّعَامَ

22 قَدِيمَ رِجَالٌ فَجَلَسُوا ثُمَّ ذَهَبُوا

23 ضَرَبْتُمُ الْوَلَدَ الصَّغِيرَ

24 بَعَثَ اللَّهُ مُوسَى إِلَى فِرْعَوْنَ

25 ضَرَبَ وَلَدُ ابْرَاهِيمَ الصَّغِيرُ وَلَدَ زَيْدٍ وَالْكِبِيرَ

صفحة 97

1 مَا قَرَأَ الْأَوَّلَادُ دَرْسَهُمْ

2 مَا سَرَقَ زَيْدٌ كِتَابَكَ

3 مَا حِفِظْتُ الدَّرْسَ

4 مَا رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ

5 مَا قَتَلَ الْيَهُودُ عِيسَى

6 مَا قَتَلُوا

7 مَا قَرَءُتُمُ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

8 مَا رَبَحْتُ تِجَارَتُهُمْ

9 مَا نَصَرْتُ زَيْنَبَ فَاطِمَةَ

10 مَا شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ

صفحة 98

1 هَلْ / أَقْرَءْتُنَّ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

2 نَعَمْ قَرَءَنَا الْقُرْآنَ الْيَوْمَ

3 هَلْ / أَكْلَتِ طَعَامَكِ

4 نَعَمْ أَكْلَتِ طَعَامِيْ

5 لِمَ ضَرَبْتَنِيْ

6 أَيْنَ ذَهَبَ أَخُوكَ

7 مَتَى رَجَعَ أَبُوكَ مِنْ لَاهُورَ

8 يَا فَاطِمَةُ مَنْ خَلَقَكِ

9 يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

10 يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ لِمَ كَيْفَ كَفَرُتُمْ بِاللَّهِ

صفحة 102

1 ضُرِبَ مَحْمُودٌ

2 خُلِقَ الْأَنْسَانُ

3 نِصَرَ الْوَلَدَانِ

قتل الکافرون 4

طلبت زینب 5

نصرت فاطمة و مريم 6

أمرت البنات بالصلوة 7

بعث موسى إلى فرعون 8

كتب عليكم الصيام 9

ذهب بنورهم 10

صفحة نمبر 102

ضرب 1

طلبنا 2

نصروا 3

ذهب بهن 4

أمرت بالصلوة 5

صفحة نمبر 104

الولدان جلسا أمام المعلم 1

المسلمون نصروا إخوانهم 2

الآباء شربوا اللبن 3

المسافرون أكلوا الطعام 4

أنا كتب رسائلة إلى أخي 5

آنت فعلت هذا بالهتنا يا إبراهيم 6

7 أَلَّا تَأْسُ سِعْوًا كَلَامَ الْخَطِيبِ

8 أَلْوَدَانِ الصَّالِحَانِ دَخَلَا فِي الْمَسْجِدِ

9 فَاطِهَةٌ وَزَيْنَبُ وَحَامِدٌ خَرَجُوا مِنَ الْبَيْتِ

10 أَلْبَنَاتُ رَجَعْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

11 أَلْمَدِيرُ طَلَبَ الطَّلَابَ

12 أَلْسَارِقَانِ دَخَلَا فِي الْبَيْتِ

13 أَلِإِنْسَانُ خُلِقَ مِنْ طِينٍ

14 أَلْمُسْلِمُونَ نُصِرُوا

15 أَلَّا طَالِبُ طَلِبَ

16 هُوَ دَخَلَ فِي الْبَيْتِ

17 هُمْ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ

18 هِيَ ذَهَبَتْ إِلَى أُمِّهَا

19 أَنَا فَتَحْتُ الْبَابَ

20 نَحْنُ شَرِبْنَا الْبَاءَ

صفحة 109

1 نَصِيرُ

3 نَعْبُدُ اللَّهَ

5 يَغْفِرُ اللَّهُ الذُّنُوبَ

7 يَشْرُحُ اللَّهُ صُدُورَنَا لِلْإِسْلَامِ

2 يَشْرَبُونَ الْمَاءَ الْبَارَدَ

4 أَذْكُرُ اللَّهَ

6 يَرْزُقُنَا اللَّهُ

8 يَذْبَحُ الْمُسْلِمُونَ الْبَقَرَةَ

صفحة نمبر 114

- | | |
|----|--|
| 1 | يُضَرِّبُ |
| 2 | يُرْزُقُونَ |
| 3 | تُرْجَعُونَ / تُحَشِّرونَ |
| 4 | يُفْتَحُ بَابُ الْمَسْجِدِ الْيَوْمَ |
| 5 | لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ |
| 6 | يَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ |
| 7 | لَا تُسْكَلُونَ |
| 8 | لَا يُرْحَمُ |
| 9 | يُعْرَفُ الْبُجْرِ مُؤْنَ بِسِيمَاهُمْ يَوْمَ الْقِيَمةِ |
| 10 | سَوْفَ يُقْرَأُ / سَيُقْرَأُ هَذَا الْكِتَابُ |

صفحة نمبر 117

مضارع	ماضي	مضارع	ماضي
يَنْظُرُ	نَظَرَ	يَسْجُدُ	سَجَدَ
يَضْحَكُ	ضَحِكَ	يَكْتُبُ	كَتَبَ
يَدْخُلُ	دَخَلَ	يَخْرُجُ	خَرَجَ
يَرْفَعُ	رَفَعَ	يَرْزُقُ	رَزَقَ
يَفْرُحُ	فَرَحَ	يَعْلَمُ	عَلِمَ
يَحْسَبُ	حَسِبَ	يَتَبَعُ	تَبَعَ
يَذْبَحُ	ذَبَحَ	يَغْفِرُ	غَفَرَ

يَعْبُدُ	عَبَدَ	يَبْلِكُ	مَلَكَ
يَصُدُّقُ	صَدَقَ	يَقْطَعُ	قَطَعَ
يَذْهَبُ	ذَهَبَ	يَمْنَعُ	مَنَعَ
يَحْفَظُ	حَفَظَ	يَصِيرُ	صَبَرَ
يَذْكُرُ	ذَكَرَ	يَقْبَلُ	قَبِيلَ
يَنْعَمُ	نَعِمَ	يَنْزِلُ	نَزَلَ
يَغْفُلُ	غَفَلَ	يَشْفَعُ	شَفَعَ
يَتَرُكُ	تَرَكَ	يَضْعُفُ	ضَعَفَ
يَجْمَلُ	جَمِيلَ	يَشْهَدُ	شَهَدَ
يَرْجُعُ	رَجَعَ	يَكْسِرُ	كَسَرَ
يَعْمَلُ	عَمِيلَ	يَحْمَدُ	حَمَدَ
يَطْلُبُ	طَلَبَ	يَحْكُمُ	حَكَمَ
يَرْحَمُ	رَحْمَ	يَكْبُرُ	كَبَرَ
يَنْقُصُ	نَقْصَ	يَرْكَبُ	رَكِبَ

صفحة 118

- 1 يَا فَاطِمَةُ أَتَعْلَمُ بِمَنْ خَلَقَكِ نَعْمٌ أَعْلَمُ بِخَلْقِنِي اللَّهُ
- 2 يَا وَلَدُ أَتَعْلَمُ بِأَيِّنَ ذَهَبَ زَيْدًا لَا أَعْلَمُ بِأَيِّنَ ذَهَبَ
- 3 إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَامِكُمْ وَلَا إِلَى صُورِكُمْ وَلِكُنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْبَالِكُمْ
- 4 هُوَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ يَعْلَمُ مَا يَحْرُجُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
- 5 أَتَفْهَمُونَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ